روزنامہ

روشنی

اشاعت کا 84 واں سال

سرینگر

www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net

24 نومبر 2026
منگلوار
۱۳ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۸۰
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دوروپے

Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Tuesday, November 24, 2026

لیفٹیننٹ گورنر کی گرونانک دیو جی کے پرکاش پرو کے موقع پر مبارکباد



جموں 23 نومبر (انفو) لفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے گرو نانک دیو جی کے پرکاش پرو کے موقع پر عوام کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''سری گرو نانک دیو جی کے پرکاش پرو کے اس خوشگوار موقع پر میں سبھی کو اپنی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ سری گرو نانک دیو جی کا محبت، سچائی، ہمدردی، تمام انسانوں کی برابری اور بے لوث خدمت کا لازوال پیغام آج بھی ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ آیئے ہم سری گرو نانک دیو جی کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا عہد کریں اور انسانیت کی خدمت و ترقی کیلئے خود کو وقف کریں۔''

وزیر اعظم مودی کی شمال مشرقی خطے کی ترقی پر خصوصی توجہ مرکوز

سرحدی دیہات 'ملک کے آخری نہیں بلکہ پہلے گاؤں ہیں

وہاں رہنے والوں کو تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں: امت شاہ

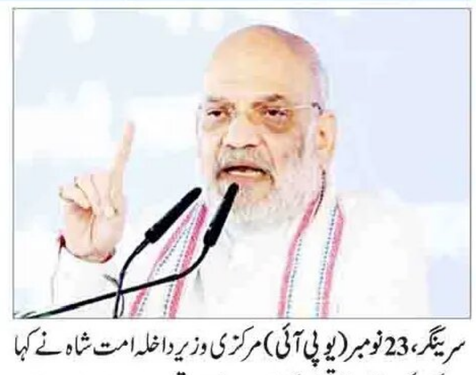

سرینگر، 23 نومبر (یو پی آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ ملک میں ترقی کا آغاز سرحدی علاقوں سے ہونا چاہیے اور وہاں رہنے والے لوگوں کو تمام بنیادی سہولیات اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے سرحدی دیہات کے بارے میں سوچ تبدیل کرتے ہوئے انہیں ملک کے آخری دیہات کے بجائے پہلے دیہات قرار دیا ہے۔ امت شاہ اروناچل پردیش کے دارالحکومت ایٹانگر میں مختلف تقریبات سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے سرحدی علاقوں میں ترقیاتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بجلی، اسکولوں، بنیادی سہولیات اور روزگار سے متعلق مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے متحرک دیہات پروگرام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کے نتیجے میں اروناچل پردیش کے تقریباً 40 دیہات میں نقل مکانی کا رجحان تبدیل ہوا ہے اور وہاں سے پہلے دوسرے علاقوں میں منتقل ہونے والے لوگ واپس لوٹ رہے ہیں، جس سے ان دیہات کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے۔ امت شاہ نے کانگریس پر اروناچل پردیش کی ترقی کو نظر انداز کرنے اور اپنے دورِ اقتدار میں ریاست کو ناکافی مالی امداد فراہم کرنے کا الزام عائد کیا۔ ان کے مطابق 2004 سے 2014 کے دوران متحدہ (باقی صفحہ 4 پر)

سرینگر میں نرسنگ کالج کی نئی عمارت کا افتتاح، مرکزی وزیر کرن رجیجو نے انتظامیہ اور بنیادی ڈھانچے کی سراہنا کی

مرکز کی جانب سے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائیگا: کرن رجیجو جی

کہا ایشیا پاور انڈیکس 2026 میں بھارت ایشیا کی تیسری بڑی طاقت، 'میجر پاور ہاؤس' کے طور پر مستحکم ہے



سرینگر/ 23 نومبر/ یو این ایس، این این بی/ حکومت کے اقدامات جموں و کشمیر میں صحت اور تعلیم کے شعبوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ کرن رجیجو نے کہا کہ جموں و کشمیر میں ترقیاتی سرگرمیوں کے تحت متعدد کام انجام دیے گئے ہیں اور انہیں نرسنگ کالج میں دستیاب سہولیات کو دیکھ کر اطمینان حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ نرسنگ کالج کے انتظامی نظم و نسق سے کافی متاثر ہوئے ہیں۔ عمارت میں کمروں اور دیگر سہولیات کو جس منظم انداز میں ترتیب دیا گیا ہے، وہ قابل ستائش ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ ادارہ جموں و کشمیر کے عوام، بالخصوص شعبہ صحت کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ انہوں نے صحت اور تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان دونوں شعبوں کی ترقی معاشرے کی مجموعی بہتری کے لیے ضروری ہے۔ اس موقع پر کرن رجیجو نے جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے جموں و کشمیر وقف بورڈ کو ملک میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا وقف بورڈ قرار دیا۔ مرکزی وزیر نے اس موقع پر حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا کہ انہیں خطے کا دورہ کرنے اور افتتاحی تقریب میں شرکت کا موقع فراہم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اپنے دورے کے دوران انہوں نے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح بھی انجام دیا۔ اس سے قبل مرکزی وزیر برائے پارلیمانی امور و اقلیتی امور کرن رجیجو پیر کو سرینگر پہنچ گئے۔ وہ جموں و کشمیر میں پہلی مرتبہ منعقد ہونے والی یوم وقف 2026 کی تقریبات میں شرکت کرنے کے علاوہ اپنے دورے کے دوران متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح بھی کریں گے۔ سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچنے پر مرکزی وزیر کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ کرن رجیجو نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر اپنے پیغام میں کہا کہ سرینگر کی گرم جوشی، قدرتی خوبصورتی اور مہمان نوازی ہر دورے کو ان کے لیے خاص بنا دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خطے میں منعقد ہونے والی مختلف تقریبات میں شرکت کرنے اور یہاں کے لوگوں کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کے منتظر ہیں۔ (باقی صفحہ 4 پر)

پولیس کنٹرول روم کشمیر میں فوج و سیکورٹی فورسز کی مشترکہ میٹنگ، کشمیر بھر میں سیکورٹی گرڈ کا لیا گیا جائزہ

بین الادارہ جاتی تال میل، آپریشنل تیاری، انٹیلی جنس شیئرنگ اور علاقوں میں نگرانی مضبوط بنانے پر زور



سرینگر/23 نومبر/ این این بی// جموں کشمیر پولیس اور فوج نے مشترکہ طور پر پولیس کنٹرول روم کشمیر میں ایک مشترکہ جائزہ میٹنگ منعقد کی جس میں بین الادارہ جاتی تال میل، آپریشنل تیاری، انٹیلی جنس شیئرنگ اور علاقوں میں نگرانی مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں کشمیر پولیس نے دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ پوری وادی کشمیر میں مجموعی سیکورٹی صورتحال اور سیکورٹی گرڈ کا جامع جائزہ لیا، جس کے دوران مختلف سیکورٹی اور انٹیلی جنس اداروں کے درمیان بہتر تال میل، آپریشنل تیاری اور انٹیلی جنس معلومات کے بروقت تبادلے پر خصوصی زور دیا گیا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے بارہمولہ میں خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کیلئے سکول کے قیام کی غرض سے 5 کنال اراضی کی منظوری دِی

جموں/23 نومبر (انفو) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے بارہمولہ کے تحصیل واترگام کے علاقے اسٹیٹ ہادی پورہ میں پانچ کنال اراضی محکمہ سماجی بہبود کے نام منتقل کرنے کی منظوری دی ہے۔ اس اراضی پر خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے لئے ایک مخصوص سکول قائم کیا جائے گا۔ مجوزہ ادارے میں خصوصی تعلیمی سہولیات، علاج و معالجے سے متعلق معاون خدمات اور ہنرمندی کے فروغ کے مواقع فراہم کئے جائیں گے تاکہ خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو ایک سازگار، معاون اور جامع ماحول میں تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ مل سکے۔ اس اقدام کا مقصد ان بچوں میں خود انحصاری، اعتماد، بااختیار بنانے اور معاشرے میں بامقصد شمولیت کو فروغ دینا ہے یہ اقدام حکومت کی اس پالیسی کی عکاسی کرتا ہے جس کے تحت ترقیاتی اور سماجی بہبود کی سکیموں کے فوائد معاشرے کے تمام طبقوں تک پہنچانے پر توجہ دی جا رہی ہے بالخصوص ان افراد تک جنہیں اضافی نگہداشت، تعاون اور ادارہ جاتی معاونت کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت بزرگ شہریوں، جسمانی طور خاص افراد اور معاشی طور پر کمزور طبقوں کی فلاح و بہبود اور سماجی تحفظ کو مسلسل ترجیح دے رہی ہے۔ اس سلسلے میں سماجی بہبود کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، ضروری خدمات تک رسائی کو بہتر بنانے اور اس بات کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے کہ مستحق افراد کو وہ مدد اور معاونت حاصل ہو جس کے وہ حقدار ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ایک ایسا جامع اور ہمدردانہ (باقی صفحہ 4 پر)

ایک کروڑ مالیت کا تجارتی کمپلیکس منسلک

سرینگر، 23 نومبر (یو پی آئی) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شوپیاں کے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی تقریباً ایک کروڑ 10 لاکھ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد منسلک کر لی ہے۔ پولیس کے مطابق کارروائی منشیات کی روک تھام سے متعلق قانون (این ڈی پی ایس ایکٹ) کے تحت پولیس اسٹیشن بج بہاڑہ کی جانب سے انجام دی گئی۔ منسلک کی گئی جائیداد غلام نبی آلائی ولد مرحوم حبیب اللہ آلائی، ساکن ملہورا (باقی صفحہ 4 پر)

جعلی قرض ایپس کے ذریعے آن لائن دھوکہ دہی

جموں و کشمیر پولیس نے عوام کو خبردار کیا

سرینگر/23 نومبر/ یو این ایس/ نے اور ان کے موبائل فون تک غیر ضروری رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پولیس کی جانب سے جاری کردہ سائبر تحفظ سے متعلق ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ سائبر مجرم جعلی قرض ایپس تیار کر کے صارفین کو دھوکہ دیتے ہیں اور ان کی ذاتی معلومات کا ناجائز استعمال کرتے ہیں۔ پولیس نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ کسی بھی قرض ایپ کو ڈاؤن لوڈ کرنے سے پہلے اس کے ڈیولپر اور قرض فراہم کرنے والی کمپنی کی تفصیلات کی تصدیق کریں۔ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے کہ متعلقہ قرض فراہم کرنے والا ادارہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے ضابطوں کے تحت رجسٹرڈ یا مجاز ہو۔ ایڈوائزری میں صارفین کو ایپس کے متعلق دیگر لوگوں کے تبصروں اور جائزوں کا بغور جائزہ لینے اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کے حوالے سے محتاط رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ پولیس نے خبردار کیا ہے کہ موبائل ایپس کے ساتھ حساس دستاویزات اور ذاتی معلومات شیئر کرنے سے گریز کیا جائے اور کسی بھی ایپ کو غیر ضروری اجازتیں فراہم نہ کی جائیں۔ سائبر دھوکہ دہی کا شکار (باقی صفحہ 4 پر)

پہلی سے پانچویں جماعت تک موسمِ سرما کی تعطیلات یکم دسمبر سے شروع کرنے پر غور: شمیمہ فردوس



سرینگر، 23 نومبر (یو پی آئی) جموں و کشمیر حکومت نرسری سے پانچویں جماعت تک کے طلبہ کے لیے موسمِ سرما کی تعطیلات یکم دسمبر سے شروع کرنے پر غور کر رہی ہے۔ وزیر تعلیم شمیمہ فردوس نے پیر کے روز کہا کہ سرد موسم کے پیش نظر ابتدائی جماعتوں کے طلبہ کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعطیلات کے اعلان پر غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح بچوں کی صحت اور سلامتی ہے۔ موجودہ موسمی حالات کو دیکھتے ہوئے نرسری سے پانچویں جماعت تک کی کلاسوں کے لیے یکم دسمبر سے موسمِ سرما کی تعطیلات شروع کرنے کی تجویز زیرِ غور ہے۔ وزیر تعلیم کے مطابق اس (باقی صفحہ 4 پر)

ڈاکٹروں کے وظیفے میں اضافے کا مطالبہ

وزیر صحت سکینہ ایتو کی احتجاجی پی جی اور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں سے ملاقات



سرینگر، 23 نومبر (کے این ایس): صحت اور طبی تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے پیر کو گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر میں احتجاج کر رہے پوسٹ گریجویٹ اور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کو یقین دلایا کہ ماہانہ وظیفہ میں اضافے کے ان کے مطالبے کو جموں و کشمیر حکومت ترجیحی طور پر غور و فکر کر رہی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق احتجاجی ڈاکٹروں کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران وزیر نے ان کی شکایات سنیں اور کہا کہ حکومت ان کے تحفظات کے تئیں ہمدردانہ رویہ رکھتی ہے۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ "وظیفہ پر نظر ثانی کے مطالبے پر (باقی صفحہ 4 پر)

ڈمپر میں بھڑکی آگ

سرینگر: سانبہ کے گھگوال علاقے میں اتوار کی شام بڈھین (تارکول) سے لدے ایک ڈمپر ٹرک میں اچانک آگ لگنے سے قومی شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حرکت متاثر ہوئی۔ واقعے کے نتیجے میں شاہراہ کی ایک جانب تقریباً دو گھنٹے تک ٹریفک معطل رہی ڈمپر کا ایک ٹائر پھٹنے کے بعد گاڑی میں آگ نمودار ہوئی۔

تین قمار باز گرفتار

سرینگر: پولیس نے جواریوں خلاف کارروائی کرتے ہوئے ہنجی ڈینٹر علاقے میں تین افراد کو گرفتار کر لیا۔ جو مبینہ طور پر جوا کھیلتے ہوئے پکڑے گئے موقع سے داؤ پر لگائی گئی 16 ہزار 90 روپے کی رقم بھی برآمد کی۔

موٹر سائیکل ضبط کی گئی

سرینگر: پولیس نے شوپیاں میں (یو اے پی اے) کے تحت درج ایک مقدمے کی تحقیقات کے دوران دہشت گردی سے منسلک ایک موٹر سائیکل ضبط کر لی اسکا دہشت گردی سے متعلق سرگرمیوں میں استعمال ہونے کا انکشاف ہوا۔ اس بنیاد پر موٹر سائیکل کو یو اے پی اے کے تحت دہشت گردی سے حاصل ہونے والی املاک کے زمرے میں شامل کیا گیا۔

سم کارڈ ڈیلروں کی جانچ

سرینگر: پولیس نے سم کارڈ اجرا سے متعلق مقررہ ضوابط اور سیکیورٹی ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے ضلع بارہمولہ میں جانچ مہم شروع کی ہے پولیس تھانہ بونیار نے سم فروخت کرنے والے دکانداروں کا معائنہ کیا۔ مہم کے دوران پولیس اہلکاروں نے دکانداروں کو ہدایت دی کہ وہ سم کارڈ جاری کرتے وقت مقررہ قواعد پر سختی سے عمل کریں۔

سانبہ میں پل کی تعمیر میں مبینہ بے ضابطگیاں

چار انجینئروں کو معطل کر دیا گیا، مزید تحقیقات شروع

سرینگر/23 نومبر/ یو این ایس: جموں و کشمیر حکومت نے ضلع سانبہ میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کے تحت 181.60 میٹر طویل پل کی تعمیر میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے کی تحقیقات کے پیش نظر چار انجینئروں کو معطل کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ تعمیراتِ عامہ (سڑک و عمارات) کی جانب سے حکومتی حکم نامہ نمبر PW-394(R&B) آف 2026 جاری کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی جموں و کشمیر سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) قواعد 1956 کے ضابطہ 31 کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ یہ معاملہ ضلع سانبہ کے سمب بلاک میں پی ایم جی ایس وائی سوم، بیچ دوم (2023-24) کے پیکیج نمبر 3004B2-JK21 کے (باقی صفحہ 4 پر) تحت ٹو آئی سے

سپیکر قانون ساز اسمبلی نے گورو پورب کے موقعہ پر لوگوں کو مُبارک باد دِی

کہا، گورو نانک دیو جی کی تعلیمات اِنسانیت کی بے لوث خدمت کا درس دیتی ہیں



سری نگر/ 23 نومبر (انفو) سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے گورو پورب (گرو نانک جینتی) کے موقعہ پر سکھ کمیونٹی سمیت جموں و کشمیر کے لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اُنہوں نے اَپنے مُبارک بادی پیغام میں سکھ مذہب کے بانی گورو نانک دیو جی کی تعلیمات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان کی تعلیمات امن، بھائی چارے، مساوات، ہمدردی اور اِنسانیت کی بے لوث خدمت کا پیغام دیتی ہیں۔ سپیکر موصوف نے کہا کہ گورو نانک دیو جی کی تعلیمات آج بھی پوری اِنسانیت کے لئے مشعلِ راہ ہیں اور لوگوں کو فرقہ وارانہ ہم آہنگی، باہمی احترام اور پُرامن بقائے باہمی کو فروغ دینے کی ترغیب دیتی ہیں۔ ان کی تعلیمات اِنسان کو تکبر کے بجائے عاجزی اور خود غرضی کے بجائے دوسروں (باقی صفحہ 4 پر)

بے ضابطگیوں کی شکایات اب عام ہوگئی ہیں

امتحانات شفاف ہونے چاہئیں، حکومت کو چوکس رہنا ہوگا: میاں الطاف



سرینگر، 23 نومبر (کے این ایس): رکن پارلیمنٹ میاں الطاف احمد لاروی نے پیر کے روز کہا کہ حکومت کو تمام امتحانات میں مکمل شفافیت کو یقینی بنانا چاہیے، کیونکہ بے ضابطگیوں کی شکایات عام ہوگئی ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ حکومت کو چوکس رہنا چاہیے اس بارے میں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق گاندربل کے علاقے سالورہ میں واقع 'قمریہ ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول' کے سالانہ تقریب کے موقع پر میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے، میاں الطاف نے کہا کہ اکثر لوگوں کی یہ شکایت ہے کہ امتحانات میں شفافیت کا فقدان ہے۔ انہوں نے بھارت میں 'نیٹ' (NEET) امتحان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات دوسری بار پیش آئے ہیں، جس کے نتیجے میں ایک مرکزی وزیر کو اپنے عہدے سے ہاتھ دھونا پڑا۔ انہوں نے کہا ان تمام حالات کو دیکھتے ہوئے، حکومت کی یہ اہم (باقی صفحہ 4 پر)

سرینگر میں منفی 0.4 اور پہلگام میں منفی 4.8 درجہ حرارت درج

30 نومبر تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان، شبانہ سردیوں میں اضافہ ہوگا/ محکمہ موسمیات



سرینگر/23 نومبر/ این این بی// وادی کشمیر میں شبانہ سردیوں کا زور جاری ہے، جس دوران گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بیشتر علاقوں میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ پہلگام وادی کا سرد ترین مقام رہا، جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.8 ڈگری سیلشس تک گر گیا۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق وادی میں سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوگیا ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بیشتر علاقوں میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ پہلگام وادی کا سرد ترین مقام رہا، جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 3.8 ڈگری سیشلس تک گر گیا، جو ایک روز قبل ریکارڈ کیے (باقی صفحہ 4 پر)

پونچھ مینڈھر میں کنٹرول لائن کے قریب جنگلات میں آتشزدگی۔ سرسبز پیڑ پودے راکھ

سرینگر/23 نومبر/ این این بی// جموں کے پونچھ ضلع میں کنٹرول لائن کے قریب جنگلات میں زبردست آگ لگانے کے بعد آگ بجھانے کیلئے کارروائی بڑے پیمانے پر جاری ہے جبکہ جنگلات میں فوج نے نگرانی بھی مزید بڑھائی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں لائن آف کنٹرول کے قریب واقع لانجوائٹ بالاکوٹ کے جنگلات میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے باعث علاقے میں تشویش کی صورتحال پیدا ہوگئی۔ جنگل میں آگ لگنے کے بعد دور دور تک دھوئیں کے گہرے بادل اٹھتے ہوئے دکھائی دیے، جبکہ خشک جھاڑیوں اور نباتات میں آگ کے شعلے پھیلتے رہے۔ ذرائع کے مطابق جنگلاتی علاقے میں آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے کئی حصوں کو اپنی (باقی صفحہ 4 پر)

جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے علیحدگی کے بارے میں ابھی کوئی فیصلہ سامنے نہیں آیا: اسماعیل بقائی

ایران کی تنصیبات کے معائنے کی آئی اے ای اے کی درخواست کی کوئی قانونی بنیاد نہیں: ترجمان ایرانی خارجہ پالیسی کمیٹی

تہران/23/نومبر/(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل



بقائی نے کہا ہے کہ جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) سے علیحدگی کے بارے میں اب تک کوئی فیصلہ سامنے نہیں آیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال کے جواب میں اسماعیل بقائی نے کہا کہ 'ایران اب تک جوہری ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے کا رکن ہے اور جب تک وہ اس معاہدے کا حصہ ہے، اس میں شامل ذمہ داریوں کی پابندی کرتا رہے گا۔' دوسری جانب ایرانی پارلیمان کی قومی سلامتی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے آج اعلان کیا ہے کہ 'این پی ٹی سے علیحدگی کا منصوبہ تیار ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'جب بھی ملک اس بارے میں کوئی حتمی فیصلہ کرے گا تو اس منصوبے کی منظوری کم سے کم وقت میں دے دی جائے گی۔' موصولہ اطلاعات کے مطابق ایران کی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایران کی نقصان زدہ جوہری تنصیبات کا معائنہ کرنے کے لیے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کی درخواست کی کوئی قانونی بنیاد نہیں۔ حسن قشقاوی نے کہا کہ ایران، روس اور چین کا مشترکہ بیان، ایجنسی کے 'غیر معقول مطالبات' کے حوالے سے ان ممالک کے مؤقف کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کے مطابق، 'این پی ٹی کے تحت جامع حفاظتی معاہدے (سیف گارڈز) کے آرٹیکل 68 میں ان علاقوں کے بارے میں واضح طور پر کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا جو فوجی حملے کا نشانہ بنے ہوں، اور اس حوالے سے کوئی پروٹوکول بھی موجود نہیں ہے۔' انھوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ 'ایجنسی ہمیں ایک غیر قانونی اقدام کی دعوت دے رہی ہے۔' قشقاوی نے میزان نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: 'وہ معائنہ کرنا چاہتے ہیں، لیکن جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ وہ یہ کام کس بین الاقوامی طریقہ کار، فارمولے یا ضابطے کے تحت کرنا چاہتے ہیں تو ان کے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا۔' انھوں نے اپنی گفتگو کے ایک اور حصے میں یہ دعویٰ بھی کیا کہ مغربی ممالک ایجنسی کو استعمال کرتے ہوئے 'یہ کوشش کر رہے ہیں کہ جو وہ فوجی حملے کے دوران حاصل نہیں کر سکے، شاید اسے سفارتی دباؤ کے ذریعے حاصل کر لیں۔' ادھر برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز سینٹر نے اعلان کیا ہے کہ 19 سے 21 نومبر کے دوران امریکی مدد سے 114 جہازوں نے آ؟ بنائے ہرمز عبور کی۔ یہ تعداد گذشتہ سال کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہے، جب اس راستے سے روزانہ اوسطاً 138 جہاز گزرتے تھے۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز سینٹر نے اسی عرصے کے دوران بحیرہ احمر میں واقع آبنائے باب المندب سے 68 جہازوں کے گزرنے کا بھی اندراج کیا ہے۔

انڈونیشیا: ٹافی فیکٹری کی آگ میں جاں بحق افراد کی

تعداد ۲۴ ہوگئی، تقریباً ۳۰ اب بھی لاپتہ

جکارتہ/23/نومبر/(پی ایس آئی) انڈونیشیا کے صوبہ بنتن میں ٹافیاں بنانے والی ایک فیکٹری میں ہفتے کے روز لگنے والی آگ میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر ۲۴ ہوگئی ہے۔ حکام نے پیر کو اس کی تصدیق کی اور بتایا کہ امدادی ٹیمیں اب بھی تقریباً ۳۰ لاپتہ افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ اس سے پہلے سرکاری طور پر صرف ۳ اموات کی تصدیق کی گئی تھی۔ بنتن میں تلاش و بچاؤ کے ادارے کے سربراہ الامراد نے بتایا کہ جائے حادثہ سے ۲۴ باڈی بیگ نکالے جا چکے ہیں، جبکہ ۲۹ افراد کے محفوظ ہونے کی تصدیق ہوئی ہے جن میں سے پانچ کا ہسپتال میں علاج ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق عمارت کے کئی حصوں میں آگ اب بھی سلگ رہی ہے اور جلی ہوئی عمارت کمزور ہو چکی ہے، جس سے امدادی کارکنوں کی جان کو بھی خطرہ لاحق ہے۔ پولیس کی آفات کے متاثرین کی شناخت کرنے والی ٹیم کی عہدیدار واہیو ہدایتی دوی پالوپی نے کہا کہ آگ اتنی شدید تھی کہ لاشوں کو دیکھ کر پہچاننا ممکن نہیں رہا۔ اس لیے لاپتہ افراد کے رشتہ داروں سے ڈی این اے کے نمونے اور لاپتہ افراد کی ذاتی اشیا جمع کی جائیں گی۔ ان کے مطابق شناخت کے اس عمل میں دو سے تین ہفتے لگ سکتے ہیں۔ صدر کے مشیر برائے محنت سعید اقبال نے کہا کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ ایک ایئر کنڈیشنر میں شارٹ سرکٹ سے لگی ہو سکتی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ فیکٹری کے چیف ایگزیکٹو کو طلب کریں گے۔ بچ جانے والے کارکنوں نے بھی بتایا تھا کہ شعلے تیسری منزل پر لگے کولنگ یونٹ سے اٹھے تھے۔ یہ آگ ہفتہ ۲۲ نومبر کو مقامی وقت کے مطابق شام تقریباً ۵ بجے سیرانگ ضلع کے علاقے چیکاندے میں واقع پی ٹی فونوسا اگونگ مولیا کمپنی کی فیکٹری میں لگی تھی۔ یہ فیکٹری ملکیتا نام سے دودھ والی ٹافیاں تیار کرتی ہے جو ۴۰ سے زیادہ ملکوں کو برآمد کی جاتی ہیں۔ فیکٹری کی مالک کمپنی کے چیف ایگزیکٹو اسٹیون ارون وجایا کے مطابق ہفتے کی شفٹ کے دوران احاطے میں تقریباً ۱۳۰۰ افراد موجود تھے، جن میں سے ۶۳ سے ۱۶۵ افراد متاثرہ حصے میں کام کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ فیکٹری میں انخلا کی مشقیں کرائی جاتی رہی ہیں اور آگ سے بچاؤ کے انتظامات معیار کے مطابق تھے۔ انڈونیشیا میں حالیہ برسوں میں آتشزدگی کے کئی جان لیوا واقعات پیش آ چکے ہیں۔ گزشتہ سال دسمبر میں جکارتہ کی ایک دفتری عمارت میں آگ لگنے سے کم از کم ۲۲ افراد جاں بحق ہوئے تھے، جبکہ ۲۰۲۳ میں سولاویسی کے ایک نکل پلانٹ میں دھماکے سے ۱۳ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ حکام کے مطابق لاپتہ افراد کی تلاش، ڈی این اے کے ذریعے لاشوں کی شناخت اور آگ لگنے کی اصل وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بارہمولہ: حج کمیٹی کی جانب سے بیت المکرّم

مسجد شریف میں حج ٹریننگ کیمپ کا انعقاد

بارہمولہ/23/نومبر/ملک یاسین حسن/بارہمولہ کی بیت المکرّم مسجد شریف میں آج عازمین حجاج کرام کے لیے تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تربیتی کیمپ ہر سال کی طرح اس سال بھی حج سفر سے 2-3-4 ماہ قبل منعقد کیا جاتا ہے، تاکہ حج پر جانے والے عازمین کو سفر سے پہلے مکمل رہنمائی مل سکے۔ یہ تربیتی کیمپ حج کمیٹی کی جانب سے منعقد ہوتا ہے۔ آج بروز سوموار، تحصیلدار بارہمولہ محترمہ آرن کور صاحبہ کے حکمنامے کے بعد تحصیل کے ملازمین، جن میں نصیر احمد میر، فردوس احمد اور نثار احمد بھی شامل تھے، عازمین کی خدمت کے لیے پیش پیش رہے۔ اس کے علاوہ بارہمولہ ڈی سی آفس کے ملازمین نے بھی عازمین حجاج کی خدمت میں بھرپور کام کیا۔ جبکہ مسجد بیت المکرّم بارہمولہ کی جانب سے ارشد احمد آخون کے علاوہ کچھ دیگر اشخاص بھی خدمت کے لیے موجود رہے۔ اس موقع پر لمبردار وچوکیدار ڈسٹرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر صدیق حسن، جنرل سیکریٹری سجاد ٹھاکور، ترجمان ملک یاسین حسن اور تحصیل روہامہ کے بلاک صدر ولی محمد ڈار بھی موجود تھے۔ تربیت کے دوران عازمین کو بتایا گیا کہ حج کا سفر کیسے شروع ہوگا، سفر کے دوران کیا کرنا ہے، کیا احتیاط برتنی ہے اور مقدس مقامات پر کیا اعمال ادا کرنے ہیں۔ اس موقع پر نماز ظہر کے وقت مولانا اعجاز صاحب نے عازمین سے گزارش کی کہ جو لوگ حج پر جا رہے ہیں، وہ اپنی قوم کے لیے، اپنے گاؤں کے لیے، اپنے رشتہ داروں کے لیے اور خاص کر کشمیر کے لیے دعا کریں کہ اللہ ہمیں سلامت رکھے اور ہماری ریاست کو خوشحالی عطا فرمائے۔ لمبردار ترجمان کے مطابق دوران تربیت لوگوں کی کافی تعداد موجود تھی، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ عازمین حجاج نے اس تربیتی کیمپ کو کافی مفید قرار دیا اور کہا کہ اس سے انہیں حج کے سفر کی مکمل معلومات حاصل ہوئیں۔ انہوں نے حج کمیٹی کے ساتھ ساتھ ڈی سی بارہمولہ، تحصیلدار بارہمولہ اور بیت المکرّم کے ذمہ داروں کا خلوص نیت سے شکریہ ادا کیا اور ان کی خدمات کو سراہا۔

مصنوعی ذہانت کے بلبلے کا خوف، جنوبی کوریا کا

بازار حصص ۳ اعشاریہ ۳ فیصد گرا

سیول/23/نومبر/(پی ایس آئی) مصنوعی ذہانت کے شعبے میں تیزی ماند پڑنے کے بڑھتے خدشات کے بیچ پیر کو ایشیائی بازاروں میں مزید گراوٹ دیکھی گئی۔ جنوبی کوریا کا کوپسی انڈیکس کاروبار کے دوران ۵ اعشاریہ ۸ فیصد تک لڑھک گیا اور آخر میں ۳ اعشاریہ ۳ فیصد نیچے بند ہوا۔ سام سنگ الیکٹرانکس کے حصص ۳ اعشاریہ ۱ فیصد اور ایس کے ہائنکس کے ۲ اعشاریہ ۵ فیصد گرے۔ دوسرے بازاروں میں ملا جلا رجحان رہا۔ ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ انڈیکس ابتدا میں تقریباً ۲ فیصد گرنے کے بعد سنبھلا اور صرف ۰ اعشاریہ ۱ فیصد کی کمی پر بند ہوا۔ شنگھائی کا ایس ایس آئی ۳۰۰ انڈیکس ۰ اعشاریہ ۱ فیصد اور پر رہا، جبکہ تائیوان کا تائیکس کمزور آغاز کے باوجود ۲ اعشاریہ ۱ فیصد کی بڑھت پر بند ہوا۔ جاپان میں تعطیل کے سبب بازار بند تھے۔ یہ گراوٹ جمعہ کو امریکی بازار میں آئی بڑی مندی کے بعد آئی ہے۔ اس دن ایس اینڈ پی ۵۰۰ انڈیکس ۱ اعشاریہ ۷ فیصد گر کر اپنی بلند ترین سطح سے ۱۰ فیصد نیچے آ گیا، جسے اصلاح کا مرحلہ کہا جاتا ہے، جبکہ نیس ڈیک ۱ اعشاریہ ۵ فیصد گرا اور ۲۰۲۶ کا پورا فائدہ گنوا بیٹھا۔ اسی دن کوپسی، نکی اور تائیکس بھی ۱ اعشاریہ ۵ سے ۱ اعشاریہ ۶ فیصد تک نیچے بند ہوئے تھے۔ مصنوعی ذہانت کی کمپنی اینتھروپک کے حصص، جو حال ہی میں بازار میں درج ہوئی ہے، جمعہ کو ۹ فیصد گر کر ۱۸۸ اعشاریہ ۳۰ ڈالر پر آ گئے جو اس کی ۸۳ ڈالر کی ابتدائی قیمت کے قریب ہے۔ این ویڈیا کے حصص ۴ فیصد گرے۔ فرانسیسی بینک سوسائٹی جنرل کے راجت اگروال نے کہا کہ جمعہ کی گراوٹ ٹیکنالوجی انڈیکسوں میں ایک غیر معمولی واقعہ تھی اور سرمایہ کار سوچ رہے ہیں کہ کہیں یہ اصلاح حد سے آگے تو نہیں بڑھ گئی۔ تحقیقی ادارے گارٹنر کا اندازہ ہے کہ اس سال دنیا بھر میں مصنوعی ذہانت پر ۱۲ اعشاریہ ۷ ٹریلین ڈالر اور ۲۰۲۷ میں ۱۳ اعشاریہ ۶ ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری ہوگی۔ ناقدین قرض پر مبنی اس بھاری خرچ کو ڈاٹ کام بلبلے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ بازار کے جائزوں میں اس مندی کی وجوہات میں این ویڈیا کا تنازع اور اس کے سابق سربراہ جینسن ہوانگ کی رخصتی، نیز وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹس کی جیت شامل بتائی گئی ہیں، جس سے امریکہ میں ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر سست پڑنے اور مصنوعی ذہانت پر سخت ضابطوں کے مطالبات کی توقع ہے۔ پیر کو امریکی فیوچرز میں بحالی کے اشارے ملے، جن میں ایس اینڈ پی ۵۰۰ میں ۱۲ اعشاریہ ۲ فیصد اور نیس ڈیک میں ۱۲ اعشاریہ ۹ فیصد اضافہ دکھایا گیا۔

ستاونویں آئی ایف ایف آئی میں تمل فلم 'کوڈو' ماحولیاتی تحفظ اور سماجی ذمہ داری کے موضوعات کا احاطہ کرتی ہے

گوا/23/نومبر/ہدایت کار جوئل وجے نے باہمی بقائے باہمی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ



زمین صرف انسانوں کی نہیں بلکہ تمام جانداروں کی ہے۔ ہدایت کار جوئل وجے نے آج گوا میں منعقدہ ہندوستان کے 57 ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف آئی) کے موقع پر پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس میں فلم کے پروڈیوسر راجیش مینن اور گنیش ایم کے ساتھ ساتھ اداکار وی جے پرکاش کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کی۔ اس موقع پر فلمی ٹیم نے اپنی فلم کوڈو (گھونسلا)، اس کے محرکات اور اس میں پوشیدہ ماحولیاتی پیغام کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمل ناڈو کے علاقے واچاتھی کے پس منظر میں بنائی گئی اس فلم کی کہانی اس وقت آگے بڑھتی ہے جب بجلی کی بندش کے دوران گاؤں کے ٹرانسفارمر کے اندر ایک چڑیا کا گھونسلہ دریافت ہوتا ہے، جس میں انڈے بھی موجود ہوتے ہیں۔ گاؤں کے سربراہ انگھیان کی رہنمائی میں زراعت کے مضمون میں گریجویٹ نوجوان کتھیر اور گاؤں کے لوگ پرندوں کے تحفظ کے لیے 35 دن تک بجلی کے بغیر رہنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ تاہم، ان کے اس فیصلے کی شدید مخالفت ہوتی ہے۔ ان تمام چیلنجوں کے باوجود، کتھیر اور گاؤں کے لوگ گھونسلے کو محفوظ رکھنے کے لیے قابل ذکر قربانیاں دیتے ہیں۔ ہدایت کار جوئل وجے نے اس فلم کے ذریعے یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ زمین صرف انسانوں کی ملکیت نہیں بلکہ بے شمار دیگر جانداروں کا بھی مسکن ہے۔ باہمی بقائے باہمی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انسانوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ دیگر جانداروں کا احترام کرنے، ان کا تحفظ کرنے اور ان کے ساتھ ہم آہنگی سے رہنے کی ذمہ داری بھی ان پر عائد ہوتی ہے۔ اداکار وی جے پرکاش نے بتایا کہ اس فلم کا حصہ بننے سے ان کی ذاتی عادات پر بھی اثر پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلم کا خلاصہ سننے کے چند ہی منٹوں میں انہوں نے اس منصوبے سے وابستہ ہونے پر رضامندی ظاہر کر دی تھی، خصوصاً اس لیے کہ اس کی کہانی ایک حقیقی واقعے پر مبنی تھی۔ فلم کے ماحولیاتی پیغام پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے انہیں ذاتی طور پر سب سے بڑا سبق یہ ملا کہ وہ ٹشو پیپر کے استعمال کے حوالے سے زیادہ محتاط ہو گئے ہیں اور انہیں اس بات کا احساس ہوا ہے کہ روزمرہ استعمال کی اشیا کا تعلق درختوں کی کٹائی سے بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس فلم نے انہیں اپنی روزمرہ زندگی میں ٹشو پیپر کا استعمال کم سے کم کرنے کی ترغیب دی ہے۔ اس طرح فلم کا پیغام ان کی ذاتی عادات پر بھی اثر انداز ہوا ہے۔

آسامی سنیما ایک زبردست احیاء کا مشاہدہ کر رہا ہے: فلم ساز انتارا جی جی چودھری کا اِفّی 2026 میں اظہارِ خیال

گوا/23/نومبر/فلم ساز انتارا جی جی چودھری نے آج گوا میں 57 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا



(اِفّی) کے موقع پر اپنی آسامی فیچر فلم 'سورج مکھی' سے متعلق پی آئی بی کی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آسامی سنیما ایک زبردست احیاء کا مشاہدہ کر رہا ہے، کیونکہ علاقائی فلم ساز تیزی سے متاثر کن کہانیوں کو وسیع تر ناظرین تک پہنچا رہے ہیں۔ یہ فلم اتپل نامی ایک لڑکے کی کہانی بیان کرتی ہے اور 40 سال کے وقفے کے بعد اس کی زندگی کا دوبارہ جائزہ لیتی ہے، جس میں یہ دکھایا گیا ہے کہ انسانی فیصلے کس طرح زندگیوں کو تشکیل دیتے ہیں اور دیرپا اثرات مرتب کرتے ہیں۔ فلم 'سورج مکھی' کا عالمی پریمیئر 22 نومبر کو گوا میں منعقدہ اس فیسٹیول میں ہوا۔ فلم کے بارے میں بات کرتے ہوئے ہدایت کارہ نے کہا کہ سورج کے ساتھ ان کی دلچسپی اور لگاؤ ان کی فنی کاوشوں پر ہمیشہ اثر انداز رہا ہے۔ وہ کہانی کی سادگی اور 'سورج مکھی' کے متاثر کن مرکزی کردار کی طرف راغب ہوئیں۔ فلم کی عالمگیر کشش کو اجاگر کرتے ہوئے چودھری نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اس کے موضوعات مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے ناظرین کے دلوں کو چھو لیں گے۔ انہوں نے آسامی سنیما کے بدلتے ہوئے منظرنامے پر بھی روشنی ڈالی اور علاقائی فلم سازی کے لیے پیدا ہونے والی نئی تخلیقی توانائی اور بڑھتے ہوئے مواقع کا ذکر کیا۔ ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے پر اپنی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے چودھری نے فیسٹیول میں اپنی فلم کی نمائش کے تجربے کو ایک 'شاندار احساس' قرار دیا۔ اس کانفرنس کی نظام آکاش نیل شرمانے کی۔

سنیما میں گوا کا مستقبل: فلم سازوں نے اِفّی 2026 میں گوا کی فلم سازی کی صلاحیتوں اور اس کے منفرد قدرتی و ثقافتی ورثے کو اجاگر کیا

فلم سازی کے ایک اہم مرکز کے طور پر گوا کی صلاحیت، فلموں سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے کے امکانات اور اس کے منفرد قدرتی و ثقافتی ورثے کے تحفظ کی اہمیت، 57 ویں انٹرنیشنل فلم



فیسٹیول آف انڈیا (اِفّی) کے دوران منعقدہ ایک دلچسپ پینل مباحثے کے اہم موضوعات رہے۔ اس مباحثے کا عنوان 'سنیما میں گوا' تھا۔ کونکنی، ہندی اور بین الاقوامی سنیما سے وابستہ شخصیات نے اس مباحثے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس نشست میں معروف کونکنی فلم ساز راجندر تالک، ہندی فلموں کے ہدایت کار اور اسکرین رائٹر وجے کرشنا آچاریہ، اور فرانسیسی اداکارہ ماریانے بورگو نے شرکت کی۔ فلمی نقاد سچن چاٹے نے مباحثے کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ گوا کو فلم سازی کے ایک نمایاں مرکز کے طور پر ابھرنے کے امکانات پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے ہندی فلموں کے ہدایت کار اور اسکرین رائٹر وجے کرشنا آچاریہ نے ریاست کی منفرد دیہی دلکشی اور ثقافتی شناخت کو اجاگر کیا، جو برسوں سے فلم سازوں کو اپنی جانب متوجہ کرتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوا کا اپنا ایک جداگانہ اور دلکش تشخص ہے، جو اسے سنیما میں استعمال ہونے والے دیگر روایتی مقامات سے ممتاز بناتا ہے۔ فلم 'کبھی ہاں کبھی ناں' کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس فلم کے کردار اور اس کا ماحول گوا سے اس قدر فطری طور پر جڑے ہوئے تھے کہ اس کہانی کا حقیقی حسن اور اثر صرف گوا ہی کے پس منظر میں نکھر سکتا تھا۔ فلم سازی کو معاشی اعتبار سے قابلِ عمل بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے آچاریہ نے ریاست میں ایک جدید فلم سٹی کے قیام کی تجویز پیش کی، جہاں مختلف بجٹ کے حامل فلم ساز اپنی فلموں کی شوٹنگ کر سکیں۔ انہوں نے کہا، ''فلم سازی میں لاگت ایک انتہائی اہم پہلو ہے۔ اگر گوا میں مسابقتی اخراجات پر موزوں بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں تو یہ مزید فلمی پروڈکشنز کو اپنی جانب راغب کر سکتا ہے۔'' انہوں نے فلمی اسکولوں اور فلمی خواندگی کے مراکز کے قیام کے امکانات کی جانب بھی توجہ دلائی۔ ان کے مطابق، ایسے ادارے مقامی افراد کو فلمی صنعت میں پیشہ ورانہ تربیت اور روزگار کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ یہ اقدامات آنے والی نسلوں پر دوررس اثرات مرتب کرنے کے ساتھ گوا کو ایک منفرد فنکارانہ و تخلیقی مرکز کے طور پر ترقی دینے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ دوسری جانب، معروف کونکنی فلم ساز راجندر تالک نے گوا میں فلم سٹی کے قیام کی افادیت اور اس کی معاشی عملیت کے حوالے سے تحفظات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ گوا میں فلم سازی کے لیے پہلے ہی وسیع امکانات موجود ہیں، جہاں قدرتی مناظر، روایتی مکانات اور تاریخی و ثقافتی ورثے کے مقامات فلموں کی شوٹنگ کے لیے مختلف النوع پس منظر فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ فلم سازی کے فروغ کے لیے کیے جانے والے تمام اقدامات گوا کی ثقافتی شناخت اور قدرتی ماحول کے تحفظ سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔ تالک نے نشاندہی کی کہ فلمی مقامات کے طور پر گوا کے بیشتر حصے ابھی تک منظرِ عام پر نہیں آئے ہیں۔ ان کے بقول، ''گوا کا بمشکل دس فیصد حصہ ہی فلم سازی کے لیے دریافت کیا جا سکا ہے۔'' انہوں نے اس امر کو اجاگر کیا کہ فلم سازوں کے لیے ریاست کے نئے اور غیر دریافت شدہ مقامات تلاش کرنے اور وہاں کے متنوع ماحول سے ہم آہنگ کہانیاں تخلیق کرنے کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے فلم سازوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ گوا کے موجودہ قدرتی و ثقافتی مناظر کو دریافت کریں اور ایسے موضوعات و کہانیاں تلاش کریں جو ان مقامات کے ماحول میں فطری طور پر رچ بس جائیں۔ فرانسیسی اداکارہ ماریانے بورگو نے، جو گوا کو اپنا وطن بنا چکی ہیں، مباحثے میں ایک مقامی باشندے کے نقطۂ نظر سے اپنے خیالات پیش کیے۔ انہوں نے فلم سازی کے لیے بنیادی ڈھانچے کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے ریاست کے قدرتی ماحول، روایتی مکانات اور منفرد ثقافتی ورثے کی قدر و اہمیت پر زور دیا۔

انطالیہ عالمی ماحولیاتی کانفرنس کسی بڑے معاہدے کے بغیر ختم، فوسل ایندھن پر اختلاف برقرار



انطالیہ/23/نومبر/(پی ایس آئی) ترکیہ کے شہر انطالیہ میں ہونے والی اقوام متحدہ کی ماحولیاتی سربراہ کانفرنس کسی بڑے سیاسی معاہدے کے بغیر ختم ہوگئی۔ جمعہ کو مقررہ آخری وقت گزر جانے کے بعد بھی مذاکرات تقریباً دو دن تک کھنچتے رہے اور اسے اقوام متحدہ کی اب تک کی سب سے طویل ماحولیاتی کانفرنس بتایا جا رہا ہے۔ کانفرنس کے صدر اور ترکیہ کے وزیر ماحولیات مراد کوروم کی جانب سے پیش کیے گئے مجوزہ مرکزی مسودے کو انطالیہ معاہدہ کا نام دیا گیا تھا، مگر اس میں فوسل ایندھن کا نام تک شامل نہیں تھا۔ اس میں صرف ۲۰۲۳ کی کوپ ۲۸ کانفرنس کے اس فیصلے کی طرف بالواسطہ اشارہ تھا جس میں فوسل ایندھن سے دور ہٹنے کی بات کہی گئی تھی۔ بی بی سی کے مطابق پہلے مسودے میں فوسل ایندھن کا ذکر چھ مرتبہ تھا لیکن تیل پیدا کرنے والے ملکوں نے اسے مسترد کر دیا۔ یورپی یونین نے آئرلینڈ کے وزیر ماحولیات ڈیرا او برائن کے ذریعے، جن کا ملک اس وقت یونین کی صدارت سنبھالے ہوئے ہے، اس مسودے کی حمایت سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم ایسی کوپ قبول نہیں کریں گے جو فوسل ایندھن پر پردہ ڈالے''۔ پاناما اور جزائر مارشل نے بھی اعتراض کیا اور اطلاعات کے مطابق یورپی موقف کو تقریباً ۱۳۰ ملکوں کی تائید حاصل تھی۔ کئی غریب ملکوں کی شکایت تھی کہ مسودے میں امیر ملکوں کی جانب سے موسمی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے مالی مدد کا کوئی واضح وعدہ نہیں ہے۔ دوسری طرف سعودی عرب، چین اور ہندوستان ان ملکوں میں شامل تھے جو فوسل ایندھن کے واضح ذکر کے بغیر مسودے سے مطمئن تھے۔ ہندوستان کے وزیر ماحولیات بھوپیندر یادو نے کہا کہ ماحولیاتی عزائم کے ساتھ ان پر عمل درآمد کے وسائل بھی فراہم ہونے چاہئیں۔ روس نے کوئلے، تیل اور گیس کے بارے میں نعرہ بازی سے خبردار کیا۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے، جن کی یہ آخری کوپ کانفرنس تھی، گہری مایوسی ظاہر کی اور اس ناکامی کے لیے فوسل ایندھن کے طاقتور مفادات کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ مذاکرات کی قیادت کرنے والے آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے اسے مشکل جغرافیائی سیاسی حالات کا نتیجہ قرار دیا۔ امریکہ کے سابق نائب صدر ال گور نے کہا کہ یہ شرمناک ہے کہ تیل پیدا کرنے والے چند ملکوں کو فوسل ایندھن کے کسی بھی ذکر پر ویٹو کا اختیار حاصل ہے۔ بی بی سی کے مطابق کسی کوپ کانفرنس کا مرکزی سیاسی معاہدہ اس طرح آخری بار ۲۰۰۹ میں کوپن ہیگن میں ناکام ہوا تھا۔ یہ کانفرنس توانائی کی اونچی قیمتوں اور ایران جنگ سے پیدا کشیدگی کے ماحول میں منعقد ہوئی۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہے کہ عالمی ماحولیاتی مذاکرات کا عمل آگے کس طرح بڑھے گا۔

کیف علاقے پر روسی حملے، کم از کم ۱۵ افراد ہلاک، ملبے سے سات سالہ بچہ زندہ برآمد

کیف/23/نومبر/(پی ایس آئی) یوکرین کے دارالحکومت کیف کے آس پاس کے علاقے پر



اتوار اور پیر کی درمیانی رات ہونے والے روسی حملوں میں کم از کم ۱۵ افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ تعداد یوکرینی حکام نے بتائی ہے۔ علاقائی سربراہ تیمور تکاچینکو کے مطابق کیف سے تقریباً ۴۵ کلومیٹر شمال میں واقع دیمیر قصبے میں مقامی وقت کے مطابق صبح تقریباً پانچ بجے ایک پانچ منزلہ رہائشی عمارت پر حملہ ہوا جس میں کم از کم ۱۱۱ افراد ہلاک ہوئے۔ امدادی کارکنوں نے تقریباً ۱۴ گھنٹے کی کوشش کے بعد ڈیوڈ نام کے سات سالہ بچے کو ملبے سے زندہ نکالا جبکہ ۷۹ سال کی ایک خاتون کو بھی بچا لیا گیا۔ حکام کے مطابق دو بچوں سمیت تقریباً ۱۱۱ افراد تک ابھی رسائی نہیں ہو سکی تھی اور ۱۳۰ سے زیادہ امدادی کارکن موقع پر کام کر رہے تھے۔ وشنیوے شہر میں ایک سپر مارکیٹ پر حملے میں تین افراد ہلاک اور تین بچوں سمیت کم از کم ۱۱۳ افراد زخمی ہوئے۔ بیلا تسرکوا میں بھی ایک شخص ہلاک ہوا۔ وزیر داخلہ ایوان ویہیوسکی نے بتایا کہ اتوار کی شام تک دس علاقوں میں ۷۰ سے زیادہ حملے کیے گئے۔ وزیر اعظم سرگئی کورسکی کے مطابق دنیپرو پیٹروسک علاقے میں بجلی کے ایک سب اسٹیشن کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ بار بار فضائی حملوں کے انتباہ کی وجہ سے امدادی کام میں رکاوٹ آئی۔ انسانی حقوق کے محتسب دمیترو لوبینیٹس نے اسے روس کی نسل کشی کی جنگ قرار دیا۔ یہ جنگ اب اپنے پانچویں سال میں ہے۔ رپورٹوں کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے گزشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ سربراہ ملاقات کے بعد کریمیا پل پر یوکرینی حملوں کا ''تکلیف دہ'' جواب دینے کا اعلان کیا تھا۔ سردیوں کی آمد کے ساتھ روس نے یوکرین کے توانائی نظام پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ دیمیر میں ملبے تلے دبے لوگوں کی تلاش کا کام جاری ہے۔ ادھر یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے پیر کو اعلانیہ طور پر لیبیا کے شہر بن غازی میں روسی بحری جہازوں پر ہونے والے حملے کی ذمہ داری قبول کر لی اور اسے روس کی جنگ کے جواب میں ایک ''مثالی یوکرینی کارروائی'' قرار دیا۔ ان کے مطابق اتوار کو سات یوکرینی بحری ڈرونز کی مدد سے روسی کارویٹ مرکری کو ڈبو دیا گیا، جسے انہوں نے روس کے جدید ترین جہازوں میں سے ایک بتایا۔ صدر زیلنسکی نے کہا کہ اس کارروائی میں کے اے ۲۷ قسم کا ایک جنگی ہیلی کاپٹر بھی تباہ ہوا۔ یوکرینی صدر نے دعویٰ کیا کہ لیبیا کے ساحل کے قریب ایک دوسرے روسی جہاز، کنٹینر بردار انگارا کو بھی نشانہ بنایا گیا اور ان کے بقول اس پر ہتھیار لدے ہوئے تھے۔ اس دعوے کی آزادانہ تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ مشرقی لیبیا کی وزارت صحت نے بتایا کہ مال بردار جہاز کے تمام عملے کو بچا لیا گیا اور ان کا علاج کیا گیا۔ جنگی جہاز پر کسی جانی ن

سکینہ اِیتو نے صوبہ کشمیر میں گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کی سرمائی تیاریوں کا جائزہ لیا

برفباری سے متاثر علاقوں میں حاملہ خواتین کے پیشگی سروے کی ہدایت، موسم سرما کے دوران 'مضبوط ریفرل نظام' اور سردیوں میں بلاتعطل طبی خدمات پر زور

سری نگر/ 23 نومبر (انفو) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج صوبہ کشمیر کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں (جی ایم سیز) کی سرمائی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے صحت نگہداشت کے اِنتظامات، ایمرجنسی حالات سے نمٹنے کے نظام، ضروری اَدویات، طبی آلات، عملے کی دستیابی اور مریضوں کی نگہداشت کی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا تاکہ شدید سردی کے مہینوں میں صحت خدمات کی فراہمی میں کوئی رُکاوٹ نہ آئے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم سوگت بسواس، ڈائریکٹر فائنانس محکمہ صحت وطبی تعلیم، ایڈمنسٹریٹر جی ایم سی سری نگر، سری نگر، انت ناگ، بارہمولہ اور ہندواڑہ کے جی ایم سی کے پرنسپلوں، پرنسپل ڈینٹل کالج سری نگر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، صوبہ کشمیر کے تمام ضلعی اور سب ضلعی ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹوں، جے کے ایم ایس سی ایل اور سٹیٹ ہیلتھ ایجنسی کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ اَفسران نے شرکت کی۔ وزیر موصوفہ نے جائزہ میٹنگ کے دوران جامع پیشگی منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیا بالخصوص اُن لوگوں کے لئے جو دُور دراز، پسماندہ اور برفباری سے متاثرہ علاقوں میں رہتے ہیں جہاں شدید موسم اور سڑکوں کی بندش اکثر بروقت طبی اِمداد حاصل کرنے میں رُکاوٹ بنتی ہے۔ اُنہوں نے ماؤں کی صحت پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ برفباری سے متاثرہ اور دُشوار گزار علاقوں میں رہنے والی حاملہ خواتین کا جامع پیشگی سروے کریں اور ان کا ضلع وار تازہ ترین ڈیٹا بیس تیار رکھیں۔ اُنہوں نے کہا کہ



شدید موسمی حالات شروع ہونے سے بہت پہلے حاملہ ماؤں کی نشاندہی کی جائے بالخصوص ان کی جو زچگی کی تاریخ کے قریب ہیں یا جنہیں خصوصی طبی نگہداشت کی ضرورت ہے۔ وزیر صحت نے صحت حکام کو ہدایت دی کہ وہ خطرے سے دوچار حاملہ خواتین کی مناسب جانچ کریں اور جہاں طبی طور پر ضروری ہو، انہیں پہلے سے ہی ایسے محفوظ مقامات پر منتقل کریں جو مناسب زچگی اور ایمرجنسی سہولیات رکھنے والے طبی اِداروں کے قریب ہوں۔ اُنہوں نے زور دے کر کہا، ''برفانی یا پا دُور دراز علاقے سے کسی بھی حاملہ خاتون کو موسم کی خرابیوں کی وجہ سے بروقت طبی اِمداد کے بغیر نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ہمیں ایسے کیسوں کی پہلے سے ہی نشاندہی کرنی چاہیے، ان کی ضروریات کا اندازہ (باقی ۴ پر)

جموں وکشمیر سنیما کیلئے ایک امید افزا مقام کے طور پر ابھر رہا ہے، 57ویں آئی ایف ایف آئی گوا میں فلم پالیسی مراعات اور مواقع اجاگر

گوا 23 نومبر (انفو) جموں وکشمیر کی فلم پروڈکشن کیلئے ایک ترجیحی مقام کے طور پر بڑھتی ہوئی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے 57ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی) گوا میں ''جموں وکشمیر: سنیما کا ابھرتا ہوا مقام'' کے عنوان سے ایک پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ڈسکشن ڈیپارٹمنٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز (ڈی آئی پی آر) جموں وکشمیر کی اس معتبر بین الاقوامی فلم فیسٹیول میں شرکت کے ایک حصے کے طور پر منعقد ہوئی۔ اس ڈسکشن میں ڈائریکٹر ڈی آئی پی آر جموں و کشمیر ممتا یادو کے ساتھ مشہور اداکار میر سرور اور فلم ساز راحت قاضمی اور کپل مٹو نے شرکت کی، جنہوں نے خطے کے ارتقا پذیر فلمی ماحولیاتی نظام، اس کی سنیمائی صلاحیت اور جموں وکشمیر کو ایک نمایاں فلم سازی کے مقام کے طور پر فروغ دینے کیلئے دستیاب مواقع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے ممتا یادو نے جموں وکشمیر فلم پالیسی کا



جامع جائزہ پیش کیا جس میں انہوں نے حکومت کے وژن، پالیسی فریم ورک اور مختلف اقدامات کی تفصیل بیان کی جو فلم پروڈکشن کی سہولت کاری، فلمی شعبے میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور خطے کے مجموعی سنیمائی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کیلئے ہیں۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے فلم سازوں کیلئے دوستانہ ماحول پیدا کرنے، شوٹنگ کی اجازتوں کو آسان بنانے، فلم ٹورازم کو فروغ دینے اور ملک بھر اور بیرون ملک سے آنے والے فلم سازوں کو جموں وکشمیر کے متنوع مقامات کی تلاش کی ترغیب دینے کیلئے اٹھائے جا رہے فعال اقدامات کو اجاگر کیا۔ علاقے کی بے پناہ قدرتی اور ثقافتی دولت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ جموں وکشمیر فلم بندی کیلئے غیر معمولی مقامات پیش کرتا ہے، جن میں دلکش وادیاں، برف پوش پہاڑ اور صاف شفاف جھیلوں سے لیکر تاریخی یادگاریں، ورثہ کے مقامات اور ثقافتی طور پر متحرک مناظر شامل ہیں۔ یہ متنوع مقامات فلم سازوں کو متنوع سنیمائی سیٹنگز اور کافی تخلیقی امکانات فراہم کرتے ہیں۔ ممتا یادو نے ایک پائیدار فلمی ماحولیاتی نظام تیار کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا جس کیلئے مختلف سرکاری محکموں، مقامی اسٹیک ہولڈرز، پروڈکشن ہاوسز، فنکاروں اور تکنیکی پیشہ ور افراد کے درمیان ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے مقامی ٹیلنٹ کیلئے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور فلم پروڈکشن کی سرگرمیوں میں مقامی فنکاروں، تکنیکی ماہرین اور سروس فراہم کرنے والوں کی شرکت کیلئے راستے کھولنے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ اداکار میر سرور اور فلم ساز راحت قاضمی اور کپل مٹو نے جموں وکشمیر میں فلم سازی کے بارے میں اپنے تجربات اور مشاہدات شیئر کئے۔ اس تعامل نے علاقائی (باقی ۴ پر)

ای ایس آئی سی کے نئے ضوابط 2026 نافذ

21 ہزار روپے ماہانہ تنخواہ تک کے ملازمین کو فائدہ

سرینگر/ 23 نومبر/ ٹی ای این/ مرکزی حکومت نے ایمپلائیز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن (ESIC) کے نئے ضوابط 2026 نوٹیفائی کر دیے ہیں، جن کے تحت عام ملازمین کے لیے ماہانہ تنخواہ کی حد 21 ہزار روپے جبکہ معذور ملازمین کے لیے 25 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ نئے ضوابط کے تحت اہل بیمہ شدہ ملازمین کو بیماری اور زچگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے الگ سے کلیم داخل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ ضروری شرائط پوری ہونے پر رقم براہِ راست ان کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جا سکے گی۔ اسی طرح دورانِ ملازمت حادثے یا چوٹ کی صورت میں آجر کی جانب سے جمع کرائی گئی حادثے کی رپورٹ کو ہی کلیم تصور کیا جا سکے گا۔ نئے نظام میں بیماری کے فائدے کی ادائیگی کے لیے سات دن، زچگی کے پہلے فائدے کے لیے 14 دن اور آخری رسومات کے اخراجات کے لیے 15 دن کی مدت مقرر کی گئی ہے۔

غیر قانونی کان کنی، بانڈی پورہ میں 6 گاڑیاں ضبط



سرینگر:23 نومبر (ریلیز) غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر قانونی نقل وحمل کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے بانڈی پورہ میں ضلع بھر کے مختلف مقامات پر صبح سویرے چیکنگ کی اور غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث چھ گاڑیاں ضبط کر لیں۔ اس کارروائی کے دوران، پولیس پوسٹ اجس (Ajas) نے تین گاڑیاں ضبط کیں، جن میں ایک ٹریکٹر اور دو دیگر گاڑیاں شامل ہیں۔ پولیس پوسٹ سملر (Sumlar) نے کنن (Kunan) کے مقام پر ایک ٹپر (tipper) ضبط کیا، جبکہ پولیس اسٹیشن بانڈی پورہ نے دو ٹریکٹر ضبط کیے۔ تمام معاملات میں 'ایم ایم ڈی آر ایکٹ' (ActMMDR) کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کی روک تھام کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے اور ایسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو خبردار کیا ہے کہ ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

امرناتھ جی یاترا کے بعد سڑک کی چوڑائی بڑھانے

کے کام مقررہ حفاظتی اُصولوں کے مطابق کئے جا رہے ہیں، بی آر او

جموں/ 23 نومبر (انفو) بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) نے آج کہا کہ تنظیم امرناتھ جی یاترا کے بعد تمام قابلِ اطلاق حفاظتی اصولوں اور ماحولیاتی تحفظات کی تعمیل میں کام کر رہی ہے۔ بی آر او کھدائی شدہ مواد کو محفوظ طریقے سے ٹھکانے لگانے،، نیچرل ڈرینج کے تحفظ اور اردگرد کے علاقوں میں خلل کو کم سے کم کرنے کے لئے تمام اَقدامات کرتا ہے۔ بی آر او نے کہا کہ سوشل میڈیا پر حال ہی میں گردش کرنے والی ویڈیو میں نئے کاموں کے حوالے سے جو دعوے کئے گئے ہیں، وہ درست نہیں ہیں۔ بی آر او نے گزشتہ یاترا کے تجربے اور شری امرناتھ جی یاترا کے لئے وسیع سڑک کی ضرورت کو اُجاگر کئے جانے کی بنیاد پر پٹریوں کو چوڑا کرنا شروع کر دیا ہے جس میں حساس حصوں کو مضبوط کرنے اور مقررہ طریقے سے پٹریوں کی چوڑائی بڑھانے پر توجہ دی جا رہی ہے تاکہ رش کو کم کیا جا سکے اور محفوظ گزرگاہ کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ کام موجودہ پٹریوں تک ہی محدود ہیں۔ بی آر او کا بنیادی مقصد پوری یاترا کے دوران یاتریوں کی حفاظت ہے۔ ان ٹریکس کو یاتریوں، یاترا کے عملے اور اسے استعمال کرنے والے ہر فرد کے لئے زیادہ محفوظ اور قابلِ رسائی بنا کر، یہ کام وسیع تر عوامی مفاد کو پورا کرتے ہیں۔

غربت بھی 32 جوڑوں کی خوشیوں کی راہ میں رُکاوٹ نہ بن سکی

سرینگر میں اجتماعی شادی کی تقریب، ہر طرف خوشی کا ماحول

سرینگر، 23 نومبر (سی این ایس) جہاں ایک طرف شادی بیاہ کی تقریبات میں لاکھوں روپے خرچ کرنا معاشرے میں ایک عام رجحان بنتا جا رہا ہے، وہیں جعفری کونسل جموں وکشمیر نے ایک منفرد اور قابلِ تقلید پہل کرتے ہوئے 32 مستحق جوڑوں کے خوابوں کو حقیقت میں بدل دیا۔ سرینگر کے بابا ڈیمپ، بار برشاہ میں منعقدہ بارہویں اجتماعی شادی کی تقریب میں وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے 32 جوڑے رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئے۔۔ یہ تقریب سرینگر کے بابا ڈیمپ، بار برشاہ میں واقع میرج ہال میں منعقد ہوئی، جس کا اہتمام جعفری کونسل نے جے پوکلثوم تعلیم مرکز، پھاؤ نگر، گجرات کے اشتراک سے کیا تھا۔ جعفری کونسل ایک سماجی اور فلاحی تنظیم ہے جو گزشتہ کئی برسوں سے اجتماعی شادیوں کے ذریعے یتیم اور مالی طور کمزور خاندانوں، بالخصوص مستحق لڑکیوں کی شادیوں کا اہتمام کرتی آ رہی ہے، تاکہ انہیں باوقار انداز میں نئی زندگی شروع کرنے کا موقع فراہم کیا جا سکے۔ اس موقع پر کونسل کے چیئرمین حاجی مصدق حسین منہاس نے ذرائع ابلاغ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اجتماعی شادیوں کا بنیادی مقصد ایسے غریب خاندانوں کی مدد کرنا ہے جو اپنے بچوں کی شادیوں کے اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ شادی والدین کے لیے مالی بوجھ نہیں بننی چاہیے بلکہ ہر مستحق جوڑے کو عزت اور وقار کے ساتھ ازدواجی زندگی شروع کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ حاجی مصدق حسین منہاس نے کہا کہ کونسل کی جانب سے اجتماعی شادیوں کے انعقاد کا سلسلہ اسی جذبے کے تحت جاری ہے تاکہ معاشرے کے کمزور اور ضرورت مند طبقوں کو سہارا دیا جا سکے۔ انہوں نے اس نیک کام میں تعاون کرنے والے عطیہ دہندگان، رضا کاروں اور خیر خواہوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے جہیز کی بڑھتی ہوئی لعنت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس غیر ضروری رسم نے غریب خاندانوں، خصوصاً بیٹیوں کے والدین پر شدید مالی دباؤ ڈال رکھا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ جہیز کی رسم کو ہر صورت ترک کیا جائے اور شادیوں کو غیر ضروری اخراجات اور نمود ونمائش کے بجائے باہمی احترام، محبت اور ذمہ داری کی بنیاد (باقی ۴ پر)

ہندواڑہ میں جیب تراشی کا معاملہ حل

پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا

سرینگر، 23 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ہندواڑہ میں جیب تراشی کے ایک معاملے کو حل کرتے ہوئے مبینہ طور پر واردات میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق 21 نومبر 2026 کو پولیس اسٹیشن ہندواڑہ کو محمد جمال میر ولد عبدالغفار میر، ساکن لوچم پورہ راجوار کی جانب سے تحریری شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں انہوں نے بتایا کہ بازار ہندواڑہ میں ان کا ذاتی سامان چوری ہوگیا ہے۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 303(2) کے تحت ایف آئی آر نمبر 291/2026 درج کر کے تحقیقات شروع کر دیں۔ پولیس کی ایک خصوصی ٹیم نے معاملے کی تفتیش کے دوران مسلسل کوششیں جاری رکھیں اور تکنیکی شواہد کے ساتھ زمینی سطح سے حاصل ہونے والی معلومات کی مدد سے ملزم کی شناخت کی۔ بعد ازاں پولیس نے جہانگیر احمد گنی ولد غلام محمد گنی، ساکن بوہی پورہ کپواڑہ کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق مقدمے میں مزید تحقیقات جاری ہیں

شوپیاں میں گاڑیوں کے شوروم، ورکشاپس اور کھاد و کیمیکل کی دکانوں کی ضلع بھر میں جانچ

سرینگر، 23 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس نے عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور مختلف اشیا کے غیر قانونی سرگرمیوں میں ممکنہ استعمال کی روک تھام کے لیے ضلع شوپیاں میں کاروباری اداروں کی بڑے پیمانے پر جانچ شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق ضلع بھر میں خصوصی ٹیمیں گاڑیوں کے ڈیلروں، موٹر ورکشاپس، کھاد کی دکانوں اور کیمیکل فروخت کرنے والے مراکز کے ریکارڈ کی تصدیق اور موقع پر معائنہ کر رہی ہیں۔ اس کارروائی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ گاڑیوں، کھاد اور کیمیکل کی خرید وفروخت، ذخیرہ اندوزی اور نقل وحمل مقررہ ضابطوں کے مطابق انجام دی جائے۔ اس سلسلے میں متعلقہ کاروباری اداروں کی ضروری دستاویزات کی جانچ بھی کی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی قسم کے ممکنہ غلط استعمال کے خدشے کو دور کیا جا سکے۔ پولیس نے تمام کاروباری مالکان سے اپیل کی ہے کہ وہ تصدیقی عمل کے دوران متعلقہ ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں

شمیم فردوس نے سالانہ دِن کی تقریبات 2026 کے دوران اَمر سنگھ کالج میں تجدید شدہ ہوسٹل بلاک کا اِفتتاح کیا۔ کالج کیلئے 'سٹیٹ آف گرلز ہوسٹل' کا اعلان

سری نگر/ 23 نومبر (انفو) امر سنگھ کالج سری نگر نے آج کالج آڈیٹوریم میں ''خواب، دریافت، تخلیق: امر سنگھ کالج کی روح کا جشن'' کے موضوع کے تحت اپنی سالانہ تقریب 2026 منائی جس میں طلبا، فیکلٹی ممبران اور معزز مہمانوں نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی۔ اِس موقعہ پر وزیر برائے تعلیم شمیم فردوس نے ممبر قانون ساز اسمبلی لال چوک شیخ احسان پردیسی کی موجودگی میں تجدید شدہ ہوسٹل بلاک کا اِفتتاح تھا۔ تقریب میں سپیشل سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم نرگس ثریا، نوڈل پرنسپل کشمیر ڈویژن کالجز، رجسٹرار کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، کنٹرولر اِمتحانات کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، ہٹی کالجوں کے پرنسپل، جے کے ایس آئی سی او پی اور جے کے بینک کے افسران، ممتاز سابق طلبا، والدین اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ امر سنگھ کالج کی پرنسپل پروفیسر تہمینہ یوسف نے اَپنے خطبہ اِستقبالیہ میں معززین کا والہانہ خیر مقدم کیا اور تعلیمی بہترین کارکردگی، سماجی خدمات، اِختراع اور طلبا کی جامع ترقی کے لئے کالج کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے ادارے کی تعلیمی کامیابیوں اور ترقیاتی اَقدامات کو بھی اُجاگر کیا۔ وزیر تعلیم نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے امر سنگھ کالج کے طلبا کی صلاحیتوں اور کامیابیوں کو سراہا اور ادارے کی تعلیمی بہترین کارکردگی اور اعلیٰ تعلیم میں شراکت کی ستائش کی۔ اُنہوں نے اعلیٰ تعلیم کو ترجیح دینے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور طلبا کو بہتر مواقع فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ شمیم فردوس نے اعلان کیا کہ امر سنگھ کالج میں ایک سٹیٹ آف آرٹ گرلز ہوسٹل تعمیر کیا جائے گا جسے روایتی ثقافتی ورثہ کے طرز پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کالج کمیونٹی کی طرف سے اس اعلان کا والہانہ خیر مقدم کیا گیا اور اسے بے حد



سراہا۔ اُنہوں نے ہونہار طلبا آیت، میر مختار احمد، اربین نذیر ڈار اور سیف اللہ بٹ کو تعلیمی، فنون اور کھیلوں میں ان کی کامیابیوں پر مُبارک باد دی۔ اُنہوں نے فیکلٹی ممبران اور غیر تدریسی عملے کو بھی ادارے کے لئے ان کی گرانقدر خدمات اور لگن پر مُبارک باد دی۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں ٹیچنگ فیکلٹی سے پروفیسر نصرت سعید، پروفیسر مومنہ نذیر کو بہترین محقق، نان ٹیچنگ سٹاف سے ریحانہ نذیر، ڈاکٹر جاوید درزی اور مالی عبدالعزیز شامل تھے جنہیں کالج کے لئے 28 سال کی وقف خدمات پر نوازا گیا۔ وزیر تعلیم نے مختلف فیکلٹی ممبران کی تصنیف کردہ کتابوں کی رسم رونمائی انجام دینے کے ساتھ ساتھ کالجز نیوز لیٹر اور میگزین بھی جاری کیا۔ اس موقعہ (باقی ۴ پر)

انت ناگ میں چار مبینہ منشیات فروش گرفتار، 192 گرام چرس برآمد

سرینگر، 23 نومبر (یو پی آئی) منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیا کے استعمال کے خلاف جاری مہم کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے ضلع انت ناگ میں الگ الگ کارروائیاں کرتے ہوئے چار افراد کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے گرفتار افراد کے قبضے سے مجموعی طور پر تقریباً 192 گرام چرس اور چرس جیسا مادہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس تھانہ بجبہاڑہ کی ایک ٹیم نے بجبہاڑہ۔ اویزان سڑک پر کرکڈال کے نزدیک معمول کی ناکہ بندی کے دوران رفیق احمد بٹ ولد غلام محی الدین بٹ ساکن کرندی گام، بجبہاڑہ کو حراست میں لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 170 گرام چرس برآمد کی گئی۔ اسی دوران پولیس چوکی سنگم کی ٹیم نے عینہ جی بی خلیل کے مقام پر ناکہ لگایا، جہاں بشیر احمد میر ولد عبدالغنی میر ساکن کونی، پلوامہ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے تقریباً 8 گرام چرس برآمد کی گئی۔ اس سلسلے میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ ادھر پولیس تھانہ انت ناگ نے دو الگ الگ کارروائیوں میں مزید دو افراد کو گرفتار کیا۔ پہلی کارروائی کے دوران اعجاز احمد ملک ولد دلاور احمد ملک ساکن متھن چوک، انت ناگ کو تقریباً 8 گرام چرس جیسے مادے کے ساتھ پکڑا گیا، جبکہ دوسری کارروائی میں زوہیب قیوم ولد عبدالقیوم شیخ ساکن نازک محلہ، اچھہ بل اڈہ کو تقریباً 6 گرام چرس سمیت حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق دونوں معاملات میں مقدمات درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس نے منشیات کے کاروبار کے خاتمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیا کے استعمال سے متعلق معلومات پولیس کے ساتھ شیئر کریں تاکہ نوجوان نسل اور معاشرے کو اس لعنت سے محفوظ رکھنے کے لیے مشترکہ کوششیں کی جا سکیں۔

جاوید رانا نے مینڈھر میں ڈرائیونگ ٹیسٹ کی سہولت کا افتتاح کیا، ایل ایم وی امیدواروں کے پہلے گروپ کو رُخصت کیا



مینڈھر 23 نومبر (انفو) وزیر برائے قبائلی امور، خوراک، شہری رسد وصارفین کے امور اور ٹرانسپورٹ جاوید احمد رانا نے آج مینڈھر میں ڈرائیونگ ٹیسٹ کی سہولت کا افتتاح کیا اور امیدواروں کے پہلے گروپ کو رُخصت کیا۔ انہوں نے ڈرائیونگ ٹیسٹ کیلئے امیدواروں کے پہلے گروپ کو بھی رُخصت کیا جس سے اس سہولت پر باقاعدہ کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر لائٹ موٹر وہیکل (ایل ایم وی) ڈرائیونگ ٹیسٹ کیلئے کل 23 امیدوار حاضر ہوئے۔ اس سہولت پر باقاعدگی سے ڈرائیونگ ٹیسٹ منعقد کئے جائیں گے جس سے سرحدی علاقہ مینڈھر کے رہائشیوں کو ضلعی صدر مقام تک سفر کئے بغیر مقامی سطح پر یہ خدمت دستیاب ہوگی اور وقت واخراجات کی بچت ہوگی۔ مسٹر رانا نے کہا ''ضروری عوامی خدمات تک رسائی جغرافیائی فاصلے سے مشروط نہیں ہونی چاہئیے'' اور اس اقدام کے ان نوجوانوں کیلئے فوائد کو اجاگر کیا جو روزگار اور ذریعہ معاش کی تلاش میں ہیں۔ افتتاح کی تقریب میں اے آر ٹی او پونچھ، مقامی انتظامیہ کے سینئر افسران، ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کا عملہ، عوامی نمائندوں اور معزز شہریوں نے شرکت کی۔

کشمیر کی تجارت کو نئی رفتار دینے کی تیاری، سری نگر سے پانچ بڑے شہروں تک 24 گھنٹوں میں سامان پہنچانے کی سہولت کشمیر کی

سرینگر، 23 نومبر (یو پی آئی) کشمیر کے میوہ کاشتکاروں، دستکاروں، قالین سازوں، کرکٹ بیٹ تیار کرنے والوں اور دیگر کاروباری افراد کے لیے تیز رفتار سامان برداری کی ایک نئی سہولت متعارف کرانے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ بلیو ڈارٹ ایکسپریس لمیٹڈ کی اس نئی سروس کے تحت سری نگر سے ملک کے پانچ بڑے شہروں تک سامان 24 گھنٹوں کے اندر پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس پہل کا مقصد کشمیر کے کاروباری شعبے کو ملک کی بڑی منڈیوں سے جوڑنا اور مقامی مصنوعات کی تیز رفتار ترسیل کے لیے بہتر انتظام فراہم کرنا ہے۔ مقامی تاجروں اور کاروباری نمائندوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے، تاہم ان کا کہنا ہے کہ اس سہولت کی کامیابی کا انحصار مناسب کرایوں، قابلِ اعتماد نظام اور مقررہ وقت پر سامان کی ترسیل پر ہوگا۔ انت ناگ سے تعلق رکھنے والے میوہ تاجر اور کاشتکار سہیل احمد نے اس سروس کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ فضائی راستے سے سامان کی نقل وحمل کے ذریعے کشمیر کے تازہ میوہ جات کم وقت میں ملک کی مختلف منڈیوں تک پہنچائے جا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق خراب موسمی حالات اور سری نگر جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک کی رکاوٹیں اکثر میوہ کی ترسیل میں تاخیر کا سبب بنتی ہیں، جس سے کاشتکاروں اور تاجروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر ٹریفک معمول کے مطابق ہونے کے باوجود کشمیر سے سیب اور دیگر پیداوار کو دہلی، کانپور، ممبئی اور راجستھان کی منڈیوں تک پہنچنے میں کئی دن لگ جاتے ہیں۔ طویل سفر اور خصوصاً زیادہ درجہ حرارت کے دوران میوہ کا معیار متاثر ہونے کے ساتھ اس کے وقت سے پہلے پکنے کا خدشہ بھی بڑھ جاتا ہے، جس کے نتیجے میں پیداوار کی قیمت کم ہو جاتی ہے۔ سہیل احمد کے مطابق ایک مؤثر فضائی کارگو نظام سڑک کے ذریعے نقل وحمل کا متبادل بن سکتا ہے اور تازہ میوہ کم وقت میں دور دراز کی منڈیوں تک پہنچانے میں مدد دے سکتا ہے۔ تاہم انہوں نے زور دیا کہ سروس کے لیے واضح نظام الاوقات اور مناسب کرایے مقرر کیے جائیں

پانپور میں زعفران کے کھیتوں کے قریب کچرا پھینکنے کے الزامات، مشترکہ تحقیقاتی کمیٹی تشکیل

سرینگر، 23 نومبر (یو پی آئی) نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے پامپور علاقے میں زعفران کے کھیتوں کے قریب میونسپل اور پلاسٹک کا فضلہ غیر قانونی طور پر پھینکے جانے کے الزامات کی تحقیقات کے لیے ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ کمیٹی ڈمپنگ کے ممکنہ ماحولیاتی اثرات، بالخصوص زعفران کی کاشت کو پہنچنے والے مبینہ نقصان کا جائزہ لے کر آٹھ ہفتوں کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ این جی ٹی کے چیئرپرسن جسٹس پرکاش شریواستو اور ماہر رکن افروز احمد پر مشتمل بینچ نے کمیٹی کو ضلع پلوامہ کے پامپور علاقے میں پٹل باغ کے مقام پر قائم ڈمپنگ سائٹ کا معائنہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔ درخواست گزار راجہ مظفر بھٹ اور دیگر نے الزام عائد کیا تھا کہ مذکورہ مقام پر میونسپل ٹھوس فضلہ اور پلاسٹک غیر قانونی طور پر جمع کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں زہریلا رساؤ پیدا ہو رہا ہے۔ ان کے مطابق یہ آلودہ مادہ زیرِ زمین پانی کو متاثر کرنے کے علاوہ نکاسی آب کے راستوں سے دریائے جہلم تک پہنچ سکتا ہے، جو ڈمپنگ سائٹ سے ایک کلومیٹر سے بھی کم فاصلے پر واقع ہے۔ درخواست گزاروں کا کہنا تھا کہ یہ علاقہ زعفران ایکٹ 2007 کی دفعہ 3(1) کے تحت زعفران کی کاشت کے لیے مطلع شدہ علاقے میں شامل ہے اور ڈمپنگ کے باعث آس پاس کے زعفران کاشتکاروں کی زرعی پیداوار متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے بدبو، چوہوں اور آوارہ کتوں کی موجودگی کے ساتھ سطحی پانی کی آلودگی پر بھی تشویش ظاہر کی۔ ان کا دعویٰ تھا کہ فضلے کے ڈھیر چوہوں اور سیہ جیسے جانوروں کو اپنی جانب راغب کر رہے ہیں، جو زعفران (باقی ۴ پر)

امتحانی پرچوں کا افشا اور 1987 کے انتخابات میں دھاندلی ایک جیسی، دونوں نے نوجوانوں کو متنفر کیا: محبوبہ مفتی

سرینگر، 23 نومبر (یو پی آئی) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے سرکاری ملازمتوں کے امتحانی پرچوں کے افشا اور 1987 کے اسمبلی انتخابات میں مبینہ دھاندلی کو ایک جیسا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں واقعات نے کشمیری نوجوانوں کو مایوسی اور بیگانگی کی طرف دھکیلا۔ ان کا کہنا تھا کہ جس طرح 1987 کے انتخابی عمل میں دھاندلی نے نوجوانوں کو قومی دھارے سے دور کیا تھا، اسی طرح امتحانی گھوٹالے بھی موجودہ نسل کا اعتماد ختم کر رہے ہیں۔ سری نگر میں اپنی جماعت کے دفتر پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ 1987 کے اسمبلی انتخابات میں ووٹوں کی مبینہ چوری کے نتائج آج بھی محسوس کیے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق اس وقت یاسین ملک اور صلاح الدین جیسے نوجوان قومی دھارے کا حصہ بننا چاہتے تھے، لیکن انتخابی دھاندلی نے انہیں متنفر کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے نوجوان بھی تعلیم اور سرکاری ملازمتوں کے ذریعے قومی دھارے میں شامل ہونا چاہتے ہیں، تاہم امتحانات میں بے ضابطگیاں ان کی امیدوں کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ 1987 کے انتخابی عمل کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال نے وادی میں خونریزی، یتیمی، بیوگی اور بڑے پیمانے پر مشکلات کو جنم دیا، جبکہ کشمیری پنڈتوں کو بھی اپنے گھر بار چھوڑنے پڑے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر امتحانی گھوٹالوں، پاسپورٹ سے انکار اور پولیس تصدیق میں رکاوٹوں کے ذریعے نوجوانوں کے مستقبل کو متاثر کیا گیا تو اس سے خطے میں مزید بیگانگی پیدا ہو سکتی ہے، جس کے سنگین نتائج برآمد ہونے کا خدشہ ہے۔ پی ڈی پی صدر نے یہ بیان فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ کے امتحانی پرچے کے افشا ہونے کے معاملے پر پولیس کارروائی کے تناظر میں دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے سے نوجوانوں کا امتحانی نظام پر اعتما

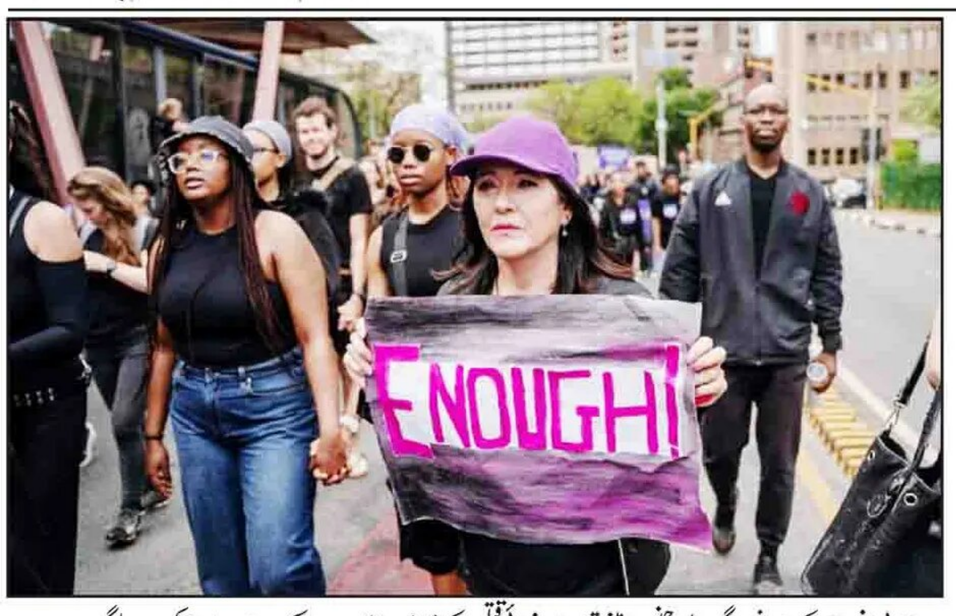

جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ میں جنس پر مبنی تشدد اور نسائی قتل کے خلاف مظاہرے کے دوران مارچ کر رہے لوگ۔PSI

A Beacon of Universal Truth and Awakening

☆ *Taranpreet Singh*

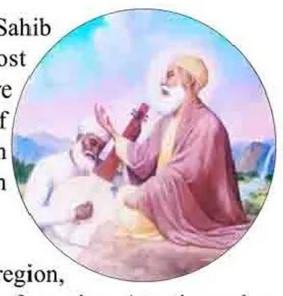

On the sacred eve of the Parkash Purab of Jagat Guru Sahib Shri Guru Nanak Dev Ji Patshah, I extend my warmest and most reverent greetings to humanity across the globe. As devotees prepare to mark this auspicious anniversary-commemorating the advent of the Supreme Preceptor whose wisdom illuminated an age veiled in ignorance-we are called to pause, reflect, and rekindle within ourselves the timeless radiance of his teachings.

A Beacon of Universal Truth and Awakening

Shri Guru Nanak Dev Ji did not emerge merely for a single region, community, or era; he arose as Jagat Guru-a spiritual guide for all of creation. At a time when division, ritualism, and social hierarchy fractured human dignity, Guru Sahib proclaimed the supreme truth of Ik Onkar-the One Eternal Reality that pervades the entire cosmos. His divine advent dispelled the mist of delusion and brought light to the world, reminding humanity that true spirituality resides in purity of heart, humility, and direct communion with the Divine.

The Enduring Pillars of a Noble Life

The teachings of Shri Guru Nanak Dev Ji offer a complete and practical moral compass for modern existence:

Naam Japna: Anchoring the mind in constant remembrance of the One Creator, cultivating inner stillness, gratitude, and equanimity amid worldly turmoil. Sikhizm

Kirat Karni: Earning one's livelihood through honest labour, integrity, and ethical conduct, free from exploitation or deceit. Sikhizm

Vand Chakria: Sharing the fruits of one's labour selflessly with others, ensuring that compassion and generosity uplift the vulnerable. Sikhizm

Through the sacred institutions of Sangat (fellowship of seekers), Pangat (sitting together as equals in Langar), and Seva (selfless service), Guru Nanak Dev Ji dismantled barriers of caste, status, and creed, affirming the fundamental equality of all human beings and the dignity of women. Holidify

Relevance in an Uncertain World In an age marked by polarization, ecological strain, and spiritual restlessness, the message of Guru Nanak Dev ji feels more urgent than ever. His reverence for nature-seeing air as the Guru, water as the Father, and earth as the Great Mother-speaks directly to today's ecological crisis. His call for harmony, empathy, and moral courage invites people of every faith and background to rise above narrow self-interest and build a more humane world.

A Prayer for Global Harmony

On this hallowed eve, may the divine grace of Jagat Guru Sahib Shri Guru Nanak Dev Ji Patshah bring peace, wisdom, health, and spiritual upliftment to homes around the world. May we walk the path of truth, compassion, and selfless service, and may the universal prayer for Sarbat Da Bhala-the well-being and prosperity of all-guide our actions every day.

ملائیشیا بین الاقوامی کانفرنس میں شیخ ابوبکر کا والہانہ خیر مقدم

جامعہ ترمذی اور الشمائل المحمدیہ 2026 کے بین الاقوامی مجلسِ سماع میں ممتاز عالمی شخصیات کی شرکت

کالی کٹ/کولالپور (عبدالکریم امجدی)

ملائیشیا کے وزیرِ اعظم کے دفتر کے تحت محکمۂ اسلامی ترقی (JAKIM) اور YADIM کے مشترکہ اہتمام میں منعقد ہونے والی عالمی کانفرنس میں انڈین گرانڈ مفتی شیخ ابوبکر احمد کا کولالپور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پہونچنے پر ملائیشیا کے وزیرِ اعظم کے دفتر (مذہبی امور) کے وزیر، YB سینیٹر ڈاکٹر ذوالکفلی بن حسن نے شاہانہ شان وشوکت کے ساتھ پُرتپاک خیر مقدم کیا اور اعزازی تہنیت نامہ پیش کیا۔گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر (کیرالا) مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرما رہے ہیں۔ذرائع کے مطابق بین الاقوامی قرآن و حدیث کانفرنسوں اور عالمی علمائے کرام کے اجتماعات میں ہندوستان کے مفتی اعظم کو معزز مہمان کی حیثیت سے بار بار مدعو کیے جانے کے پیچھے کئی دہائیوں پر محیط ان کی علمی خدمات اور دینِ اسلام سے ان کی غیر متزلزل وابستگی اور اخلاص کارفرما ہے۔ان تمام خدمات سے بڑھ کر، زندگی کے آغاز ہی سے اپنے دل میں محبوبِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی گہری محبت اور احادیثِ نبویہ سے بے پناہ شغف ہی ان کی زندگی کا سب سے بڑا محرک ہے۔حدیث سے محبت میں گزری ہوئی ایک زندگی کو دنیا کا خراجِ تحسین اور علم و اخلاص کا ایک عظیم اعتراف آپ کی ذات سے وابستہ ہے۔کانفرنس کے دوران جامع ترمذی اور شمائلِ محمدیہ کی قرأت، سماعت اور علمی مطالعے پر مشتمل متعدد خصوصی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔اس عظیم الشان اجتماع کا ایک اہم امتیازی خصوصیت جامع ترمذی کی مسلسل دس روزہ قرأت ہے، جب کہ رسول اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی حیاتِ طیبہ، سیرتِ مبارکہ، اخلاق واوصاف اور شمائلِ مقدسہ پر مشتمل مشہور کتاب شمائلِ محمدیہ کی قراءت 40 ممتاز علمائے کرام کی نگرانی میں مسلسل 40 گھنٹوں تک جاری ہے، شیخ ابوبکر احمد کی اس عالمی مجلسِ حدیث میں شرکت تیسری مرتبہ ہو رہی ہے۔ملائیشیا کے وزیرِ اعظم داتو سری انور ابراہیم کے ساتھ ان کے دیرینہ ذاتی مراسم اور باہمی احترام و تعلقات کے تناظر میں ان کی شرکت کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔



واضح رہے کہ 2023 میں شیخ ابوبکر احمد کو ملائیشیا کے ممتاز قومی اعزاز تو کو معال ہجرہ ایوارڈ سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ستمبر 2026 میں ملائیشیا کے وزیرِ اعظم انور ابراہیم نے کیرالا کے کوزیکوڈ میں واقع مرکز کے مرکزی کیمپس کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے شیخ ابوبکر احمد سے خصوصی ملاقات کی۔یہ مرکز کا ان کا دوسرا دورہ تھا، اس سے قبل وہ 2022 میں بھی مرکز تشریف لا چکے ہیں۔کانفرنس کی اختتامی تقریب میں ملائیشیا کے وزیرِ اعظم داتو سری انور ابراہیم، مصر کے وزیر اوقاف و مذہبی امور شیخ اسامہ الازہری سمیت متعدد بین الاقوامی علمائے کرام، دانش وروں اور ممتاز سیاسی و سماجی شخصیات کی شرکت بھی متوقع ہے۔شیخ ابوبکر احمد کے ہمراہ وفد مرکز بڑی تعداد میں شریک ہے جو ہندوستان اور ملائیشیا کے درمیان تعلیمی، اخلاقی، علمی اور ثقافی امور کے تعاون میں تاریخ ساز اقدام ہے۔

فوٹو کیپشن: کولالپور میں گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر کا والہانہ خیر مقدم

لال قلعہ دھماکہ معاملے کے ملزم دانش کی ڈیفالٹ ضمانت کی درخواست مسترد

سپریم کورٹ نے کہا، یواے پی اے کے معاملات میں تفتیش کی زیادہ سے زیادہ مدت 180 دن ہی رہے گی

نئی دہلی، 23 نومبر (ہ س) سپریم کورٹ نے پیر کو لال قلعہ دھماکہ معاملے کے ملزم جاسر بلال وانی عرف دانش کی ڈیفالٹ ضمانت کی درخواست مسترد کر دی۔جسٹس پرشانت کمار مشرا کی سربراہی والی بنچ نے دہلی ہائی کورٹ کے 18 اگست کے حکم میں مداخلت کرنے سے انکار کرتے ہوئے واضح کیا کہ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) نافذ ہونے کے باوجود یواے پی اے کے معاملات میں تفتیش کی زیادہ سے زیادہ مدت 180 دن ہی ہوگی۔ملزم دانش کی جانب سے پیش سینئر وکیل وارشہ فراست نے دلیل دی کہ اب سی آر پی سی کی جگہ بی این ایس ایس نافذ ہو چکی ہے، جبکہ یواے پی اے کی دفعہ 43 ڈی (2) میں اب بھی پرانی سی آر پی سی کی دفعہ 167 کا حوالہ دیا گیا ہے۔اس تکنیکی بنیاد پر انہوں نے مطالبہ کیا کہ 90 دن کے اندر چارج شیٹ داخل نہ ہونے کی صورت میں ملزم کو ڈیفالٹ ضمانت دی جائے۔دہلی ہائی کورٹ کی جسٹس پرتیبھا ایم سنگھ کی سربراہی والی بنچ نے 18 اگست کو اس دلیل کو مسترد کر دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے درخواست گزار کی دلیل پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر اس تشریح کو قبول کر لیا گیا تو سی آر پی سی منسوخ ہونے کے بعد یواے پی اے کی دفعہ 43 ڈی غیر مؤثر ہو جائے گی۔اس کے ساتھ ہی عدالت نے خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی۔یہ معاملہ 10 نومبر 2025 کو دہلی کے لال قلعہ کے قریب ہونے والے کار بم دھماکے سے متعلق ہے۔این آئی اے نے دانش کو 17 نومبر 2025 کو گرفتار کیا تھا اور ابتدائی 90 دن کی مدت ختم ہونے سے پہلے ہی ٹرائل کورٹ سے تفتیش کے لیے اضافی وقت حاصل کر لیا تھا، جسے 180 دن تک بڑھایا گیا تھا۔ ہندوستان سماچار

دہلی کی قدیمی مسجد مسئلہ چار ہفتوں میں جواب طلب

نئی دہلی، 23 نومبر (ہ س) سینٹرل وسٹا ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے تحت کرشی بھون کمپلیکس میں واقع تاریخی قدیمی مسجد کو ہٹائے جانے کے معاملے پر پیر کو دہلی ہائی کورٹ میں اہم سماعت ہوئی۔جسٹس انیش دیال کی سنگل بنچ نے مسجد کی دیکھ بھال کرنے والی کمیٹی اور ایک نمازی محمد یاسر کی جانب سے دائر دو الگ الگ عرضیوں پر ایک ساتھ سماعت کرتے ہوئے تمام فریقوں کو چار ہفتوں میں جواب داخل کرنے کی ہدایت دی۔عدالت نے اگلی سماعت جنوری 2027 میں مقرر کی ہے۔دہلی وقف بورڈ کے مستقل وکیل تشار سنو نے بورڈ کے 17 نومبر کے حلف نامے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سینٹرل وسٹا پروجیکٹ عوامی مفاد سے متعلق ہے، لیکن ری ڈیولپمنٹ منصوبے میں مسجد کو برقرار رکھنے کے امکانات پر تکنیکی دستاویزات کی بنیاد پر غور کیا جانا چاہیے۔وقف بورڈ نے دلیل دی کہ یہ مسجد 149 سال سے زیادہ قدیمی نوٹیفائیڈ وقف جائیداد ہے اور 15 اگست 1947 کو بھی اس کی مذہبی حیثیت یہی تھی۔اس لیے اسے عبادت گاہوں کے قانون 1991 کی دفعہ 4(1) کے تحت تحفظ حاصل ہے۔---

باقیات

سرحدی دیہات

ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے اروناچل پردیش کو 33 ہزار 530 کروڑ روپے فراہم کیے، جبکہ 2014 سے 2024 کے دوران قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کے دور میں یہ رقم بڑھ کر ایک لاکھ 64 ہزار 664 کروڑ روپے ہوگئی۔انہوں نے کہا کہ ریاست کو ٹیکس کی مد میں ملنے والی رقم چار گنا اور گرانٹس 18 گنا بڑھ گئی ہیں۔ان کے مطابق اروناچل پردیش کا بجٹ بھی 12 ہزار کروڑ روپے سے بڑھ کر 36 ہزار کروڑ روپے ہوگیا، جو گزشتہ 12 برسوں میں ترقیاتی سرگرمیوں میں اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔دریں اثنا، مرکزی وزیر داخلہ نے ہولونگی کے مقام پر نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی 12 ویں بٹالین کے کیمپس کا افتتاح بھی کیا۔انہوں نے کہا کہ اس مرکز کے قیام سے شمال مشرقی خطے میں قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری اور ہنگامی حالات میں امدادی کارروائیوں کو مزید تقویت ملے گی۔امت شاہ نے کہا کہ حکومت آفات سے نمٹنے کے لیے صفر جانی نقصان کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے، جس کے تحت بروقت انتباہ جاری کرنے اور خطرے سے دوچار علاقوں سے لوگوں کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کو ترجیح دی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ شمال مشرقی خطہ مختلف قدرتی آفات، خصوصاً زلزلوں اور دیگر قدرتی خطرات کے حوالے سے حساس ہے، اس لیے جدید انتباہی نظام، پیشگی تیاری اور متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر تال میل ضروری ہے۔امت شاہ کے مطابق گزشتہ چار برسوں کے دوران آنے والے کئی سمندری طوفانوں میں پیشگی اطلاع اور بروقت انخلا کے اقدامات کی بدولت جانی نقصان نہیں ہوا۔انہوں نے کہا کہ بعض طوفانوں کے بارے میں 24 سے 48 گھنٹے پہلے انتباہ جاری کرنے سے حکام متاثرہ علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا موقع ملتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہولونگی میں قائم کیا گیا این ڈی آر ایف کا نیا کیمپس زلزلہ مزاحم تعمیراتی معیار کے مطابق بنایا گیا ہے، تاکہ خطے کی زلزلوں کے حوالے سے حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اہلکاروں کی تربیت اور امدادی سرگرمیوں کو مؤثر بنایا جا سکے۔

مرکز کی جانب

مرکزی وزیر اپنے دورے کے دوران جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح بھی کریں گے۔وزیر کرن رجو نے نے کہا کہ انہیں بی بی جی حلیمہ کالج آف نرسنگ اینڈ میڈیکل ٹیکنالوجی میں بعض بنیادی ڈھانچے سے متعلق عمارتوں اور سہولیات کا افتتاح کرنے کا موقع ملا، جس پر وہ خوش ہیں۔کرن رجو نے کہا کہ جموں و کشمیر وقف بورڈ نے مختلف شعبوں میں قابل ذکر کام انجام دیا ہے۔انہوں نے کہا ''میں ڈاکٹر درخشاں اندرابی جی اور ان کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں کہ ملک میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا وقف بورڈ جموں و کشمیر وقف بورڈ ہے۔'' مرکزی وزیر نے یقین دلایا کہ ان کی جانب سے اور حکومت ہند کی جانب سے جموں و کشمیر وقف بورڈ کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ کی جانب سے صحت اور تعلیم جیسے اہم شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کرنا قابل ستائش ہے۔انہوں نے نرسنگ کالج میں دستیاب سہولیات اور انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔جموں و کشمیر وقف بورڈ نے ان دونوں شعبوں پر خصوصی توجہ دی ہے۔ان کے مطابق نرسنگ کالج میں بہتر سہولیات کی فراہمی سے مقامی نوجوانوں کو طبی اور نرسنگ شعبے میں تعلیم و تربیت کے مزید مواقع حاصل ہوں گے اور اس کا فائدہ براہ راست عام لوگوں کو پہنچے گا۔کرن رجو نے بتایا کہ ان کے دورے کے دوران مختلف اسکیموں اور منصوبوں کا افتتاح بھی کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ کی جانب سے کافی کام کیا گیا ہے اور وہ اس پیش رفت کو دیکھ کر خوش ہیں۔انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا بنیادی مقصد متعلقہ منصوبوں اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینا اور ان کا افتتاح کرنا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ دیگر قومی امور، جن میں ہندوستان کو دنیا کی تیسری بڑی معیشت بنانے جیسے معاملات بھی شامل ہیں، پر وہ بعد میں بات کریں گے، کیونکہ فی الحال ان کی توجہ ان کاموں پر ہے جن کے لیے وہ جموں و کشمیر آئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ جموں و کشمیر آئے اُمید ظاہر کی کہ گورو پورب کی یہ تقریب جموں و کشمیر میں اتحاد، اخوت اور بھائی چارے کے رشتوں کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ امن و خوشحالی کے ایک نئے دور کی نوید ثابت ہوگی۔

سانبہ میں پل

ٹوآئی سے تلوڑ ہوتے ہوئے دھلوٹے تک تعمیر کی جانے والی سڑک پر پل کی تعمیر سے متعلق ہے۔مذکورہ پل بی آر-2 کے مقام پر پنچیٹ 010/3 اور 180/3 کے درمیان تعمیر کیا جا رہا ہے۔حکومتی حکم نامے کے مطابق معطل کیے گئے افسران میں بھوپیندر کمار بنوترا، انچارج ایگزیکٹو انجینئر پی ایم جی ایس وائی ڈویژن جموں؛ محمد فرہاد، انچارج اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر شامل ہیں، جو پہلے پی ایم جی ایس وائی ڈویژن جموں میں تعینات تھے اور اس وقت ڈویژن اکھنور میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔دیگر دو افسران میں نیہن کوشل، انچارج اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر شامل ہیں، جو پہلے ڈویژن جموں میں اسسٹنٹ انجینئر کے طور پر تعینات تھے اور فی الوقت اسی ڈویژن میں کام کر رہے ہیں، جبکہ وجے کمار راسوترہ جونیئر انجینئر پی ایف اور دیگر متعلقہ سیکورٹی و انٹیلی جنس اداروں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔اجلاس میں انسپکٹر جنرل آف پولیس، کشمیر رینج، سوجیت کمار کے علاوہ فوج کی وکٹر فورس اور کلوفورس کے جنرل آفیسرس کمانڈنگ سی) اور پولیس، فوج و سی آر پی ایف کے سینئر افسران موجود تھے۔کشمیر زون پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ 23 نومبر 2026 کو پولیس کنٹرول روم کشمیر، سرینگر میں تمام متعلقہ سیکورٹی اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے نمائندوں کی موجودگی میں ایک جامع سیکورٹی ریویو میٹنگ منعقد کی گئی۔پولیس کے مطابق اجلاس کے دوران پوری وادی کے سیکورٹی گرڈ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس جائزے میں میدانی علاقوں کے ساتھ ساتھ پہاڑی اور بلند ترین علاقوں کی سیکورٹی صورتحال اور وہاں موجود سیکورٹی انتظامات کو بھی شامل کیا گیا۔اجلاس میں سیکورٹی اداروں کے درمیان باہمی تال میل کو مزید مضبوط بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی۔آپریشنل تیاری کو مزید بہتر بنانے، زمینی سطح پر سیکورٹی انتظامات کو مضبوط کرنے اور مختلف علاقوں میں مؤثر نگرانی برقرار رکھنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔پولیس کے مطابق اجلاس میں ایریا ڈومینیشن یعنی مختلف علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی موجودگی اور نگرانی کو مؤثر بنانے کے ساتھ ساتھ انٹیلی جنس معلومات کے تبادلے پر بھی خصوصی زور دیا گیا۔حکام نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وادی کشمیر میں ایک مضبوط، فعال اور مربوط سیکورٹی گرڈ برقرار رکھا جائے گا تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے یا چیلنج کا بروقت مقابلہ کیا جا سکے۔اجلاس میں میدانی علاقوں کے علاوہ پہاڑی اور دور دراز علاقوں کی سیکورٹی ضروریات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی

معاشرہ تشکیل دینا وقت کی ضرورت ہے جہاں ہر شہری کو، خواہ اسے معاشی یا جسمانی مشکلات کا سامنا ہو، عزت و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے، بنیادی سہولیات تک رسائی حاصل کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع ملے۔بارہمولہ میں اس سکول کا قیام خصوصی ضروریات والے بچوں کے لئے امدادی نظام کو مضبوط بنانے اور ان کی تعلیم، بحالی اور معاشرے میں شمولیت کے مواقع کو وسیع کرنے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔

ایک کروڑ مالیت

شوپیاں کی ملکیت ہے۔پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 83/2025 کے سلسلے میں مالی تحقیقات کے دوران عمل میں لائی گئی، جو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات 8/20 اور 29 کے تحت درج ہے۔منسلک جائیداد میں قومی شاہراہ 44 کے ساتھ ہمزہ پورہ، سیمتھن، بیج بہاڑہ میں واقع دو منزلہ پختہ تجارتی عمارت شامل ہے، جس میں پانچ دکانیں اور پانچ کمرے موجود ہیں۔اس عمارت کی موجودہ تخمینہ شدہ بازاری قیمت تقریباً ایک کروڑ 10 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔

پہلی سے پانچویں

معاملے پر والدین کی جانب سے مختلف آرا سامنے آ رہی ہیں۔بعض والدین تعطیلات کے فوری اعلان کے حق میں ہیں، جبکہ کچھ کا خیال ہے کہ ابھی چھٹیاں شروع کرنا قبل از وقت ہوگا۔شمیمہ فردوس نے کہا کہ حکومت والدین کی آرا اور موسم کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سلسلے میں فیصلہ کرے گی۔

جعلی قرض ایپس

ہونے والے افراد سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ واقعے کی اطلاع بلا تاخیر دیں۔اس سلسلے میں قومی سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر 1930 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے یا سرکاری ویب پورٹل cybercrime.gov.in پر شکایت درج کی جا سکتی ہے۔جموں و کشمیر پولیس نے یہ ایڈوائزری اپنے سرکاری سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے بھی شیئر کی ہے، جس کا مقصد عوام میں سائبر تحفظ سے متعلق بیداری پیدا کرنا اور آن لائن مالی دھوکہ دہی کے واقعات کی روک تھام کرنا ہے۔

سپیکر قانون ساز

کی خدمت کو ترجیح دینے کا درس دیتی ہیں۔اُنہوں نے اس موقعے پر لوگوں کے لئے خوشی، خوشحالی اور فلاح و بہبود کی دعا کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ گورو پورب کی یہ تقریب جموں و کشمیر میں اتحاد، اخوت اور بھائی چارے کے رشتوں کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ امن و خوشحالی کے ایک نئے دور کی نوید ثابت ہوگی۔

سرینگر میں منفی

گئے منفی 2.0 ڈگری سیلشس کے مقابلے میں 1.8 ڈگری کی کمی ہے۔محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ سرینگر شہر میں بھی رات کا درجہ حرارت 0.0 ڈگری سیلشس تھا۔اسی طرح قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سیلشس ریکارڈ ہوا، جو گزشتہ رات کے 0.0 ڈگری سیلشس کے مقابلے میں نمایاں کمی ہے۔کپواڑہ میں بھی سردی کی شدت میں اضافہ ہوا اور کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.4 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ایک روز قبل یہ منفی 0.8 ڈگری سیلشس تھا۔محکمہ موسمیات کے مطابق گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.0 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے منفی 2.2 ڈگری سیلشس سے قدرے زیادہ ہے۔کوکرناگ میں بھی رات کے درجہ حرارت میں کمی ریکارڈ کی گئی، جہاں پارہ 2.6 ڈگری سیلشس سے گر کر 1.5 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔دریں اثنا، جموں صوبے میں رات کے درجہ حرارت میں مجموعی طور پر زیادہ تبدیلی دیکھنے میں نہیں آئی۔ جموں شہر اور کٹرہ دونوں مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت 10.4 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا، جو ایک روز قبل ریکارڈ کیے گئے 10.6 ڈگری سیلشس کے مقابلے میں معمولی کمی ہے۔تاہم، بانہال میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جہاں کم سے کم درجہ حرارت 1.9 ڈگری سیلشس سے بڑھ کر 9.1 ڈگری سیلشس تک پہنچ گیا۔

پونچھ مینڈھر میں

لپیٹ میں لے لیا، جس کے بعد دور سے بھی دھوئیں کے بلند بادل واضح طور پر نظر آنے لگے۔آگ کے پھیلاؤ کے باعث مقامی آبادی میں بھی تشویش پیدا ہوئی، خاص طور پر اس لیے کہ متاثرہ ایم جی ایس وائی ڈویژن ادھم پور بھی معطل کیے گئے ہیں۔حکم نامے کے مطابق چاروں معطل افسران کو معطلی کی مدت کے دوران چیف انجینئر محکمہ تعمیراتِ عامہ (سڑک و عمارات)، چناب زون کے دفتر کے ساتھ منسلک رکھا جائے گا۔انہیں قواعد کے تحت مقررہ معطلی الاؤنس بھی فراہم کیا جائے گا۔دریں اثنا، انجینئر راحت گپتا، انچارج ایگزیکٹو انجینئر پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) پروجیکٹ ڈویژن سوم جموں، جو چیف انجینئر پی ایم جی ایس وائی جموں کے ٹیکنیکل آفیسر کا اضافی چارج بھی سنبھال رہے ہیں، کو مزید احکامات تک ایگزیکٹو انجینئر پی ایم جی ایس وائی ڈویژن جموں کا اضافی چارج سونپ دیا گیا ہے۔وہ اپنی موجودہ ذمہ داریوں کے ساتھ یہ کام بھی انجام دیں گے۔

امتحانات شفاف

ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اس معاملے میں انتہائی چوکس اور محتاط رہے، اور نظام کو زیادہ سے زیادہ شفاف بنایا جائے۔" محکمہ جنگلات (ایف اے اے-FAA) کے حالیہ پیپر لیک ہونے کے الزامات پر بات کرتے ہوئے، میاں الطاف نے کہا کہ جو کچھ ہوا، وہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔انہوں نے بتایا کہ حکومت کا دعویٰ ہے کہ یہ معاملہ محدود نوعیت کا تھا، اسے پھیلنے نہیں دیا گیا اور اس پر قابو پا لیا گیا۔انہوں نے کہا، "اب تحقیقات کے بعد اگر کوئی نئی بات سامنے آتی ہے، تب ہی اس پر مکمل تبصرہ کیا جا سکتا ہے۔"انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امتحانات کا شفاف ہونا انتہائی ضروری ہے۔"بچے اتنی سخت محنت کر رہے ہیں، ان کے والدین اتنا پیسہ خرچ کر رہے ہیں؛ اس کے باوجود اگر ایسے واقعات پیش آئیں، تو یہ ہم سب کے لیے انتہائی تشویش کا باعث ہے۔

سرینگر میں منفی

گئے منفی 2.0 ڈگری سیلشس کے مقابلے میں 1.8 ڈگری کی کمی ہے۔محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ سرینگر شہر میں بھی رات کا درجہ حرارت 0.0 ڈگری سیلشس تھا۔اسی طرح قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.6 ڈگری سیلشس ریکارڈ ہوا، جو گزشتہ رات کے 0.0 ڈگری سیلشس کے مقابلے میں نمایاں کمی ہے۔کپواڑہ میں بھی سردی کی شدت میں اضافہ ہوا اور کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.4 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ایک روز قبل یہ منفی 0.8 ڈگری سیلشس تھا۔محکمہ موسمیات کے مطابق گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.0 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا، جو گزشتہ رات کے منفی 2.2 ڈگری سیلشس سے قدرے زیادہ ہے۔کوکرناگ میں بھی رات کے درجہ حرارت میں کمی ریکارڈ کی گئی، جہاں پارہ 2.6 ڈگری سیلشس سے گر کر 1.5 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔دریں اثنا، جموں صوبے میں رات کے درجہ حرارت میں مجموعی طور پر زیادہ تبدیلی دیکھنے میں نہیں آئی۔ جموں شہر اور کٹرہ دونوں مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت 10.4 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا، جو ایک روز قبل ریکارڈ کیے گئے 10.6 ڈگری سیلشس کے مقابلے میں معمولی کمی ہے۔تاہم، بانہال میں رات کے درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جہاں کم سے کم درجہ حرارت 1.9 ڈگری سیلشس سے بڑھ کر 9.1 ڈگری سیلشس تک پہنچ گیا۔

پونچھ مینڈھر میں

لپیٹ میں لے لیا، جس کے بعد دور سے بھی دھوئیں کے بلند بادل واضح طور پر نظر آنے لگے۔آگ کے پھیلاؤ کے باعث مقامی آبادی میں بھی تشویش پیدا ہوئی، خاص طور پر اس لیے کہ متاثرہ جنگلاتی علاقہ لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ہے۔ذرائع نے بتایا کہ آگ کی موجودگی کے پیش نظر علاقے میں حفاظتی اقدامات کے تحت نگرانی میں اضافہ کیا گیا ہے۔کنٹرول لائن کے قریب آگ بھڑکنے کے باعث فوج نے بھی علاقے میں چوکسی مزید بڑھا دی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ سیکورٹی خطرے یا غیر معمولی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا سکے۔تاہم، ابتدائی طور پر آگ لگنے کی اصل وجہ سامنے نہیں آ سکی ہے۔یہ بھی واضح نہیں ہو سکا کہ آگ نے جنگلات کے کتنے رقبے کو متاثر کیا ہے اور اس کے نتیجے میں کتنے درخت یا دیگر نباتات کو نقصان پہنچا ہے۔

سینما کیلئے امید افزا

فلم انڈسٹری کے اندر پیشنجز اور خاص طور پر بڑی پروڈکشنز کو راغب کرنے، مقامی فلم سازی کی صلاحیت کو پروان چڑھانے اور جموں و کشمیر کے تخلیقی حلقے کو قومی اور بین الاقوامی فلم انڈسٹری سے جوڑنے کے حوالے سے ابھرتے ہوئے مواقع پر غور و فکر کرنے کا بھی موقع فراہم کیا۔یہ پینل بحث 57 ویں آئی ایف ایف آئی میں ڈی آئی پی آر کی وسیع تر شرکت کا حصہ تھی جس کا مقصد فلم سازوں، پروڈیوسرز، سرمایہ کاروں اور ملک بھر و بیرون ملک سے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے سامنے جموں و کشمیر کی فلم پالیسی، سنیمائی مقامات، تخلیقی صلاحیت اور حکومتی اقدامات کو پیش کرنا تھا۔ایسے مشغولیات کے ذریعے محکمہ جموں و کشمیر کی قومی اور بین الاقوامی فلم نقشے پر مرئیت کو مضبوط بنانے، فلم سیاحت کو فروغ دینے اور خطے کو سنیما کیلئے ایک زندہ دل اور پرکشش منزل کے طور پر قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

سکینہ ایتو نے

لگانا چاہیے اور ضروری انتظامات کرنا چاہیے تاکہ تیاری کی کمی کی وجہ سے کسی بھی ایمرجنسی صورتحال کو بحران میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے۔'' سکینہ ایتو نے مزید ہدایت دی کہ جی ایم سیز کی متعلقہ انتظامیہ اور صحت حکام ضلعی انتظامیہ، چیف میڈیکل افسران، نچلی سطح کے صحت اداروں، ایس ڈی آر ایف، ٹریفک حکام اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطہ قائم کریں تاکہ موسمی حالات میں مریضوں کو بروقت ٹرانسپورٹیشن، ریفرل اور داخلے کی سہولیت فراہم کی جا سکے۔اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ موسمی ایڈوائزری کی نگرانی کے لئے اَفسران کی ایک ٹیم تشکیل دی جائے تاکہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال میں بروقت کارروائی شروع کی جا سکے۔اُنہوں نے ایک اچھی طرح سے متعین ریفرل میکانزم کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے زور دیا کہ سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں اور ضلعی ہسپتالوں سے ٹریشری نگہداشت کے طبی اِداروں کو ریفر کئے جانے والے مریضوں کا انتظام ایک مناسب، منظم اور اچھی طرح سے مربوط ریفرل پروٹوکول کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔وزیر موصوفہ نے اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ خصوصی علاج کے متقاضی مریضوں کو بغیر کسی غیر ضروری تاخیر کے مناسب اعلیٰ طبی اداروں کو ریفر کیا جائے جس میں مناسب طبی تشخیص، دستاویزات، مریض کی حالت کو مستحکم کرنا اور وصول کنندہ ہسپتال کے ساتھ پیشگی رابطہ شامل ہو۔اُنہوں نے اَفسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ کسی بھی نازک بیمار مریض کو منتقل کرنے سے پہلے ریفر کرنے والے اور وصول کرنے والے ہسپتالوں کے درمیان قریبی تال میل کو یقینی بنائیں۔اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ ٹریشری کیئر ہسپتالوں کو ریفر کئے جانے والے ہر نازک مریض کے ساتھ ایک تجربہ کار طبی پیشہ ور کو بھیجا جائے تاکہ دورانِ سفر مناسب طبی نگرانی اور نگہداشت کا تسلسل برقرار رہے۔اُ

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہوجائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

غصے پر قابو اصل طاقت

آیتِ قرآنی

جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے (سورۃ آل عمران:۱۳۴)

حدیثِ نبوی ﷺ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''طاقتور وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔'' (صحیح بخاری:۶۱۱۴)

اخلاق کی بات

غصہ ہر انسان کو آتا ہے، مگر قرآن ان لوگوں کی تعریف کرتا ہے جو غصہ پی جاتے ہیں اور معاف کر دیتے ہیں۔ حدیث نے طاقت کا اصل مطلب سمجھا دیا کہ پہلوان وہ ہے جو غصے میں خود کو سنبھال لے۔ غصے کی حالت میں کہی گئی ایک بات برسوں کے رشتے توڑ دیتی ہے۔ غصہ آئے تو خاموش ہو جائیں، جگہ بدل لیں یا وضو کر لیں۔ گھر، سڑک اور دفتر میں تحمل سے کام لینے والا نہ صرف خود سکون پاتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی سکون دیتا ہے۔ (پی ایس آئی)

روزنامہ
روشنی
سرینگر کشمیر
☆ ۲۴ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ منگلوار ☆ صفحہ ۵ ☆

یہ دھوکہ دہی ؟

گزشتہ چند روز سے یوٹی جموں وکشمیر میں اس بات پر زبردست اُچھال دیکھا جارہا ہے کہ بھرتی امتحانات میں پرچے لیک ہورہے ہیں جس کی تصدیق جموں پولیس کے ایک بروقت انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن نے جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے ذریعہ منعقدہ فائنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان کو نشانہ بنانے والے ایک منظم دھوکہ دہی کے نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے سے ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں 20 ملزمان کو گرفتار کیا گیا، جن میں چھ سرکاری ملازمین بھی شامل ہیں، جبکہ زیادہ تر مطلوبہ فائدہ اٹھانے والوں کو انتظامات کا استحصال کرنے سے روکا۔ جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے تحت 15 نومبر کو منعقدہ فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان میں مبینہ نقل اور بے ضابطگیوں کے ایک بڑے نیٹ ورک کا انکشاف ہوا ہے۔ پولیس نے امتحان کے دوران جدید برقی آلات کے ذریعے نقل کرانے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ابتدائی طور پر 14 رافراد کو گرفتار کیا تھا۔ بعد ازاں تحقیقات کے دوران مبینہ طور پر سوالیہ پرچہ افشا کرنے کے معاملے میں سرکاری ملازمین سمیت گرفتار ملزمان کی تعداد 20 تک پہنچ گئی۔ پولیس کے مطابق ملزمان کے قبضے سے آٹھ وائرلیس سیٹ، 22 موبائل فون اور پانچ گاڑیاں بھی برآمد کی گئی ہیں۔ تحقیقات نے یہ ثابت کیا ہے کہ مبینہ بدعنوانی صرف ایک امتحانی مرکز تک محدود تھی اور اس میں بڑے پیمانے پر سوالیہ پرچہ لیک ہونے کا عمل شامل نہیں تھا، جو بھرتی کے امتحان کی دیانتداری پر اُٹھنے والے خدشات کے درمیان وضاحت فراہم کرتا ہے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جموں جوگندر سنگھ نے کہا کہ مزید چھ ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے، جس سے گرفتاریوں کی کل تعداد 20 رہوگئی ہے، کیونکہ تفتیش کاروں نے نیٹ ورک کے ذریعے دھوکہ دہی کی سہولت کے لیے اپنائے گئے طریقوں کو بے نقاب کرنا جاری رکھنے کا عمل جاری رکھا ہے گرفتار ہونے والوں میں سے چھ سرکاری ملازمین ہیں، جن میں مبینہ ماسٹر مائنڈ بھی شامل ہے، اور ان کی تفصیلات متعلقہ محکموں کو مناسب محکمانہ کارروائی کیلئے بھجوادی گئی ہیں، اس کے علاوہ فوجداری کارروائی بھی جاری ہے۔ تحقیقات کے مطابق، ملزمان نے امتحان میں کامیابی کے بدلے امیدواروں کے ساتھ 10 لاکھ سے 12 لاکھ روپے تک کی ادائیگیوں پر بات چیت کی تھی۔ پولیس کے مطابق مبینہ ماسٹر مائنڈ نے ابتدائی طور پر قریبی رشتہ دار اور دوست کیلئے دھوکہ دہی کی سہولت فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ تاہم، ایک اور ملزم نے بعد میں ایک وسیع نیٹ ورک تیار کیا، پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جموں نے کہا کہ مزید چھ ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے، جس سے گرفتاریوں کی کل تعداد 20 ہوگئی ہے، کیونکہ تفتیش کاروں نے نیٹ ورک کے ذریعے دھوکہ دہی کی سہولت کے لیے اپنائے گئے طریقوں کو بے نقاب کرنا جاری رکھا۔ تاہم، ایک اور ملزم نے بعد میں ایک وسیع نیٹ ورک تیار کیا، جس نے تقریباً 20 سے 22 اضافی امیدواروں تک رسائی حاصل کی اور چار سے پانچ امیدواروں سے اصل دستاویزات اور بلینک چیک اکٹھے کئے۔ سازش کو کیسے انجام دیا گیا، ایس پی نے کہا کہ امتحانی مرکز میں تعینات ایک ملازم نے امتحان شروع ہونے کے بعد سوالیہ پرچہ ہٹانے میں مبینہ طور پر سہولت فراہم کی۔ غیر حاضر امیدواروں کے ڈیسک پر رکھے سوالیہ پرچے اکٹھے کر کے ایک مقررہ کمرے میں منتقل کر دئے گئے، جہاں سے مبینہ طور پر ایک پرچہ نکال کر بیچوانوں کے ذریعے باہر انتظار کر رہے ایک ملزم کو دے دیا گیا۔ ملزم نے مبینہ طور پر سوالیہ پرچہ کو امتحانی مرکز میں واپس کرنے سے پہلے اپنی گاڑی کے اندر تصویر بنالی۔ ان تصاویر کو بعد میں ٹیلی گرام اکاؤنٹ کے ذریعے شیئر کیا گیا جو تین ملزمین کے لئے قابل رسائی تھا، جنہوں نے مبینہ طور پر یہ مواد منتخب امیدواروں میں پھیلایا تھا۔ ایس ایس پی نے کہا کہ نیٹ ورک نے کم از کم 25 سے 26 امیدواروں کو دھوکہ دینے کی سہولت فراہم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ تاہم، بروقت پولیس کی مداخلت نے انتظامات میں خلل ڈالا، جس سے زیادہ تر مطلوبہ مستفید افراد کو اسکیم کا فائدہ اٹھانے سے روک دیا۔ بقول پولیس آفیسر دو امیدوار مبینہ طور پر دھوکہ دہی کے لیے الیکٹرانک گیجٹ استعمال کرنے میں کامیاب ہوئے، اور ان کی تفصیلات مزید کارروائی کے لیے متعلقہ ایجنسی کو بھیج دی گئی ہیں۔ تحقیقات میں 1.80 لاکھ روپے کی مالیاتی لین دین کا بھی پردہ فاش ہوا ہے جس میں سے 1.40 لاکھ روپے کی وصولی کی گئی ہے۔ 20 امیدواروں کو نوٹس بھیجے گئے ہیں جن پر دھوکہ دہی کے انتظامات سے مستفید ہونے کا شبہ ہے، کیونکہ تفتیش کار اپنے انفرادی کردار کو قائم کرنا چاہتے ہیں۔ پولیس اس بات کا بھی جائزہ لے رہی ہے کہ حفظِ ماتقدم انتظامات بشمول تلاشی، اسکریننگ اور سیل کرنے کے طریقہ کار کے باوجود امتحانی مرکز کے اندر الیکٹرانک گیجٹس کیسے لائے گئے۔ ضبط کئے گئے الیکٹرانک آلات کا فرانزک معائنہ کیا جائے گا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ ان کے استعمال میں مبینہ طور پر غلط کاری ہوئی ہے اور یہ معلوم کیا جائے گا کہ آیا مصنوعی ذہانت پر مبنی آلات ملوث تھے۔ تفتیش کاروں کو مزید پتہ چلا ہے کہ ملزم نے امتحان کے دوران استعمال ہونے والی تکنیک کو اپنانے سے قبل مبینہ طور پر گوگل، فیس بک اور دیگر ایپلی کیشنز کے ذریعے دھوکہ دہی کے مختلف طریقے تلاش کئے تھے۔ یہ معاملہ پہلی بار 15 نومبر کو سامنے آیا، جب جموں پولیس نے انٹیلی جنس معلومات پر کام کرتے ہوئے ایف اے اے کے امتحان سے قبل 14 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا اور کئی وائرلیس ریڈیو سیٹ برآمد کئے تین ایف آئی آر درج کی گئیں، جبکہ سازش کی تفصیلی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی۔ چھ مزید ملزمان کی گرفتاری اور مشتبہ فائدہ اٹھانے والوں کی شناخت نے تفتیش کا دائرہ وسیع کر دیا ہے، پولیس مبینہ منتظمین اور ان دونوں کا تعاقب کر رہی ہے جنہوں نے انتظامات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہو گی۔ ایس ایس پی نے کہا کہ تحقیقات سائنسی طریقے سے کی جارہی ہیں، شواہد اکٹھے کرنے، انفرادی ذمہ داری کا تعین کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا ہے کہ ملوث افراد کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے۔ کابینہ وزیر الطاف کلو نے بھر ۸ تی امتحانات میں بے ضابطگیوں کے الزامات لگانے والوں سے ٹھوس ثبوت پیش کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں وکشمیر حکومت شکایات کا جائزہ لینے اور جہاں غلطی ثابت ہوگی وہاں اصلاحی کارروائی کرنے کے لئے تیار ہے وزیر نے کہا کہ حکومت بھرتی امتحانات کو منصفانہ اور شفاف طریقے سے منعقد کرنے کیلئے پُرعزم ہے اور اس سلسلے میں پہلے ہی اقدامات اٹھائے گئے ہیں ''اگر ان کے پاس کوئی ٹھوس ثبوت ہے تو وہ پیش کریں، اسے میڈیا، سوشل میڈیا یا اخبارات میں سامنے لائیں، تاکہ حکومت سطح پر اس کا جائزہ لے کر ضروری اصلاحات کی جاسکیں۔'' بھرتی امتحانات کی ساکھ سے متعلق امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کلو نے کہا کہ محض بیانات دینے سے الزامات ثابت نہیں ہوتے، بلکہ اس کیلئے مخصوص مثالیں اور ٹھوس ثبوت ضروری ہیں بقول انکے حکومت بے روزگار نوجوانوں کے مستقبل کے حوالے سے بھی اتنی ہی فکرمند ہے جتنا دوسرے رہنما ہیں حالانکہ ایس ایس پی جموں کا متذکرہ بیان اسکے برعکس صورتحال کی عکاسی کر رہا ہے اور ظاہر کر رہا ہے کہ کچھ نہ کچھ تو ضرور ہوا ہے سابق ممبر پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی کے نوجوانوں سے متعلق خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حکومت بھی امیدواروں کے مفادات کے تحفظ کو اہمیت دیتی ہے وزیر کا کہنا ہے، ''یہ ایسا نہیں ہے کہ صرف روح اللہ صاحب نوجوانوں کے بارے میں فکرمند ہیں، ہم بھی اتنے ہی فکرمند ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ امتحانات زیادہ سے زیادہ صاف اور شفاف طریقے سے منعقد ہوں۔'' تاہم وزیر نے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات یا امتحانات منسوخ کرنے کے مطالبے پر کسی فیصلے کا اعلان نہیں کیا۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی تنقید پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کلو نے الزام لگایا کہ پارٹی سیاسی طور پر اپنی موجودگی برقرار رکھنے کے لیے مختلف مسائل اٹھاتی رہتی ہے۔ وزیر نے کہا کہ حکومت بھرتی امتحانات میں کسی بھی قابل اعتبار بے ضابطگی کے ثبوت کا جائزہ لے گی اور امیدواروں کے مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گی۔ سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان میں مبینہ نقل اور بے ضابطگیوں کے معاملے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ طلباء کے مستقبل اور ان کی برسوں کی محنت کے ساتھ کھلواڑ ہے۔ مطالبہ کیا کہ اس معاملے میں سرگرم مبینہ نیٹ ورک اور مافیا کی نشاندہی ہونے تک تمام بھرتی عمل روک دئے جائیں معاملے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں، تاکہ اس کے پیچھے ملوث بڑے سنڈیکیٹ اور عناصر کو بے نقاب کیا جاسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ محض امتحانی بے ضابطگی کا معاملہ نہیں بلکہ ہزاروں نوجوانوں کی زندگی بھر کی محنت اور مستقبل کا سوال ہے۔ پی ڈی پی صدر نے دہلی میں نیٹ امتحان کے سوالیہ پرچے کے افشا ہونے کے معاملے پر ہونے والے احتجاج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں اس معاملے پر شدید ردعمل سامنے آیا اور ایک وزیر کو اپنے عہدے سے ہٹنا پڑا، جبکہ جموں وکشمیر میں مبینہ بے ضابطگیوں کے باوجود ایسا تاثر دیا جارہا ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ بقول روح اللہ بھرتی عمل میں بدعنوانی قتل سے بھی زیادہ سنگین جرم ہے۔ انہوں نے اس معاملے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

آگ سے بچاؤ!

موسم سرما کا آغاز ہو چکا ہے اس سیزن میں عام لوگوں کو انتہائی محتاط رہنے اور آگ سے محفوظ رہنے کیلئے ہوشیار اور خبردار رہنے کی اشد ضرورت رہتی ہے پہلی ٹھنڈی راتیں مانوس راحتیں لاتی ہیں: ہاتھ کے قریب ایک کانگڑی، کمرے کو گرم کرنے والی بخاری، شام کو چمکتا ہوا الیکٹرک ہیٹر۔ وہ ایک خطرہ بھی لاتے ہیں جسے اکثر موسمی بدقسمتی سمجھا جاتا ہے۔ موسم سرما کی آگ ناگزیر نہیں ہے. بہت سے لوگوں کی شروعات غیر محفوظ حرارت، ناقص وائرنگ، بے دھیانی کے شعلوں یا لاپرواہی کے لمحات سے ہوتی ہے — ایسے خطرات جنہیں چوکسی، تیاری اور نفاذ کے ذریعے کم کیا جا سکتا ہے۔ کشمیر میں موسم سرما گھرانوں پر غیر معمولی دباؤ ڈالتا ہے۔ لوگ ہیٹنگ کی مختلف شکلوں پر انحصار کرتے ہیں، اکثر لمبے گھنٹے اور مضبوطی سے بند جگہوں پر۔ بستر، کپڑوں یا پردوں کے بہت قریب رکھا ہوا ہیٹر ایک عام شام کو تباہی میں بدل سکتا ہے۔ ایک خراب شدہ تار، اوورلوڈ ساکٹ یا غیر حاضر آگ پورے گھر کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ جہاں وینٹیلیشن ناقص ہے، خطرہ شعلوں سے آگے بڑھتا ہے: دھواں اور دھواں زندگیوں کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں اس سے پہلے کہ کسی کو یہ احساس ہو کہ کیا ہو رہا ہے۔ اس لئے روک تھام گھر سے شروع ہونی چاہیے۔ حرارتی آلات کو استعمال کرنے سے پہلے چیک کیا جانا چاہیے، اور خراب شدہ پلگ یا تاروں کو غیر محفوظ شارٹ کٹس کے ساتھ پیچ کرنے کے بجائے تبدیل کیا جانا چاہیے۔ ہیٹر کو آتش گیر مواد سے پاک رکھا جانا چاہیے اور لوگوں کے سونے یا کمرے سے باہر جانے سے پہلے اسے بند کر دینا چاہیے۔ بخاری یا دیگر ٹھوس ایندھن کے آلے کو محفوظ تنصیب، آواز کے فلو اور مناسب وینٹیلیشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچوں کو کھلی آگ سے دور رکھا جانا چاہیے، اور ماچس اور ایندھن کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنا چاہیے۔ یہ سادہ احتیاطی تدابیر ہیں، لیکن جب ان کی مسلسل پیروی کی جائے تو یہ سب سے اہم ہیں۔ سرکاری اداروں کا بھی اتنا ہی اہم کردار ہے۔ آگ اور ہنگامی خدمات کو قابل بھروسہ سامان، تربیت یافتہ عملہ اور ان علاقوں تک واضح رسائی کی ضرورت ہوتی ہے جہاں تنگ گلیاں ردعمل میں تاخیر کر سکتی ہیں۔ عوامی عمارتوں، بازاروں، اسکولوں اور رہائشی جھرمٹوں کو آگ بجھانے کے آلات کے لیے چیک کیا جانا چاہیے۔ آگ سے اچھے بھلے خاندان بے کسی کی حالت میں سڑکوں پر آنے پر مجبور ہو جاتے ہیں پل بھر میں املاک اور اثاثہ راکھ میں بدل جاتا ہے محتاج بننا پڑتا ہے اس لئے فائر اینڈ ایمرجنسی کی حال ہی میں جاری ایڈوائزری پر پوری طرح سے عمل درآمد لازمی بن جاتا ہے مبادا ایک ہرا بھرا خاندان خیموں میں پناہ لینے پر مجبور نہ ہو جائے اور امداد کا محتاج نہ بن جائے ہر صورت میں احتیاطی تدابیر اپنا کر آگ سے دور رہیں۔

گرونانک کی تعلیمات دنیا کو ضرورت ہے جنگ کی نہیں!

-ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھوانی۔۔، گونڈیا، مہاراشٹر

گونڈیا - عالمی سطح پر، دنیا کے کئی حصوں کو جنگ، سیاسی کشیدگی، مذہبی جنون، نسلی امتیاز، معاشی عدم مساوات اور سماجی عدم اعتماد جیسے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ ایسے وقت میں گرونانک دیو جی کا پیغام اور بھی زیادہ متعلقہ ہو جاتا ہے۔ اس نے ہمیں انسانوں کو ان کی ذات، مذہب، زبان، معاشی حیثیت، یا پیدائش کی بنیاد پر نہیں بلکہ ان کے اعمال اور طرز عمل کی بنیاد پر دیکھنے کی ترغیب دی۔ اس کا روحانی فلسفہ ایک خدا اور تمام انسانیت کی وحدانیت پر مبنی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گرو پارو ا کی روشنی صرف گرودواروں تک ہی محدود نہیں ہے، بلکہ مختلف ثقافتوں اور برادریوں کے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب بھی لاتی ہے۔ گرو نانک دیو جی کا 557 واں پرکاش پرو، کارتک پورنیما، 24 نومبر 2026 کو آتا ہے۔ گولڈن ٹیمپل سے لے کر دنیا کے بڑے گرودواروں تک، صبح کے جلوسوں اور نگر کیرتنوں میں ایمان اور روشنی کی چمک گونجے گی، اور پانچ پیارے عقیدت کے جلوس کی قیادت کریں گے۔ گرو کا لنگر سماجی مساوات کی مثال بنے گا۔ سکھ اور سندھی برادری سمیت مختلف مذاہب اور ثقافتوں کے لوگ ایک صف میں بیٹھ کر عالمگیر بھائی چارے کا پیغام دیں گے۔ منگل، 24 نومبر، 2026 کو، سکھ مذہب کے بانی، ایک عظیم روحانی مفکر، اور انسان دوست، سنت سری گرونانک دیو جی کا 557 واں پرکاش پرو، ہندوستان اور دنیا کے کئی دیگر ممالک میں عقیدت اور خوشی کے ساتھ منایا جائے گا۔ موقع محض ایک مذہبی روایت کا تسلسل نہیں ہے بلکہ انسانیت کو اتحاد، ہم آہنگی، مساوات اور بے لوث خدمت میں جوڑنے کا عالمی پیغام ہے۔ گرونانک دیو جی 1469 میں پیدا ہوئے تھے، اور ان کی تعلیمات نے صدیوں سے معاشرے کو سچائی، محبت، ہمدردی اور ایماندارانہ زندگی گزارنے کی طرف رہنمائی کی ہے۔ اس سال کارتک پورنیما کا مبارک موقع 24 نومبر کو آتا ہے۔ حکومت ہند کی 2026 کی چھٹیوں کی فہرست اور کیلنڈر کی تفصیلات بھی اس تاریخ کی تصدیق کرتی ہیں۔

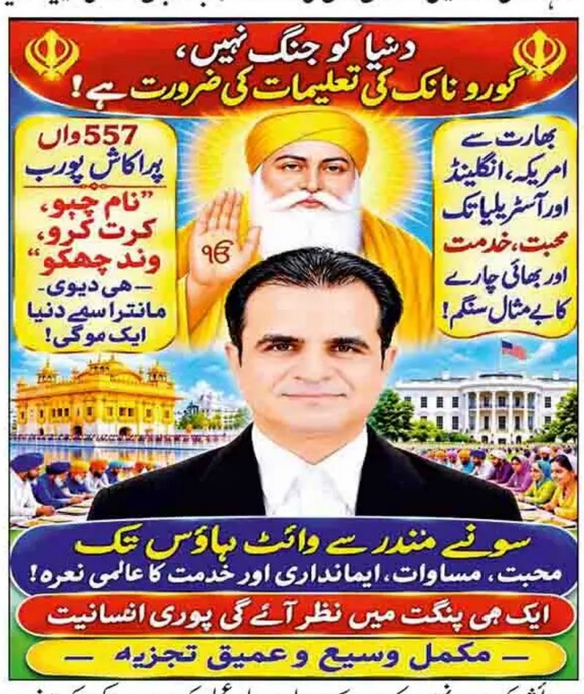

دوستو، اگر ہم "نام جاپو، کرات کرو، وند چھکو" پر غور کریں: تین اصول، ایک عالمی انسانی انقلاب، گرو نانک دیو جی کی تعلیمات کو زندگی کے تین اہم اصولوں کے طور پر سمجھا جاتا ہے: یہ محض مذہبی تعلیمات نہیں ہیں بلکہ ایک مثالی معاشرے کی تعمیر کیلئے عملی فلسفے ہیں۔ "نام جاپو" کا مطلب ہے خدا کو یاد کرنا، اپنے ذہن کو پاک رکھنا، اور زندگی میں روحانی نظم وضبط کو اپنانا۔ ایک ایسی دنیا میں جو آج تناؤ، مسابقت اور ذہنی بے چینی سے دوچار ہے، یہ اصول خود شناسی، تحمل اور باطنی سکون کا راستہ پیش کرتا ہے۔ " کرت کرو" کا مطلب ہے ایمانداری، محنت اور اخلاق کے ذریعے اپنی روزی کمانا۔ یہ بدعنوانی، دھوکہ دہی، استحصال، یا دوسروں کے حقوق کی خلاف ورزی کے بغیر عزت کی زندگی گزارنے کا پیغام دیتا ہے۔ دریں اثنا، "وند چھاکو" کا مطلب ہے اپنی کمائی اور وسائل کو ضرورت مندوں کے ساتھ بانٹنا۔ یہ اصول بتاتا ہے کہ حقیقی خوشحالی دولت جمع کرنے میں نہیں بلکہ دوسروں کی زندگیوں میں خوشیاں پھیلانے میں ہے۔ ان تینوں اصولوں کی اصل خوبصورتی تب ظاہر ہوتی ہے جب روحانیت، دیانتداری اور سماجی خدمت آپس میں جڑی ہوتی ہے۔

دوستو، اگر ہم ہندوستان میں امرتسر سے کنیا کماری تک عقیدت، روشنی اور خدمت کے عظیم جشن پر غور کریں تو گرو پارو کی تیاریاں کئی دن پہلے سے شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ موقع سری ہرمندر صاحب، گولڈن ٹیمپل، امرتسر، پنجاب میں واقع خصوصی روحانی اہمیت رکھتا ہے۔ سنہری روشنی سے منور مندر، مقدس جھیل، گربانی کے مدھر کیرتن، اور عقیدت مندوں کی خدمت کا جذبہ ایک شاندار ماحول پیدا کرتا ہے۔ گرو پارو کے موقع پر، عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد پہنچتی ہے، سجدہ کرتی ہے، اور گرو صاحب کی تعلیمات کو یاد کرتی ہے۔ مندر کے احاطے میں خصوصی روشنی، سجاوٹ، مذہبی دیوان اور لنگر کے انتظامات اس جشن کی شان کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔ قومی دارالحکومت دہلی میں گوردوارہ بنگلہ صاحب، گوردوارہ رکاب گنج صاحب، اور گوردوارہ سیس گنج صاحب میں بھی خصوصی مذہبی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح پنجاب، ہریانہ، چندی گڑھ، مہاراشٹر، راجستھان، اتر پردیش اور ملک کے دیگر حصوں میں گوردواروں کو روشنیوں اور پھولوں سے سجایا گیا ہے۔ پٹنہ صاحب اور ناندیڑ صاحب جیسے تاریخی مذہبی مراکز میں بھی عقیدت مندوں کی خاصی حاضری نظر آتی ہے۔ اکھنڈ پاٹھ (مسلسل تلاوت) عام طور پر گرو پورب سے تقریباً 48 گھنٹے پہلے شروع ہوتا ہے۔ سری گرو گرنتھ صاحب کی یہ مسلسل تلاوت عقیدت اور نظم وضبط کے ساتھ کی جاتی ہے۔ گرو پورب کے دن، اکھنڈ پاٹھ، آس دی وار، شبد کیرتن، کتھا اور دعا کے اختتام سے ماحول روحانی ہو جاتا ہے۔ کئی جگہوں پر رات کے کیرتنوں اور خصوصی دیوانوں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ تاہم، مذہبی پروگراموں کا وقت اور شکل ہر گرودوارہ کی روایات کے مطابق مختلف ہو سکتی ہے۔ دوستو، اگر ہم صبح کی پہلی کرنوں کے ساتھ "پربھات پھیری: گرونانک کا پیغام گلیوں میں گونجے گا" کے موضوع پر غور کریں، تو گرو پورب کی سب سے خوبصورت اور جذباتی روایات میں پربھات پھیری کا ایک خاص مقام ہے۔ صبح سویرے، طلوع آفتاب سے پہلے، عقیدت مندوں کے گروہ، نشان صاحب کو لے کر، محلوں، گلیوں اور شہر کے مختلف راستوں سے مارچ کرتے ہیں۔ گربانی اور شبد کیرتن گائے جاتے ہیں، اس کے ساتھ ڈھولک، جھانجھ، اور دیگر آلات موسیقی کے ساتھ گایا جاتا ہے۔ ہوا "ستگورو نانک پرگٹیہ، مٹی دھوند جاگ چنن ہوا" کے مقدس نعرے سے گونجتی ہے۔ خاندان اپنے گھروں کے باہر سنگت کا استقبال کرتے ہیں اور چائے، پانی اور پرساد پیش کرتے ہیں۔ نگر کیرتن بھی گرو پارو کی ایک بہت اہم روایت ہے۔ بہت سے مقامات پر، یہ مرکزی تہوار سے ایک دن پہلے منعقد کیا جاتا ہے. اس کی قیادت پانچ پیارے کرتے ہیں، اس کے بعد پھولوں سے سجی پالکی صاحب، سری گرو گرنتھ صاحب کو لے جاتے ہیں۔ کیرتن جتھوں، نشان صاحبان اور سنگت کی شرکت اس جلوس کو شاندار بناتی ہے۔ روایتی گٹکا گروپ ثقافتی اور مارشل آرٹس کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ راستے میں عقیدت مندوں کو پانی، پھل، کھانا اور پرساد پیش کیا جاتا ہے۔ مقامی شہری بھی اس تقریب کی حمایت کر کے سماجی اتحاد کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس موقع پر گونجنے والے پنجابی مذہبی ترانے بھی ایک خاص توجہ کا مرکز ہیں۔ "جو بولے سونہال، ست سری اکال!"، "واہگرو جی کا خالصہ، واہگرو جی کی فتح!"، "دھن گرو نانک دیو جی!" اور "ستنم واہگرو!" یہ نعرے گروکے لیے عقیدت، جوش اور احترام کا اظہار کرتے ہیں۔

دوستو، اگر ہم سات سمندروں کے پار گرونانک کی بازگشت پر غور کریں: امریکہ، انگلینڈ، آسٹریلیا اور یورپ میں گرو پارو کو سمجھنا، گرونانک دیو جی کا پرکاش پرو اب کسی ایک ملک یا کمیونٹی تک محدود نہیں رہا۔ دنیا کے مختلف ممالک میں آباد سکھوں نے اپنی مذہبی، ثقافتی اور سماجی روایات کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ ریاستہائے متحدہ، کینیڈا، انگلینڈ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، اور بہت سے یورپی ممالک میں، گرودواروں نے اس موقع پر خصوصی دیوان، اکھنڈ پاتھ، کیرتن دربار، دعا اور کمیونٹی لنگر (کھانے کے اجتماعات) کا اہتمام کیا ہے۔ ان پروگراموں میں مقامی کمیونٹیز کی شرکت گرونانک کے آفاقی پیغام کو بھی تقویت دیتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ: نیویارک، نیوجرسی، کیلیفورنیا، ٹیکساس اور دیگر ریاستوں کے گرودواروں میں خصوصی مذہبی پروگراموں کی روایت ہے۔ غیر ملکی سکھ خاندان اپنے بچوں کو گرونانک دیو جی کی تعلیمات، پنجابی زبان، گربانی اور خدمت کی روایت سے جوڑتے ہیں۔ بہت سی کمیونٹیز اس موقع پر کھانے کی تقسیم، ضرورت مند خاندانوں کی امداد، اور کمیونٹی سروس جیسے پروگراموں کا بھی اہتمام کرتی ہیں۔ مقامی امریکی شہریوں کو بھی گرودواروں میں مدعو کیا جاتا ہے اور انہیں لنگر اور مذہبی روایات سے متعارف کرایا جاتا ہے۔ انگلینڈ: لندن، برمنگھم، لیسٹر اور مانچسٹر کے ساوتھ ہال جیسے شہروں میں سکھ برادری کی نمایاں موجودگی ہے۔ گرودواروں میں خصوصی کیرتن دربار، اکھنڈ پاتھ اور لنگر کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ کئی جگہوں پر نگر کیرتن اور کمیونٹی جلوسوں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ برطانوی معاشرے کے متنوع طبقات، دیگر مذاہب کے نمائندوں اور مقامی شہریوں کی شرکت اس تہوار کو کثیر الثقافتی اتحاد کی ایک مثال بناتی ہے۔ آسٹریلیا: سڈنی، میلبورن، پرتھ، اور برسبین میں، گوردوارہ صاحبان خصوصی سجاوٹ، کیرتن، دعا اور لنگر کی میزبانی کرتے ہیں۔ نوجوان نسل رضاکارانہ، مذہبی پرفارمنس اور کمیونٹی ایونٹس کے ذریعے اپنے ثقافتی ورثے سے بھی جڑتی ہے۔ مزید برآں، کینیڈا، نیوزی لینڈ، جرمنی، فرانس، اور دیگر یورپی ممالک میں سکھ برادریاں بھی گرپورب کو عقیدت کے ساتھ مناتی ہیں۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ہر شہر میں نگر کیرتن یا پربھات پھیری کا اہتمام مقامی انتظامیہ کی اجازت سے اور گوردوارہ انتظامیہ کے قائم کردہ منصوبوں کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اس لیے تمام ممالک میں یکساں سرگرمیوں کا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔ دوستو، اگر ہم سکھ اور سندھی برادریوں سمیت تمام مذاہب کی شرکت پر غور کریں: لنگر میں تفریق مٹ جاتی ہے، گرو پارو کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کا جامع جذبہ ہے۔ سکھ برادری کے ساتھ ساتھ سندھی برادری کے بہت سے خاندان بھی گرونانک دیو جی کے لیے گہری عقیدت رکھتے ہیں۔ سندھی معاشرے کی مذہبی اور ثقافتی روایات میں گرونانک کا احترام ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ بہت سے سندھی خاندان، نہ صرف ہندوستان میں بلکہ بیرون ملک بھی، گرو پارو کے موقع پر گرودواروں میں عبادت کرنے، کیرتن سننے اور خدمت میں حصہ ڈالنے کے لیے جاتے ہیں۔ مزید برآں، ہندو، مسلمان، عیسائی اور دیگر مذاہب کے لوگ بھی گرودواروں میں منعقد ہونے والے پروگراموں میں شرکت کرتے ہیں۔ اگرچہ ان کے مذہبی عقائد مختلف ہو سکتے ہیں، انسانیت کا احترام، محبت اور خدمت انہیں ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتی ہے۔

اس اتحاد کی سب سے بڑی علامت گرو کا لنگر ہے۔ یہاں امیر وغریب، اونچ نیچ، ذات پات، مذہب یا سماجی حیثیت کی کوئی تمیز نہیں ہے۔ سب ایک ہی صف میں بیٹھ کر ایک ہی کھانا کھاتے ہیں۔ کوئی سبزی پکاتا ہے، کوئی روٹیاں بناتا ہے، کوئی برتن صاف کرتا ہے اور کوئی جوتوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ یہ صرف خوراک کی تقسیم نہیں بلکہ سماجی مساوات کا زندہ فلسفہ ہے۔ آج جب دنیا بھر میں کروڑوں لوگ غذائی عدم تحفظ اور معاشی عدم مساوات کے چیلنجوں سے نبرد آزما ہیں، لنگر کا نظام اشتراک، وقار اور انسانی ہمدردی کی ایک مثالی مثال پیش کرتا ہے۔

دوستو، اگر ہم غور کریں کہ آج کی دنیا کو گرونانک دیو جی کے پیغام کی سب سے زیادہ ضرورت کیوں ہے، تو موجودہ عالمی صورتحال کا تجزیہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ گرو نانک دیو جی کے تین اصول دنیا کے بہت سے مسائل کا اخلاقی حل پیش کرتے ہیں۔ آج، ملکوں کے درمیان تنازعات، معاشروں میں مذہبی تقسیم، معاشی عدم مساوات، بدعنوانی، بے روزگاری، اور باہمی عدم اعتماد کے بارے میں خدشات بڑھ رہے ہیں۔ ایسے وقت میں "نام جاپو" لوگوں کو خود شناسی، ضمیر اور اخلاق کی طرف لے جاتا ہے۔ " کر

ڈاکٹر محمد واسق وانی نے پہلی ہی کوشش میں FMGE امتحان کامیابی سے پاس کرلیا، نادی ہل بانڈی پورہ کے لیے باعثِ فخر



بانڈی پورہ، 23 نومبر / وانی عاشق حسین / بہرو عابد / ضلع بانڈی پورہ کے نادی ہل گاؤں سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر محمد واسق وانی نے فارن میڈیکل گریجویٹ ایگزامینیشن (FMGE) پہلی ہی کوشش میں کامیابی کے ساتھ پاس کرلیا ہے، جس سے ان کے اہلِ خانہ، گاؤں اور پورے ضلع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ FMGE ایک قومی سطح کا اہلیتی امتحان ہے، جس کا انعقاد نیشنل بورڈ آف ایگزامینیشنز اِن میڈیکل سائنسز (NBEMS) کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ یہ امتحان اُن ہندوستانی شہریوں اور اہل امیدواروں کے لیے منعقد کیا جاتا ہے جنہوں نے بیرونِ ملک یونیورسٹیوں سے میڈیکل کی ڈگری حاصل کی ہو۔ بھارت میں بطور ڈاکٹر رجسٹریشن حاصل کر کے طبابت کا پیشہ اختیار کرنے کے لیے اس امتحان میں کامیابی ضروری ہے، تاہم اس کے ساتھ دیگر مقررہ شرائط پوری کرنا بھی لازمی ہے۔ ڈاکٹر واسق کی یہ کامیابی اس لحاظ سے بھی خاص اہمیت رکھتی ہے کہ انہوں نے اپنی انٹرن شپ کے دوران ہی یہ امتحان کامیابی کے ساتھ پاس کیا۔ اس دوران انہوں نے اپنی تعلیمی ذمہ داریوں، عملی طبی تربیت اور امتحان کی تیاری کے درمیان بہترین توازن برقرار رکھا۔ انہوں نے اپنی ابتدائی اور ثانوی تعلیم بوائز ہائی اسکول باغ، بانڈی پورہ اور اقبال میموریل انسٹی ٹیوٹ (IMI)، بمنہ سرینگر سے حاصل کی۔ بعدازاں انہوں نے قازقستان کی اسفندی یاروف قازق نیشنل میڈیکل یونیورسٹی سے میڈیکل کی تعلیم حاصل کی۔ پہلی ہی کوشش میں اس امتحان میں کامیابی حاصل کرنا ان کی محنت، لگن، مستقل مزاجی اور شعبہ طب سے وابستگی کا واضح ثبوت ہے۔ ان کی یہ کامیابی نادی ہل گاؤں اور ضلع بانڈی پورہ کے لیے باعثِ فخر ہے، جبکہ میڈیکل کے شعبے میں اپنا مستقبل بنانے کے خواہش مند نوجوان طلبہ کے لیے بھی ایک حوصلہ افزا مثال ہے۔ ڈاکٹر محمد واسق وانی کو اس شاندار کامیابی پر دلی مبارک باد پیش کی جاتی ہے۔ دعا ہے کہ وہ اپنے پیشہ ورانہ سفر میں مزید کامیابیاں حاصل کریں اور انسانیت کی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں۔

کنگن کی محترمہ راجہ بیگم رحلت کرگئی

انا للہ و انا الیہ رجعون

* کنگن 22 نومبر:* کنگن کی ایک نہایت نیک سیرت، دیندار، دوراندیش اور شرم وحیا کی مجسمہ بزرگ خاتون کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد کل 21 نومبر 2026 کو داعیِ اجل کو لبیک کہتے ہوئے دارِ فنا سے دارِ بقا کی جانب کوچ کر گئیں۔ مرحومہ، مرحوم حاجی عبدالرحمان میر کی غمگسار، ہمدرد شریکِ حیات تھیں، اور منظور احمد میر، کنگن کے سیاسی و سماجی شخصیت بشیر احمد میر اور عبدل مجید میر اور عبدل رشید میر کی والدہ ماجدہ تھیں۔



مرحومہ ساری زندگی نیکی، صبر، شفقت اور خدمتِ خلق کی روشن مثال رہیں۔ انہوں نے اپنے خاندان کی نہ صرف بہترین تربیت کی بلکہ محلے اور علاقے میں بھی ایک ماں، ایک بزرگ اور ایک خیر خواہ کی حیثیت سے سب کے دلوں میں جگہ بنائی۔ ان کا اٹھ جانا کنگن کے لیے ایک بڑا خلا ہے جو مدتوں پُر نہیں ہوگا۔

ان کے انتقال کی خبر سنتے ہی علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ ہر آنکھ اشکبار اور ہر دل غمزدہ ہے سینکڑوں افراد نے انکے جنازے میں شرکت کی اور پرنم آنکھوں سے سپرد خاک کیا۔

اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی قبر کو نور سے بھر دے، اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تحریر کردہ: ماسٹر غنی نظام پوری ڈیلی روشنی۔ 9622763313

چھترگل کنگن کی خطیجہ بیگم نہ رہی

چھترگل کنگن میں مقیم میر خاندان کی ایک نیک سیرت بزرگ خاتونِ محترمہ خطیجہ بیگم زوجہ مرحوم حبیب اللہ میر کچھ وقت علیل رہنے کے بعد کل سوموار بتاریخ 22 نومبر 2026 کو رحلت کرگئی انا للہ وانا الیہ رجعون مرحومہ سابقہ ڈی ڈی سی کنگن بی میر مدثر کی نانی صاحبہ تھی اللہ پاک مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر تحمل عطا کرے مختلف طبقائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد جن میں چھترگل کنگن کی ایک معروف سیاسی و سماجی شخصیت فاروق احمد میر ایک اور معاون و مددگار شخص منظور احمد لون؟ چھترگلی علاقہ وانگت و یلی کی ممتاز و ہردلعزیز شخصیت جناب میاں امجد حسین نظامی سابقہ ڈی ڈی سی کنگن بی اور ماسٹر غنی نے مرحومہ کے ایصال ثواب اور لواحقین خاصکر میر مدثر کے ساتھ تعزیت و یکجہتی ظاہر کی ہے۔

تحریر کردہ غنی نظام پوری: 9622763313

از نیابت جبلہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: منیر حسین ولد شکیل احمد میر ساکنہ موضع جبلہ

بمراد عطائیگی S.T PEG ٹھرفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع جبلہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	منیر حسین میر ولد شکیل احمد میر	28 سال	مزدوری	
۲	فرحانہ بیگم زوجہ منیر حسین میر	25 سال	گھریلو کام	
۳	تعیمور منیر ولد منیر حسین میر	05 سال	زیر تعلیم	
۴	ماہب منیر ولد منیر حسین میر	04 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار جبلہ)

از نیابت جبلہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: محمد حفیظ میر ولد راجولی میر ساکنہ موضع جبلہ

بمراد عطائیگی S.T PEG ٹھرفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع جبلہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد حفیظ میر ولد راجولی میر	45 سال	مزدوری	
۲	راویلہ بیگم زوجہ محمد حفیظ میر	40 سال	گھریلو کام	
۳	مفاد احمد ولد محمد حفیظ میر	25 سال	زیر تعلیم	
۴	ارفاز احمد ولد محمد حفیظ میر	24 سال	زیر تعلیم	
۵	اسمہ معصوم دختر محمد حفیظ میر	20 سال	زیر تعلیم	
۶	رفایت احمد ولد محمد حفیظ میر	17 سال	زیر تعلیم	
۷	شفایت احمد ولد محمد حفیظ میر	15 سال	زیر تعلیم	
۸	زیان احمد ولد محمد حفیظ میر	10 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار جبلہ)

از نیابت جبلہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: اشتیاق احمد ولد بشیر احمد میر ساکنہ موضع جبلہ

بمراد عطائیگی S.T PEG ٹھرفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع جبلہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	اشتیاق احمد میر ولد بشیر احمد میر	40 سال	مزدوری	
۲	نازہ بیگم زوجہ اشتیاق احمد میر	38 سال	گھریلو کام	
۳	شاداب اشتیاق ولد اشتیاق احمد میر	15 سال	زیر تعلیم	
۴	رتبہ اشتیاق دختر اشتیاق احمد میر	12 سال	زیر تعلیم	
۵	آمنہ اشتیاق دختر اشتیاق احمد میر	10 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار جبلہ)

از نیابت جبلہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: محمد مشتاق میر ولد ولی محمد میر ساکنہ موضع جبلہ

بمراد عطائیگی S.T PEG ٹھرفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع جبلہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد مشتاق میر ولد ولی محمد میر	45 سال	مزدوری	
۲	گلشن بیگم زوجہ محمد مشتاق میر	40 سال	گھریلو کام	
۳	امتیاز احمد ولد محمد مشتاق میر	28 سال	زیر تعلیم	
۴	نازینہ بانو دختر محمد مشتاق میر	24 سال	زیر تعلیم	
۵	عامر احمد ولد محمد مشتاق میر	23 سال	زیر تعلیم	
۶	کامران احمد ولد محمد مشتاق میر	22 سال	زیر تعلیم	
۷	ابرار احمد ولد محمد مشتاق میر	14 سال	زیر تعلیم	
۸	فوزیہ بانو دختر محمد مشتاق میر	13 سال	زیر تعلیم	
۹	آیت بانو دختر محمد مشتاق میر	12 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ..... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار جبلہ)

از نیابت نورخواہ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: شبینہ بانو ولد محمد صابر آہنگر ساکنہ موضع لمبر

بمراد عطائی OBC ٹھرفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائلہ عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائلہ موضع احتشام پورہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	محمد صابر لوہار	50 سال	مزدوری	
۲	رفیقہ بیگم	45 سال	ملازم	
۳	عمران احمد	26 سال	ملازم	
۴	شبینہ بانو	22 سال	زیر تعلیم	
۵	ذہینہ بانو	20 سال	زیر تعلیم	
۶	الفت بانو	18 سال	زیر تعلیم	
۷	مصرہ بانو	12 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs.88532/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار نورخواہ)

از نیابت ناگام باجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: فیضان اسلم ولد محمد اسلم وانی ساکنہ ڈی۔ کے۔ مرگ

تحصیل وضلع بانجی پورہ بمراد حصول RBA ٹھرفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت حصول RBA ٹھرفکیٹ دفتر ھذا کو پیش ہوا۔ درخواست ہذا کے ساتھ رپورٹ پٹواری حلقہ شامل ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دھ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور دھ ہذا میں کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ تفصیل افراد انکم رپورٹ بذیل ہے۔

نمبر شمار	نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ ہمراہ سربراہ کنبہ
۱	محمد اسلم وانی	01-04-1969	خود
۲	نشادہ اختر	27-06-1972	زوجہ
۳	زیبہ بیگم	10-01-1944	والدہ
۴	فیضان اسلم	08-09-1998	پسر
۵	فہاد اسلم	16-08-2003	پسر
۶	فرقان اسلم وانی	03-03-2010	پسر

اس طرح سائل کا کنبہ 06/افراد پر مشتمل ہے اور حصول RBA ٹھرفکیٹ کا خواہاں ہے۔ قابل از کاروائی ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو ٹھرفکیٹ ہذا اجرا کرنے کے نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ بعد مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض عدالت ھذا کو دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار ناگام)

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی ڈی نمبر: 02140100084O5 جو اس وقت غلام محمد وانی ولد عبدل رزاق وانی کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے محمد اقبال وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ Turkapora کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد اقبال وانی ولد غلام محمد وانی ساکنہ Turkapora

از نیابت عشہ پورہ باجلاس نائب تحصیلدار عشہ پورہ

درخواست از جانب: بشیر احمد زرگر ولد عبدل احد زرگر ساکنہ عشہ پورہ

بغرض حصول لیگل ھیر ٹھرفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوانا لصدر کے نسبت سائل نے درخواست بغرض حصول لیگل ھیر ٹھرفکیٹ دی ہوئی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ مطابق رپورٹ پٹواری سائل کی والدہ راجہ بیگم زوجہ عبدل احد زرگر مورخہ: 19-03-2010 کو فوت ہوئی ہے۔ متوفیہ نے اپنے پیچھے بزیل افراد کو چھوڑا ہے۔

نمبر شمار	نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفیہ	پیشہ
۱	شمیمہ بیگم	71 سال	دختر	گھریلو کام
۲	شریفہ بیگم	68 سال	دختر	گھریلو کام
۳	بشیر احمد	64 سال	پسر	مزدوری
۴	عبدل قیوم	59 سال	پسر	سابق سرکاری ملازم

اس کے علاوہ متوفی کا کوئی وارث جائز نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو ٹھرفکیٹ اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار عشہ پورہ)

از نیابت فتح گڈھ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: فاروق احمد صوفی ولد عبداللہ، اشفاق احمد، فدا حسین اولاد ان فاروق احمد صوفی ساکنہ شری نازول بمراد عطائی RBA ٹھرفکیٹ بحق خود واولاد ان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائلان نے درخواست بغرض حصول RBA سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ سائلان دھ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے سکونت پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں تحریر کاروائی ہے۔ اور کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	فاروق احمد صوفی	56 سال	ملازمت	صاحب کنبہ
۲	حفیظہ بیگم	50 سال	گھریلو کام	زوجہ
۳	رضیہ فاروق	28 سال	زیر تعلیم	دختر
۴	اشفاق احمد صوفی	26 سال	زیر تعلیم	پسر
۵	فدا حسین صوفی	22 سال	زیر تعلیم	پسر

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ سائل کے کنبہ کی ماہانہ آمدنی مبلغ -/123330 دکھائی گئی ہے اور نسبت موصول RBA ہے۔ اگر مندرجہ سند کی اجرائی کی نسبت کسی کو اعتراض ہے تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار فتح گڑھ)

از نیابت فتح گڈھ باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست از جانب: رمیز راجا ولد عبدالمجید ملک ساکنہ زم زم پورہ

بمراد عطائی RBA ٹھرفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر کی نسبت سائل نے درخواست بغرض حصول RBA سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ سائل دھ ہذا میں مسلسل طور پندرہ سالوں سے سکونت پذیر ہے اور کاغذات دفتر ہذا میں تحریر کاروائی ہے۔ اور کنبہ مطابق پٹواری رپورٹ بذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ
۱	عبدالمجید ملک	63 سال	پنشنر	صاحب کنبہ
۲	سکینہ بیگم	57 سال	گھریلو کام	زوجہ
۳	رمیز راجا	26 سال	خدمت سنٹر	پسر

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ سائل کے کنبہ کی ماہانہ آمدنی مبلغ -/41820 دکھائی گئی ہے اور نسبت موصول RBA ہے۔ اگر مندرجہ سند کی اجرائی کی نسبت کسی کو اعتراض ہے تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کرے۔ بعد گذرنے معیاد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار فتح گڑھ)

از نیابت بونیار باجلاس اشفاق احمد صاحب ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عبدل مجید میر ولد عبدالغنی میر ساکنہ برنیٹ

بمراد عطائی بیک وارڈ ایریا ٹھرفکیٹ (RBA) تحت SRO-294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع برنیٹ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عبدل مجید میر	60 سال	مزدوری	
۲	نسیمہ بیگم زوجہ	55 سال	گھریلو کام	
۳	زریفہ بیگم زوجہ	56 سال	گھریلو کام	
۴	سیرت مجید دختر	21 سال	زیر تعلیم	
۵	بصیرت مجید دختر	18 سال	زیر تعلیم	
۶	شاہد الاسلام پسر	17 سال	زیر تعلیم	
۷	طابیہ مجید دختر	15 سال	زیر تعلیم	
۸	برہان مجید پسر	12 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ Rs8000/- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: تنویر حسین شاہ ولد نذیر حسین شاہ ساکنہ بمیار

بمراد عطائیگی S.T PEG ٹھرفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بمیار میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	تنویر حسین شاہ ولد نذیر حسین شاہ	44 سال	SPO	
۲	خالدہ بیگم زوجہ تنویر حسین شاہ	36 سال	گھریلو کام	
۳	سیدرتبہ تنویر دختر	09 سال	زیر تعلیم	
۴	سید عادل تنویر پسر	06 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ----- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: سید جعفر شاہ ولد نظام الدین شاہ سید گیلانی ساکنہ موضع بنالی

بمراد عطائیگی S.T PEG ٹھرفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

بمعاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینور یکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بنالی میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	سید جعفر شاہ ولد نظام الدین شاہ سید گیلانی	55 سال	زمینداری	
۲	ممتازہ بیگم زوجہ	52 سال	گھریلو کام	
۳	جاوید احمد پسر	28 سال	امام مسجد	
۴	رفعت بیگم بہو	27 سال	گھریلو کام	
۵	غلام مصطفےٰ پسر	26 سال	ڈرائیور	
۶	مہران جعفر پسر	25 سال	ڈرائیور	
۷	صمیر جعفر پسر	22 سال	زیر تعلیم	
۸	سیدر خسارہ دختر	18 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی وغیر زرعی مبلغ ----- ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بونیار)

اطلاع عام

میری والدہ مرحوم مہتابہ بیگم زوجہ ولی محمد ڈار ساکنہ ملکپورہ امرگڑھ جو 06-10-2026 کو وفات پاگئی۔ اب ان کی ڈیتھ ٹھرفکیٹ نکالنی مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دنوں کے اندر اندر بلاک ڈیولپمنٹ آفس تارت پورہ کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد از معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

المشتہر: محمد اکرم ڈار ولد ولی محمد ڈار ساکنہ ملکپورہ امرگڑھ

IN THE COURT OF THE JUDICIAL MAGISTRATE IST CLASS, D.H. PORA

Present:- Ms Rabyia Snober Gulzar

In the case of: Reyaz Ahmad Mir S/o Abdul Majeed Mir
R/o Hariweth Tehsil D.H.Pora
V/S
Registrar Of Births & Deaths (BDO -POMBAY)

PUBLIC NOTICE

Subject: Invitation of objections from the General Public regarding issuance of orders for registration of births and deaths.

Notice is hereby given to the general public that application has been received by this Court seeking issuance of appropriate orders for registration of births/ deaths, as the case may be, under the applicable provisions of law. Any person having any objection to the registration of the birth/death mentioned in the respective application(s) , or having any claim, interest or information contrary to the particulars stated therein, may file his/her objections before this Court within 07 days from the date of publication of this notice, along with supporting documents, if any. The objections, if any, shall be filed before the undersigned within the aforesaid period, failing which the matter(s) shall be considered and proceeded with in accordance with law and no objection thereafter shall be entertained.

The particulars of the applicant's son are as under:

Name of Applicant's son :-RAZIA REYAZ
Date of birth: 17-03-2009
Place of Birth:- HARIWETH

This notice is issued for information of the general public and for inviting objections, if, any before passing appropriate orders in the matter. Issued under my hand and seal of the court today on 23-11-2026.

Sd/- Judicial Magistrate Ist Class D.H.Pora

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR (UT)
OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS RAMHALL TARATHPORA

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that applicant namely Ms. **Samyra Mohi Ud din** and **Ms. Sayra Bano** D/o **Ghulam Mohiuddin Mir** R/o **Daril,** Tehsil: Ramhall Tarathpora, Distt: Kupwara, State: J&K (U.T) has applied for issuance of **RBA** certificate for :- himself/herself, his/her (son - daughter-wife) namely Mr/Miss/Mrs _____. The monthly income of the said family is Rs. **684000/-**. The details of the said family are as:-

S.NO	NAME/PARENTAGE	AGE	OCCUPATION
1	Ghulam Mohi Ud Din Mir S/o Mohd Maqbool Mir	70	Retired Employee
2	Aasha Begum W/o Ghulam Mohi Uddin Mir	68	Housewife
3	Suhail Mohi Uddin S/o Ghulam Mohi Ud Din Mir	35	Employee
4	Sayra Bano D/o Ghulam Mohi Ud Din Mir	25	Student
5	Samiullah Mohi Uddin S/o Ghulam Mohi Ud Din Mir	27	Student
6	Samyra Mohi Uddin D/o Ghulam Mohi Ud Din Mir	23	Student
7	Shabnum Mubarak W/o Suhail Mohi Ud Din Mir	33	Housewife
8	Shazaib Suhail S/o Suhail Mohiuddin Mir	8	Student
9	Shahaan Suhail S/o Suhail Mohiuddin Mir	6	Student

If anybody is having any objection/claim in this regard he/she may submit his/her claim/objection in writing to the office of the undersigned office within 07 days from the date of publication of this notice; after the expiry of the stipulated period no objection shall be entertained & the necessary process for issuance of the said certificate will be completed accordingly.

EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS
RAMHALL TARATHPORA

PUBLIC NOTICE FOR TRANSFER OF ELECTRIC AGREEMENT

I, REHANA BEGUM W/o LATE FIRDOUS AHMAD MALIK R/o Aloosa, Tehsil Aloosa, District Bandipora, J&K - 193502, Aadhaar No. 9759 4115 2560 do hereby inform the general public that the Electric Connection / Electric Agreement bearing Consumer ID: 0216020006297 installed at my residential house at Malik Mohalla, Malangam, Bandipora is presently registered in the name of my late husband Mr. FIRDOUS AHMAD MALIK in the records of KPDCL, Sub-Division Kuloosa, Bandipora.My husband, the said Mr. Firdous Ahmad Malik, has expired on 22-07-2024 and I, being his legal heir / wife, am in continuous possession and use of the said premises and the said electric connection.Now I intend to get the said Electric Agreement transferred in my own name as per my Aadhaar Card.

PUBLIC NOTICE

It is for the information to general public that in registration certificate of my vehicle bearing No: JK09C-5675, my name has been wrongly mentioned as Bashir Ah. Lone instead of Bashir Ahmad LOne and father's name is Ab. Ahad Lone instead of Abdul Ahad Lone. Now I want to correct it, in this regard, if anybody have any objection he may contact ARTO Office Kupwara within 07 days from the publication of this notice.

Bashir Ahmad Lone S/o Ab. Ahad Lone
R/o Kultra

PUBLIC NOTICE

The electricity connection with consumer ID **0212050009266** in the name of Tanveer Ahmad Shah S/O Ali Mohd Shah R/O Ladoora Rafiabad Baramulla is to be transferred in the name of his mother Zoona Begum W/O Lt. Ali Mohd Shah R/O Ladoora Rafiabad. If anybody has any objection may report the same to AEE. PDD . Office Sub. Div. Watergam Rafiabad within 07 days from the date of publication of this notice.

Zoona Begum R/o: Ladoora Rafiabad

PUBLIC NOTICE

That the electricity connection bearing Consumer ID No: **0210020013060** is under the name of Mohd. Subhan and Gh. Mohd. Mir and the aforesaid name is appearing as to names in the electricity bill, whereas my correction and actual name is Mohd. Subhan Mir S/o Ghulam Ahmad Mir. Now I want to change the name from Mohd. Subhan and Gh. Mohd. Mir to Mohd. Subhan Mir. if anybody have any objection he may contact the same at concerned PDD Office within 07 days from the publication of this notice. After that no objection will be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name in my adhaar card bearing No: **902505332762** from Haleema Akther to Haleema Banoo. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection will be entertained.

Haleema Bano W/o Showkat Ahmad Wani
R/o Verinag Teh Shahabad Bala Distt. Anantnag

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter name in adhaar card under No: **882613467708** from Seerat Mushtaq to Seerat Jan. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

Mushtaq Ahmad Tantray F/o Seerat Jan
R/o Patusa Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Service Record Education Department from Mohammad Abdul Irfan Karimi to Mohd. Abdul Irfan Karimi. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Direction Officer Srinagar within 07 days from the publication of this notice. After that no objection will be entertained.

Mohd. Abdul Irfan Karimi S/o Abdul Hamid Karimi R/o Jetty Road Khawaja Bagh Baramulla

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified to the general public that my name has been wrongly recorded as Bashir Ahmed Rather in my Service Records maintained by the Department of Agriculture, Government of Jammu & Kashmir, whereas my correct name, as reflected in my Aadhaar Card and PAN Card, is Bashir Ahmad Rather. I intend to get the aforesaid discrepancy rectified in my Service Book and other relevant official records. Any person having any objection to the proposed correction may submit the same before the concerned authorities within seven (07) days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained thereafter.

Bashir Ahmad Rather S/o Gh. Qadir Rather
Contact No.: 9622647041

PUBLIC NOTICE

I Want to Correct My Son's Name & Parantage in School Record In Class 8th From Mushtaq Ahmed S/O Ali Mohd Thaker To Mushtaq Ahmad S/O Ali Mohammad Thaker Now I Am Appling For Its Correction, If Any Body Have Any Objection May Contact the Same At Govt Boys Middle School Uranbuha within 07 Days from the Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.

Ali Mohammad Thaker F/O Mushtaq Ahmad
R/O Uranbuha

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card bearing No: **790010930421** from Ghulam Mohammad Dar to Gh. Mohd. Dar. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection will be entertained.

Gh. Mohd. Dar S/o Abdul Kabir Dar
R/o Khudhamam Dooru Distt. Anantnag

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card under No: **744471804406** from Shareefa Begum to Shreefa Banoo W/o Ab. Ahad R/o Tujar Pahli Har Distt. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice. After that no objection will be entertained.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in Tehsildar Officer Baramulla record from Mohammad Abdul Irfan Karimi to Mohd. Abdul Irfan Karimi is one of the person. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Tehsildar Office Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd. Abdul Irfan Karimi S/o Abdul Hamid Karimi R/o Jetty Road Khawaja Bagh Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my son's name in adhaar card bearing No: 777576410527 from Syed Uzain Geelani to Syed Uzaid Geelani S/o Syed Tahir Rsool R/o Paranpilan Teh Uri. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER PIR PANJAL FOREST DIVISION BUDGAM

NOTICE INVITING TENDERS

e-NIT No: - 15 of 2026-27 DATED: 23/11/2026

For and on behalf of the Hon'ble President of India, e-tenders are invited from registered, reputed and resourceful Forest / FDC Contractors registered with Jammu &Kashmir Govt. for the following work: -

S.No	Particulars of Work	Adv. cost (Rs. in Lakh)	Bid Security (EMD) Rs	Class of contractor	Cost of Tender Document	Time of completion
01	Conversion, Carriage & Transportation of Firewood to the tune of 1000 Qlt. Upto PC Depot Srinagar from various compartments of Raithan Forest Range of Pir Panjal Forest Division Budgam under the Scheme of Non-Plan Detailed Head 396-Extraction of Firewood for the Year 2026-27.	3.61 Lakhs	Rs. 7220 /=	Forest Contractor(All Categories) , JKFDC Contractor C & D Category	Rs. 200/=	15 Days

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities, (B.O.Q), Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental Website:-www.jktenders.gov.in.

Position of Funds: Budgeted/Demanded

Position of AA: Accorded by CCF Kashmir vide Sanction Order No. 05 of 2026 Dated. 12-08-2026

Publishing Date:-	23-11-2026
Download Start Date :	23-11-2026 from 03:00 PM
Bid submission Start Date:	23-11-2026 from 06:00 PM
Bid submission End Date:	03-12-2026 Up to 06.00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online:	04-12-2026 at 11:00AM in the Office of the Conservator of Forests Srinagar Circle Srinagar Sheikh-Bagh Srinagar
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened (Online) at any convenient date and time after complete Evaluation of Technical Bids Received.

TERMS & CONDITIONS

1. The bids shall be deposited in electronic format on the website: https://jktenders.gov.in.
2. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.
3. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid shall be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
4. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e., Valid Registration Card issued by PWD/CPWD/ duly renewed for the current year 2026-27, PAN, Valid GST Registration,), Affidavit cum undertaking.
5. In pursuance to Finance Department Circular instructions vide No. FD-Code/290/2026 dated:22-05-2026 to implement online system for depositing Bid security (EMD) and Tender Fee across all works Departments. The Bidders shall deposit the EMD, IT Service Charges & tender Fee in the Centralized Pooling Bank Account of this Department. The details of the Accounts are as.

   Account in favor of : Principal Chief Conservator Forests
   Name of the Bank: Jammu and Kashmir Bank.
   Branch : Civil Secretariat
   IFSC Code : JAKA0MOVING
   Account No : 0110010200001102
7. The above deposits should be made in separate Transactions and upload the transaction Receipts/ Fee deposit Receipt with the necessary documents to be uploaded above.
8. As per rule Guideline No. 4.12 of Manual for procurement of works from Govt of India, Ministry of Finance, Department of Expenditure, performance Security shall have to be deposited by successful bidder to the order of 5% of the value of contract
9. The Department will not be responsible for any delay in online submission of the bid due to any reason (technical or otherwise).
10. The Department shall not be held responsible for selection criteria/policy matter being adopted by the Directorate of Information regarding publishing the NIT, in any of the newspaper under circulation.
11. The Tender Accepting Authority reserves the right to reject any or all the tenders without assigning any reason thereof.
12. All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the Detailed Tender document.

NO:- DFO/PP/Actt/Tender/2026-27/1100-07
Sd/- Divisional Forest Officer,
Pir Panjal Forest Division, Budgam
DIPK-7914-26 Dtd 23-11-26

دمہ اور پھیپھڑوں کے مریضوں میں فلو سے موت کا خطرہ سات گنا زیادہ ہونے کا انکشاف

ان بیماریوں میں دمہ اور کرونک آبسٹر کٹو پلمونری ڈیزیز نمایاں ہیں

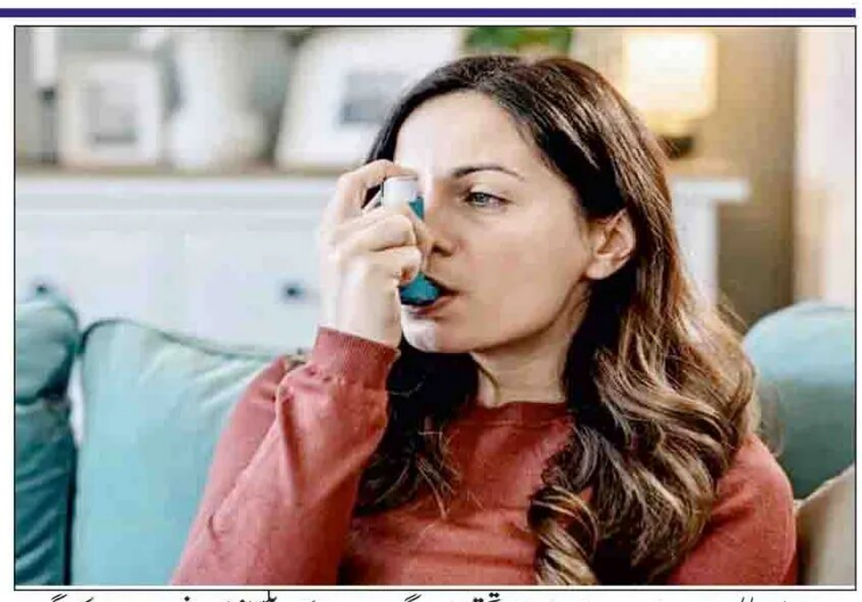

ویب ڈیسک// برطانیہ میں ہونے والی ایک تحقیق اور طبی شواہد سے انکشاف ہوا ہے کہ دمہ اور پھیپھڑوں کی دیگر دائمی بیماریوں میں مبتلا افراد کو فلو لاحق ہونے کی صورت میں موت کا خطرہ عام افراد کے مقابلے میں تقریباً سات گنا زیادہ ہو سکتا ہے۔رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں تقریباً ایک کروڑ 20 لاکھ افراد دمہ یا پھیپھڑوں کی کسی دوسری بیماری کا شکار ہیں لیکن تشویش ناک بات یہ ہے کہ ان میں سے بڑی تعداد فلو سے بچاؤ کی ویکسین نہیں لگوا رہی حالانکہ ویکسینیشن انہیں بیماری کی سنگین پیچیدگیوں اور اسپتال میں داخلے سے بچانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔لنگ ہیلتھ ٹاسک فورس کی ایک حالیہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ موسم سرما کے دوران صرف انگلینڈ میں فلو ویکسینیشن پروگرام کے ذریعے تقریباً ایک لاکھ افراد کو اسپتال میں داخل ہونے سے بچایا گیا۔رپورٹ کے مطابق 2025-26 کے دوران 65 سال سے کم عمر دائمی سانس کی بیماریوں میں مبتلا افراد میں سے صرف 47 فی صد نے فلو سے بچاؤ کی ویکسین لگوائی یعنی نصف سے بھی کم مریض ویکسینیشن سے مستفید ہوئے۔ماہرین کے مطابق دائمی سانس کی بیماریاں طویل عرصے تک برقرار رہنے والی طبی کیفیات ہیں جو پھیپھڑوں اور سانس کی نالیوں کو متاثر کرتی ہیں، جس سے مریضوں کو سانس لینے اور جسم میں آکسیجن کی مناسب فراہمی میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ان بیماریوں میں دمہ اور کرونک آبسٹر کٹو پلمونری ڈیزیز نمایاں ہیں۔ دمہ میں سانس کی نالیوں میں سوزش پیدا ہوتی ہے جبکہ سی او پی ڈی میں مستقل نقصان کے باعث سانس کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں۔فلاحی تنظیم استھما اینڈ لنگ یو کے کے مطابق مریضوں میں فلو ویکسین لگوانے کی کم شرح کی ممکنہ وجوہات میں ویکسین تک رسائی میں مشکلات اور ویکسین کے حوالے سے عوامی عدم اعتماد شامل ہیں۔طبی ماہرین کے مطابق پھیپھڑوں کے دائمی امراض میں مبتلا افراد کے لیے فلو سے بچاؤ کی ویکسینیشن خاص اہمیت رکھتی ہے کیونکہ انفلوئنزا ان کی پہلے سے متاثرہ سانس کی صحت کو مزید خراب کر سکتا ہے۔

دیر سے کھانے اور سونے والے افراد میں میٹابولک بیماریوں کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، تحقیق

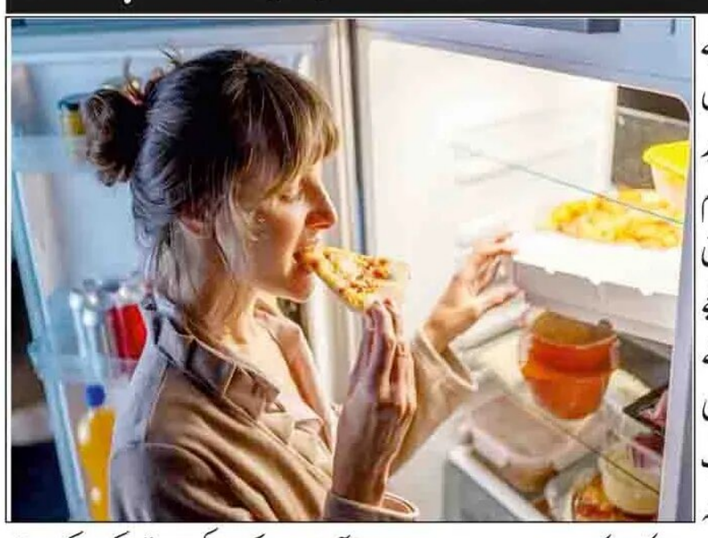

ویب ڈیسک// ایک نئی طبی تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ رات دیر سے کھانے اور سونے کی عادت رکھنے والے افراد میں میٹابولک سنڈروم کا خطرہ زیادہ ہو سکتا ہے، خصوصاً موٹاپے کا شکار افراد اس سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔امریکی شہر ہیوسٹن میں واقع یوٹی ہیلتھ ہیوسٹن کے محققین کے مطابق موٹاپے کا شکار وہ افراد جو رات دیر تک جاگتے اور دیر سے کھانا کھاتے ہیں، ان میں میٹابولک سنڈروم سے وابستہ علامات ظاہر ہونے کے امکانات نمایاں طور پر زیادہ ہوتے ہیں۔محققین کا کہنا ہے کہ جسم کی قدرتی حیاتیاتی گھڑی (جسے سرکیڈین ردھم کہا جاتا ہے) اور روزمرہ معمولات کے درمیان عدم مطابقت بیماریوں کے خطرے میں اضافے کا سبب بن سکتی ہے۔تحقیق کے مطابق سونے اور کھانے کے اوقات میں بے قاعدگی آنتوں میں موجود مفید بیکٹیریا کے نظام کو متاثر کر سکتی ہے جس کے نتیجے میں جسم کے میٹابولزم پر منفی اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔میک گوورن میڈیکل اسکول کے شعبہ معدہ و آنت کے تحقیقی مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فراز بیشہساری کا کہنا تھا کہ ماہرین طویل عرصے سے میٹابولک صحت کے لیے خوراک کی اہمیت کو تسلیم کرتے آئے ہیں لیکن اب یہ بات بھی سامنے آ رہی ہے کہ ہم کس وقت کھانا کھاتے ہیں، یہ بھی صحت کے لیے اہمیت رکھتا ہے۔ماہرین کے مطابق صحت مند زندگی کے لیے متوازن غذا کے ساتھ کھانے اور سونے کے اوقات کو بھی باقاعدہ رکھنا ضروری ہے۔

واٹس ایپ نے گروپ ممبرز کی حد بڑھا کر 1500 کر دی

ویب ڈیسک// واٹس ایپ نے گروپ چیٹس میں ممبرز کی زیادہ سے زیادہ تعداد **1024** سے بڑھا کر **1500** کر دی ہے جس کے بعد اب گروپ ایڈمنز ایک گروپ میں **1500** افراد شامل کر سکیں گے۔ٹیکنالوجی ویب سائٹ واٹس ایپ بیٹا انفو کے مطابق اس نئی سہولت کا اطلاق عام گروپ چیٹس کے ساتھ ساتھ کمیونٹی گروپس پر بھی ہوگا۔یہ اپ ڈیٹ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس صارفین کے لیے متعارف کرائی جا رہی ہے لیکن مرحلہ وار فراہمی کے باعث فی الحال تمام صارفین کو یہ سہولت دستیاب نہیں۔گروپ ممبرز کی تعداد بڑھانے کا اعلان واٹس ایپ کی جانب سے گروپ چیٹس کے لیے نئے فیچرز متعارف کرانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ان فیچرز میں تمام ممبرز کو ایک ساتھ ٹیگ کرنے کے لیے @all، پولز کی آخری تاریخ مقرر کرنے اور موجودہ گروپ سے نیا گروپ بنانے کی سہولت شامل ہے۔اس کے علاوہ واٹس ایپ نے گروپ اسٹیٹس، پن کیے گئے پیغامات کو بغیر کسی وقت کی پابندی کے نمایاں رکھنے اور گروپ میں مینشنز و براہِ راست جوابات کے لیے نیا فلٹر بھی متعارف کرایا ہے۔نئے فیچر کے تحت گروپ میں شامل ہونے والے نئے ممبرز کے ساتھ پہلے سے بھیجے گئے پیغامات بھی شیئر کیے جا سکیں گے، تاکہ وہ گروپ کی سابقہ گفتگو سے آگاہ ہو سکیں۔

PUBLIC NOTICE

It is to inform to general public that in registration certificate my vehicle bearing No: JK05-4367 my name has been wrongly mentioned as Ghulam Qadir Wani instead of Gh. Qadir Wani. Now I want to correct it, in this regard, if any one having any objection he may contact at ARTO Office Baramulla within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Gh. Qudir Wani S/o Aziz Joo Wani
R/o Rathenpora Behnipora

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified to the general public that my Passport bearing No. L5703375, issued on 29.12.2013 and expired on 28.12.2023, has been lost. The particulars of the passport holder are as under: Name: Shabnum Ara D/O: Gh. Nabi Mir R/O: Mirabad, Safapora, Ganderbal, Jammu & Kashmir. Despite efforts, the said passport could not be traced. If anybody finds the same, they are requested to inform/return on below mentioned address or hand it over to the nearest Police Station. This notice is being published for general information and for completing the necessary formalities with the concerned Passport Authority.

Shabnum Ara Mirabad, Safapora, Ganderbal

PUBLIC NOTICE

The electricity connection with consumer ID **0212050009262** in the name of Mohd Iqbal Shah S/O Lt. Ab Rashid Shah R/O Ladoora Rafiabad Baramulla is to be transferred in the name of his mother Shakeela Begum W/O Lt. Abdul Rasheed Shah R/O Ladoora Rafiabad. If anybody has any objection may report the same to AEE. PDD . Office Sub. Div. Watergam Rafiabad within 07 days from the date of publication of this notice.

Shakeela Begum R/o: Ladoora Rafiabad

PUBLIC NOTICE

The Electricity Connection with Consumer ID no **0203010010831** in the name of Ghulam Mohmad Wani S/O Mohda Wani R/O Mughal Mohalla Chattabal ,Srinagar is to be transferred in favour of Nisar Ahmad Wani S/O Gh Mohd Wani R/O Mughal Mohalla Chattabal, Srinagar. If anybody have any objection in this regard he may contact the same at AEE PDD Office Bemina within 07 days from publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

It is to inform to general public that in registration certificate my vehicle bearing No: JK09-9434 my name has been wrongly mentioned as Haji AIjaz Abdullah instead of Aijaz Ahmad Lone and father's name Mohammad Abdullah Lone instead of Mohd. Abdullah Lone. Now I want to correct it, in this regard, if any one having any objection he may contact at ARTO Office Kupwara within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Aijaz Ahmad Lone S/o Mohd. Abdullah Lone
R/o Bathindi Sunjwan

PUBLIC NOTICE

It is to inform to general public that in registration certificate my vehicle bearing No: JK09C-4967 my name has been wrongly mentioned as Sajad Ahmad Qureshi instead of Sajjad Ahmad Qurashi. Now I want to correct it, in this regard, if any one having any objection he may contact at ARTO Office Kupwara within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Sajjad Ahmad Qurashi S/o Abdul Hamid
Qurashi R/o Tadd Karnah Kupwara

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

24th November, 2026
Tuesday
Volume: 84
Issue No.: 280
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

بھارتی کپتان شبمن گل کا گیند سے متعلق قانون میں تبدیلی کا مطالبہ!



وکٹ میں بولرز کے لیے مدد موجود نہ ہو اور گیند بھی جلد نرم پڑ جائے تو وکٹیں حاصل کرنا بہت مشکل ہوجاتا ہے: بھارتی کپتان

ویب ڈیسک// بھارتی ٹیسٹ کپتان شبمن گل نے گیندوں کے معیار پر سوالات اٹھاتے ہوئے کرکٹ میں گیند کو چمکانے کے لیے دوبارہ تھوک کے استعمال کی اجازت دینے کا مطالبہ کردیا۔شبمن گل کا کہنا تھا کہ وکٹ میں بولرز کے لیے مدد موجود نہ ہو اور دوسری جانب گیند بھی جلد نرم پڑ جائے تو بولرز کے لیے وکٹیں حاصل کرنا انتہائی مشکل ہوجاتا ہے۔میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے بھارتی کپتان نے کہا کہ نیوزی لینڈ میں استعمال ہونے والی کوکابورا گیند 25 سے 30 اوورز کے بعد ہی بہت نرم ہوگئی تھی جبکہ گزشتہ سال انگلینڈ میں بھی ابتدائی تین سے چار میچز کے دوران ڈیوکس گیند جلد نرم ہونے کی شکایات سامنے آئی تھیں۔ان کا کہنا تھا کہ یہ سمجھ سے باہر ہے کہ آیا گیندوں کا معیار کم ہوگیا ہے یا اس کی کوئی اور وجہ ہے۔ایسی صورتحال میں جب نئے سے گیند بازوں کو سوئنگ یا موومنٹ نہ ملے اور گیند بھی نرم ہوجائے تو وکٹیں لینا مشکل ہوجاتا ہے کیونکہ بیٹ کے کنارے سے لگنے والی گیندیں بھی اکثر فیلڈرز تک نہیں پہنچ پاتیں۔شبمن گل نے مزید کہا کہ کورونا وبا کے دوران گیند پر تھوک لگانے پر پابندی عائد کی گئی تھی لیکن اب کورونا کے دور کو گزرے سات سے آٹھ سال ہوچکے ہیں، اس لیے انہیں سمجھ نہیں آتا کہ اب تک اس پابندی کو برقرار کیوں رکھا گیا ہے۔بھارتی کپتان کے مطابق گیندوں کے معیار کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ بولرز کو گیند چمکانے کے لیے تھوک استعمال کرنے کی اجازت بھی دی جانی چاہیے کیونکہ یہ عنصر بھی بولرز کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔

انگلینڈ کے خلاف سیریز کیلیے پاکستانی انڈر 19 اسکواڈ کا اعلان، فرحان یوسف کپتان مقرر

انگلینڈ انڈر 19 کی ٹیم یکم دسمبر کو اسلام آباد پہنچے گی اور 2 سے 4 دسمبر تک راولپنڈی میں ٹریننگ کرے گی



ویب ڈیسک// پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے انگلینڈ انڈر 19 کے خلاف سیریز کے لیے پاکستان انڈر 19 کے ون ڈے اور چار روزہ اسکواڈز کا اعلان کردیا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تین ون ڈے اور ایک چار روزہ میچ کھیلا جائے گا جبکہ فرحان یوسف کو دونوں فارمیٹس کے لیے کپتان مقرر کر دیا گیا۔انگلینڈ انڈر 19 کی ٹیم یکم دسمبر کو اسلام آباد پہنچے گی اور 2 سے 4 دسمبر تک راولپنڈی میں ٹریننگ کرے گی۔ ون ڈے میچز 5 سے 9 دسمبر جبکہ چار روزہ میچ 13 سے 16 دسمبر تک راولپنڈی میں کھیلا جائے گا۔ پاکستانی ٹیم کا پری سیریز تربیتی کیمپ 24 سے 30 نومبر تک نیشنل کرکٹ اکیڈمی لاہور میں لگایا جائے گا۔پاکستان کے ون ڈے اسکواڈ میں فرحان یوسف (کپتان)، عبدالقادر، عبدالسبحان، حماد آصف، حماد عزیز، حمزہ ظہور، ہیام خان، حسنین عباس ڈار، حذیفہ احسن، ابتسام اظہر، محمد صیام، نقاب شفیق، رضوان اللہ، عثمان خان اور ذیشان احمد شامل ہیں۔چار روزہ میچ کے لیے اعلان کردہ اسکواڈ میں فرحان یوسف (کپتان)، عبدالقادر، اسد عمر، حماد آصف، حماد عزیز، حمزہ ظہور، حسن خان، ہیام خان، حسنین عباس ڈار، ابتسام اظہر، محمد صیام، محمد صہیب، رضوان اللہ، عثمان خان اور ذیشان احمد کو شامل کیا گیا ہے۔

برطانیہ: وہیل چیئر باسکٹ بال کے کھلاڑی پر 11 مرتبہ زیادتی کا الزام عائد



ویب ڈیسک// پیرس پیرالمپکس 2024 میں برطانیہ کی نمائندگی کرتے ہوئے وہیل چیئر باسکٹ بال میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے کھلاڑی لی فرائر پر 11 مرتبہ زیادتی سمیت مجموعی طور پر 17 جرائم کے الزامات عائد کردیئے گئے۔ 26 سالہ لی فرائر جمعرات کو لیڈز کراؤن کورٹ میں پیش ہوئے جہاں انہوں نے تمام الزامات سے انکار کرتے ہوئے خود کو بے گناہ قرار دیا۔مغربی یارکشائر کے علاقے پونٹفریکٹ سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی پر زیادتی کے علاوہ خفیہ طور پر دوسروں کی ویڈیوز بنانے، قصداً گلا گھونٹنے، جسمانی نقصان پہنچانے والے حملے اور کلاس اے منشیات رکھنے کے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں۔ان کے خلاف الزامات کا تعلق مئی 2021 سے مئی 2026 کے درمیان پانچ سالہ عرصے سے ہے۔عدالت نے مقدمے کی سماعت کے لیے آئندہ سال سات روزہ ٹرائل مقرر کردیا ہے جبکہ ویڈیو لنک کے ذریعے پیش ہونے والے لی فرائر کو عدالتی کارروائی کے بعد حراست میں رکھنے کا حکم دیا گیا۔لی فرائر نے پیرس 2024 پیرالمپکس میں برطانیہ کی وہیل چیئر باسکٹ بال ٹیم کی نمائندگی کی تھی جہاں ٹیم نے تاریخی طور پر چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔برٹش وہیل چیئر باسکٹ بال نے انہیں جولائی میں تحقیقات مکمل ہونے تک معطل کردیا تھا۔تنظیم کی ویب سائٹ پر ان کی معطلی کی وجہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی درج ہے۔پیرالمپکس جی بی نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ لی فرائر کے خلاف عائد الزامات سے آگاہ ہے۔تاہم، معاملہ قانونی کارروائی کے مراحل میں ہونے کے باعث اس وقت مزید تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔دوسری جانب برٹش وہیل چیئر باسکٹ بال کے ترجمان نے کہا کہ الزامات کی سنگینی کا ادراک ہے

ہرشیت رانا کی اکڑ ختم، پاکستانی کھلاڑیوں نے بولتی بند کردی



ویب ڈیسک// ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز 2026 کے دوران بھارت اے اور پاکستان شاہینز کے میچ کے دوران پاکستانی کھلاڑیوں نے بھارتی بولر ہرشیت رانا کی ساری اکڑ نکال دی۔میچ کے آغاز میں پاکستانی اوپنرز نے ہرشیت رانا کی جم کر دھلائی تو وہ کھیل کی روح کو مجروح کرتے ہوئے انتہائی غلیظ زبان کے استعمال پر اتر آئے اور پاکستانی بیٹرز کے لیے مسلسل نازیبا الفاظ کہتے رہے تاہم امپائرز زیادہ مداخلت کرتے نظر نہیں آئے۔پاکستانی بیٹرز نے تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے زبان سے کوئی شدید ردعمل دینے سے گریز کیا اور اسی انداز میں بیٹنگ جاری رکھی۔پہلے پاکستانی بیٹرز نے ہرشیت رانا کے 10 اوورز میں 77 رنز کی پھینٹی لگا کر ان کی اکڑ نکالی اور پھر بعد ازاں بیٹنگ میں بھی وہ بری طرح ناکام ہوئے اور صفر پر آؤٹ ہوگئے۔پاکستانی کھلاڑیوں نے اپنی کارکردگی سے ردعمل دینے کے بعد ہرشیت رانا کو جارحانہ انداز میں میدان سے رخصت کیا۔بولنگ کے دوران مسلسل نازیبا الفاظ کا استعمال کرنے والے ہرشیت رانا آؤٹ ہونے کے بعد پاکستانی کھلاڑیوں سے نظریں ملانے سے بھی گریزاں رہے اور سر جھکائے پویلین واپس چلے گئے۔واضح رہے کہ دفاعی چیمپئن پاکستان شاہینز نے بھارت کو با آسانی 48 رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی تقریباً یقینی بنالی ہے۔

سنچورین ٹیسٹ: بارش سے تاخیر کے بعد مارکرم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی چنی

سنچورین، ۲۳ نومبر// (پی ایس آئی) جنوبی افریقہ اور بنگلہ دیش کے درمیان دوسرا اور آخری کرکٹ ٹیسٹ میچ کو یہاں سپر اسپورٹ پارک میں بارش کی وجہ سے کئی گھنٹے کی تاخیر سے شروع ہوا۔ جنوبی افریقہ کے قائم مقام کپتان ایڈن مارکرم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بارش کے سبب ٹاس پونے چار گھنٹے دیر سے ہوا اور پہلے دن کا پورا پہلا سیشن اور دوسرے سیشن کا آدھا حصہ ضائع ہوگیا۔کھیل مقامی وقت کے مطابق دوپہر ایک بج کر ۴۰ منٹ پر شروع ہونا تھا جو ہندوستانی وقت کے مطابق تقریباً شام ۵ بج کر ۱۰ منٹ بنتا ہے۔ اگر کھیل شام ۶ بجے تک جاری رہا تو پہلے دن زیادہ سے زیادہ ۶۰ اوورز پھینکے جاسکیں گے۔ میزبان ٹیم دو میچوں کی سیریز میں ایک صفر کی برتری رکھتی ہے۔

بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے باووما باہر، مارکرم کپتان ہوں گے



سنچورین، ۲۳ نومبر// (پی ایس آئی)// جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باووما پنڈلی کی چوٹ کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف سنچورین کے سپر اسپورٹ پارک میں ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میچ میں نہیں کھیل سکیں گے۔ ان کی غیر موجودگی میں ایڈن مارکرم ٹیم کی قیادت کریں گے جو پانچویں مرتبہ جنوبی افریقہ کی کپتانی کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ٹیم میں دو تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ باووما اور ڈین پیٹرسن کی جگہ ٹونی ڈی زورزی اور ایزک نورکیا کو شامل کیا گیا ہے۔باووما ٹیم کے ساتھ ہی رہیں گے اور کھلاڑیوں کی مدد کریں گے۔ مارکرم نے کہا کہ کپتانی سنبھالنا ان کے لیے کوئی مشکل کام نہیں اور یہ تبدیلی بہت آسانی سے ہو رہی ہے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اچھے آغاز کو بڑی اننگز میں بدلنے کے لیے بے تاب ہیں۔بنگلہ دیش کو بھی دو اہم کھلاڑیوں کی کمی کا سامنا ہے۔ تجربہ کار بلے باز مشفق الرحیم ران کے جوڑ کی چوٹ اور تیز گیند باز حسن محمود کہنی کی تکلیف کے سبب دستیاب نہیں ہیں۔ ان کی جگہ جاکر علی اور شریف الاسلام کو موقع ملنے کا امکان ہے۔جوہانسبرگ میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ نے بنگلہ دیش کو نو وکٹوں سے شکست دی تھی، حالانکہ بنگلہ دیش نے پہلی اننگز میں ۴۰۰ رنز بنائے تھے۔ اس اننگز میں توحید ہردوئے اور لٹن داس نے سنچریاں بنائیں جبکہ لٹن داس نے وکٹ کیپر کے طور پر ایک ٹیسٹ اننگز میں آٹھ شکار کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے مارکس ایکرمین نے ۱۵۷ رنز کی پہلی ٹیسٹ سنچری اور ریان رکلٹن نے اپنی چوتھی سنچری بنائی، جبکہ کاگیسو رباڈا نے میچ میں آٹھ وکٹیں حاصل کیں۔جنوبی افریقہ عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ کا موجودہ فاتح ہے اور اپنے ملک میں کھیلے گئے آخری ۱۵ ٹیسٹ میچوں میں سے ۱۳ جیت چکا ہے۔ پہلے ٹیسٹ میں بڑی جیت کے بعد میزبان ٹیم کے حوصلے بلند ہیں، جبکہ بنگلہ دیش کی کوشش ہوگی کہ پہلی اننگز جیسی بلے بازی دوبارہ دہرا کر مقابلے کو سخت بنائے۔

بیس بال: ہوم رن پر کیچ پکڑنے والی خاتون مداح خوشی میں ڈالر اور میک اپ کا سامان گرا بیٹھیں

ایما نے تاریخی ہوم رن کی گیند تو حاصل کرلی لیکن خوشی سے اچھلنے لگیں تو پرس سے پیسے، لپ گلوس اور دیگر اشیا باہر گر گئیں



اسپورٹس ڈیسک// امریکی ریاست شکاگو میں بیس بال میچ کے دوران ہوم رن پر کیچ پکڑنے والی ایک خاتون مداح خوشی میں ڈالر اور میک اپ کا سامان گرا بیٹھیں۔ 24 سالہ ایما روڈریگز شکاگو وائٹ سوکس اور نیویارک میٹس کے میچ میں موجود تھیں۔اس دوران جیک راجرز نے اپنے کیریئر کا پہلا واک آف ہوم رن لگایا جس کی گیند ایما کے قریب آگری۔انہوں نے تاریخی ہوم رن کی گیند تو حاصل کرلی لیکن خوشی سے اچھلنے لگیں تو پرس سے پیسے، لپ گلوس اور دیگر اشیا باہر گر گئیں۔دلچسپ بات یہ ہے کہ ایما کو بعد میں گیند کے بدلے راجرز کی جانب سے دستخط شدہ بیٹ، گیند اور جرسی بھی تحفے میں ملے۔ یوں ان کی خوشی یادگار بن گئی۔تاہم یہ واضح نہیں ہوسکا ان کے بیگ سے گرنے والی رقم اور سامان کی کل مالیت کتنی تھی اور آیا وہ ان کو واپس ملی یا نہیں۔









شہزادہ ولیم کا کرن جوہر کے پروڈکشن ہاؤس میں بالی ووڈ انداز میں استقبال

ممبئی، ۲۱ نومبر// (پی ایس آئی)

برطانوی شہزادہ ولیم نے اپنے 3 روزہ دورہ بھارت کے آخری روز ممبئی میں بالی ووڈ فلم انڈسٹری کے معروف فلم ساز کرن جوہر کے پروڈکشن ہاس دھرما پروڈکشنز کا دورہ کیا، جہاں ان کا استقبال قلمی گانوں اور روایتی ڈانس سے کیا گیا۔اداکار سیف علی خان اور ان کی اہلیہ اداکارہ کرینہ کپور بھی اس موقع پر موجود تھیں، دونوں نے کرن جوہر کے ہمراہ شہزادہ ولیم کو خوش آمدید کہا۔شہزادہ ولیم کی دھرما پروڈکشنز میں آمد پر روایتی لباس میں ملبوس ڈانسرز نے کرن جوہر کی مشہور فلم کبھی خوشی کبھی غم کے مقبول گانے بولے چوڑیاں پر پرفارم کیا۔اس پرفارمنس کو شہزادہ ولیم نے مسکراتے ہوئے دیکھا اور تالیاں بجا کر ڈانسرز کی حوصلہ افزائی کی، اس موقع پر فلم کے دیگر مقبول گیت سے شاوا شاوا اور ٹائٹل ٹریک بھی بجایا گیا۔